قال أميرُ المؤمنين سيِّدنا عمرُ بنُ الخطّاب رضي اللّٰه تعالى عنه:

"واللّٰهِ لَخطؤكُم في لِسانِكُمْ أشَدُّ عَلَيَّ مِنْ خَطئِكُمْ فِيْ رَمْيِكُمْ"

("ميزان الاعتدال" للذهبي، الجزء الثالث، ص ۳۰۹، بيروت)

درس نظامی کے نصاب میں شامل

عربی ادب کی ابتدائی کتاب

نصابُ الأدَب

مکتبۃ المدینہ
(دعوتِ اسلامی)
SC1286

المدينة العلمية
(دعوتِ اسلامی)
(شعبۂ درسی کتب)

قال أميرُ المؤمنين سيِّدُنا عمرُ بنُ الخطّاب رَضِيَ اللّٰه تَعالٰی عَنہُ:

''واللّٰهِ لَخطؤُكُمْ فِیْ لِسَانِكُمْ أَشَدُّ عَلَیَّ مِنْ خَطئِكُمْ فِیْ رَمْیِكُمْ''

("ميزان الاعتدال" للذهبی، الجزء الثالث، ص ۳۰۹، بيروت)

درس نظامی کے نصاب میں شامل

عربی ادب کی ابتدائی کتاب

نصابُ الأدب

پیش کش

مجلس المدينة العلمية (دعوتِ اسلامی)

(شعبۂ درسی کتب)

ناشر

مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ وعلی اٰلک واصحابک یا حبیب اللہ

نام کتاب	:	نِصَابُ الْاَدَب
پیش کش	:	مجلس المدینۃ العلمیۃ (شعبۂ درسی کتب)
سن طباعت	:	-------------
کل صفحات	:	184 صفحات
ناشر	:	مکتبۃ المدینہ فیضانِ مدینہ باب المدینہ کراچی
قیمت	:	

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

- **کراچی** : شہید مسجد، کھارادر، باب المدینہ کراچی فون:021-32203311
- **لاھور** : داتا دربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ فون:042-37311679
- **سردار آباد** : (فیصل آباد) امین پور بازار فون:041-2632625
- **کشمیر** : چوک شہیداں، میرپور فون:058274-37212
- **حیدر آباد** : فیضانِ مدینہ، آفندی ٹاؤن فون:022-2620122
- **ملتان** : نزد پیپل والی مسجد، اندرون بوہڑ گیٹ فون:061-4511192
- **اوکاڑہ** : کالج روڈ بالمقابل غوثیہ مسجد، نزد تحصیل کونسل ہال فون:044-2550767
- **راولپنڈی** : فضل داد پلازہ، کمیٹی چوک، اقبال روڈ فون:051-5553765
- **خان پور** : دُرانی چوک، نہر کنارہ فون:068-5571686
- **نواب شاہ** : چکرا بازار، نزد MCB فون:0244-4362145
- **سکھر** : فیضانِ مدینہ، بیراج روڈ فون:071-5619195
- **گوجرانوالہ** : فیضانِ مدینہ، شیخوپورہ موڑ، گوجرانوالہ فون:055-4225653
- **پشاور** : فیضانِ مدینہ، گلبرگ نمبر 1، النور سٹریٹ، صدر

E.mail: ilmia@dawateislami.netE.mail:

www.dawateislami.net

مدنی التجاء: کسی اور کو یہ (تخریج شدہ) کتاب چھاپنے کی اجازت نہیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

’’بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ‘‘ کے ۱۹ حُروف کی نسبت سے اس کتاب کو پڑھنے کی ۱۹ ’’نیتیں‘‘

فرمانِ مصطفٰی صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم: نِيَّةُ الْمُؤْمِنِ خَيْرٌ مِّنْ عَمَلِه. یعنی مسلمان کی نیّت اس کے عمل سے بہتر ہے۔ (المعجم الكبير للطبراني، الحديث: ٥٩٤٢، ج٦، ص١٨٥)

دو مَدَنی پھول: ﴿۱﴾ بغیر اچّھی نیّت کے کسی بھی عملِ خیر کا ثواب نہیں ملتا۔

﴿۲﴾ جتنی اچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

﴿۱﴾ ہر بار حمد و ﴿۲﴾ صلوٰۃ اور ﴿۳﴾ تعوُّذ و ﴿۴﴾ تَسمِیہ سے آغاز کروں گا۔ (اسی صفحہ پر اُوپر دی ہوئی دو عَرَبی عبارات پڑھ لینے سے چاروں نیّتوں پر عمل ہو جائے گا)۔ ﴿۵﴾ رِضائے الٰہی عَزَّوَجَلَّ کے لیے اس کتاب کا اوّل تا آخِر مطالَعہ کروں گا۔ ﴿۶﴾ حتَّی الْوَسْع اِس کا باوُضو اور ﴿۷﴾ قبلہ رُو مُطالَعہ کروں گا۔ ﴿۸﴾ کتاب کو پڑھ کر کلام اللہ و کلام رسول اللہ عزوجل و صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کو صحیح معنوں میں سمجھ کر اوامر کا امتثال اور نواہی سے اجتناب کروں گا۔ ﴿۹﴾ درجہ میں اس کتاب پر

استاد کی بیان کردہ توضیح توجہ سے سنوں گا۔ ﴿۱۰﴾ استاد کی توضیح کو لکھ کر ''اِسْتَعِنْ بِیَمِیْنِكَ عَلٰی حِفْظِكَ '' پر عمل کروں گا۔ ﴿۱۱﴾ طلبہ کے ساتھ مل کر اس کتاب کے اسباق کی تکرار کروں گا۔ ﴿۱۲﴾ اگر کسی طالب علم نے کوئی نامناسب سوال کیا تو اس پر ہنس کر اس کی دل آزاری کا سبب نہیں بنوں گا۔ ﴿۱۳﴾ درجہ میں کتاب، استاد اور درس کی تعظیم کی خاطر غسل کرکے، صاف مدنی لباس میں، خوشبو لگا کر حاضری دوں گا۔ ﴿۱۴﴾ اگر کسی طالب علم کو عبارت یا مسئلہ سمجھنے میں دشواری ہوئی تو حتی الامکان سمجھانے کی کوشش کروں گا۔ ﴿۱۵﴾ سبق سمجھ میں آجانے کی صورت میں حمد الٰہی عزوجل بجالاؤں گا۔ ﴿۱۶﴾ اور سمجھ میں نہ آنے کی صورت میں دعاء کروں گا اور بار بار سمجھنے کی کوشش کروں گا۔ ﴿۱۷﴾ سبق سمجھ میں نہ آنے کی صورت میں استاد پر بدگمانی کے بجائے اسے اپنا قصور تصور کروں گا۔ ﴿۱۸﴾ کتابت وغیرہ میں شَرْعی غَلَطی ملی تو ناشرین کو تحریری طور پر مُطَّلع کروں گا (مصنّف یا ناشرین وغیرہ کو کتابوں کی اَغلاط صِرف زبانی بتانا خاص مفید نہیں ہوتا)۔ ﴿۱۹﴾ کتاب کی تعظیم کرتے ہوئے اس پر کوئی چیز قلم وغیرہ نہیں رکھوں گا۔ اس پر ٹیک نہیں لگاؤں گا۔

☆......☆......☆......☆......☆

فہرس الموضوعات

الموضوع	صفحه	الموضوع	صفحه
نیتیں	iii	عمل خير من مسئلة	42
فہرس الموضوعات	v	ابتلاء فى الدنيا	45
تعارف المدينة العلمیه	vii	الأيام والشهور والفصول	49
پیش لفظ	ix	الأعداد	52
مقدمة	xii	تَكَلَّمُوْا بِاللُّغَةِ العَرَبِيَّةِ	56
الحِكَايَات	1	سلسلة التكلم مع الصديق	57
الغراب	2	الاستفهام	61
الكلب	5	المحادثة (ألف)	64
القرد والنجار	8	المحادثة (ب)	66
الذئب والثعلب	11	التعلم فى الجامعة	68
الأسد والفأر	14	فى الفصل	70
الراعى والذئب	17	كيف تقضىَ العطلة---؟	71
أعمال مشروعة وأعمال غير مشروعة	19	حادث سرقة	73
الشر بالشر	21	يهتم المسلم بالنظافة	75
الذئب والخروف	23	فى المطعم	77
الثعلب الذكىّ	25	عند الطبيب (مرة)	79
السعيد من وعظ بغيره	27	عند الطبيب (مرة ثانية)	80
التقليد الأعمىٰ	29	كيف تعرف الوقت---؟	81
الاسلام والطهارة	32	الاغتراب للعمل	83
أركان الاسلام خمسة	35	التسوّق فى المكتبة المدينة	85
شرطىّ السير	38	فى العسل شفاء	86
فى السوق	40	الأكلات السريعة	89

فاتورة الكهرباء	91	(١١) الفعل المعروف والمجهول	141
أسباب الجريمة	93	(١٢) المفعول بهٖ	143
أسباب ضعف المسلمين	95	(١٣) المفعول المطلق	145
الطائرة	97	(١٤) المفعول فيه	147
التاشيرة	99	(١٥) المفعول معه	149
المستشفیٰ	101	(١٦) المفعول له	150
المحادثة بين الزوجين	103	(١٧) أسماء الاشارة	152
أَنَاشِيُد	104	(١٨) كلمات الاستفهام	154
النشيد الاسلامى	105	(١٩) الأسماء الموصولة	156
نحن بنو الاسلام	106	(٢٠) الحروف الجارّة	158
نبى الهدٰى	107	(٢١) اسم الفاعل والمفعول	160
طلع البدر علينا	108	(٢٢) اسم التفضيل	162
مسلمون مسلمون مسلمون	109		
رمضان	111		
قرآننا	112		
الدُّرُوسُ النَّحوِيَّة	113		
(١) المعرفة والنكرة	114		
(٢) المذكر والمؤنث	117		
(٣) الافراد والتثنية والجمع	119		
(٤) المركب التوصيفى	123		
(٥) المركب الاضافى	126		
(٦) الجملة الاسمية	129		
(٧) انّ وأخواتها	132		
(٨) لا لنفى الجنس	134		
(٩) المنادٰى	136		
(١٠) الجملة الفعلية	138		

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

المدینة العلمیة

از: بانیٔ دعوتِ اسلامی، عاشقِ اعلیٰ حضرت، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت،

حضرت علّامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رضوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ

الحمد للّٰہ علی اِحْسَانِہٖ وَ بِفَضْلِ رَسُوْلِہٖ صلّی اللّٰہ تعالٰی علیہ وسلّم تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک ''**دعوتِ اسلامی**'' نیکی کی دعوت، اِحیائے سنّت اور اِشاعتِ علمِ شریعت کو دنیا بھر میں عام کرنے کا عزمِ مُصمّم رکھتی ہے، اِن تمام اُمور کو بحسن وخوبی سرانجام دینے کے لیے متعدِّد مجالس کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جن میں سے ایک مجلس ''**المدینة العلمیة**'' بھی ہے جو **دعوتِ اسلامی** کے عُلماء ومُفتیانِ کرام کَثَّرَ ھُمُ اللّٰہُ تعالٰی پر مشتمل ہے، جس نے خالص علمی، تحقیقی اور اشاعتی کام کا بیڑا اٹھایا ہے۔

اس کے مندرجہ ذیل چھ شعبے ہیں:

(۱) شعبۂ کُتُبِ اعلیٰحضرت رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ (۲) شعبۂ درسی کُتُب
(۳) شعبۂ اِصلاحی کُتُب (۴) شعبۂ تفتیشِ کُتُب
(۵) شعبۂ تراجم کُتُب (۶) شعبۂ تخریج

''**المدینة العلمیة**'' کی اوّلین ترجیح سرکارِ اعلیٰحضرت اِمامِ اَہلسنّت، عظیم البَرَکت، عظیم المرتبت، پروانۂ شمعِ رِسالت، مُجدِّدِ دین وملّت، حامیٔ

سنّت ، ماحیِ بِدعت، عالمِ شریعت ، پیرِ طریقت، باعثِ خَیر و بَرَکت، حضرتِ علّامہ مولٰینا الحاج الحافِظ القاری الشّاہ امام اَحمد رَضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن کی گِراں مایہ تصانیف کوعصرِ حاضر کے تقاضوں کے مطابق حتَّی الْوُسع سَہْل اُسلُوب میں پیش کرنا ہے۔تمام اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں اِس عِلمی، تحقیقی اور اشاعتی مدنی کام میں ہر ممکن تعاون فرمائیں اور مجلس کی طرف سے شائع ہونے والی کُتُب کا خود بھی مطالَعہ فرمائیں اور دوسروں کو بھی اِس کی ترغیب دلائیں۔

اللہ عزوجل ''**دعوتِ اسلامی**'' کی تمام مجالس بَشُمُول ''**المدینۃ العلمیۃ**'' کودن گیارہویں اور رات بارہویں ترقّی عطا فرمائے اور ہمارے ہر عملِ خیر کو زیورِ اخلاص سے آراستہ فرما کر دونوں جہاں کی بھلائی کا سبب بنائے۔ہمیں زیرِ گنبدِ خضراء شہادت، جنّت البقیع میں مدفن اور جنّت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے۔آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم

رمضان المبارک ۱۴۲۵ھ

پیش لفظ

عرصۂ دراز سے ایک ایسی کتاب کی کمی محسوس کی جارہی تھی جس میں عربی گرامر سے واقفیت کے ساتھ ساتھ جدید تکلم بھی شامل ہو بالعموم درس نظامی کی کتب پڑھ کر عربی زبان سمجھنے کی صلاحیت تو پیدا ہوجاتی ہے لیکن بولنے کی صلاحیت نہ ہونے کے برابر ہوتی ہے۔

الحمد للہ علی احسانہ تبلیغ قرآن وسنت کی عالم گیر غیر سیاسی تحریک **''دعوت اسلامی''** کی مجلس **''المدینۃ العلمیہ''** کے **''شعبہ درسی''** کتب نے عربی گرامر کی کتب **''نصاب الصرف''** اور **''نصاب النحو''** کے بعد عربی ادب کی ابتدائی کتاب بنام **''نصاب الادب''** پیش کرنے کی سعی کی ہے جو جامعۃ المدینہ کے درس نظامی کے نصاب میں بھی شامل ہے اس پر مندرجہ ذیل نکات کے تحت کام کرنے کی کوشش کی گئی ہے:

(۱)......کتاب کو چار حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے:

۱......الحکایات، **۲**......تکلموا باللغۃ العربیۃ، **۳**......اناشید، **٤**......الدروس النحویۃ

(۲)...... پہلے حصے (الحکایات) میں صرفی ،نحوی قواعد کے اجراء کیلئے آسان اور عام فہم حکایات ذکر کی گئی ہیں تاکہ طلبہ انہیں آسانی کے ساتھ پڑھ اور سمجھ کر عربی میں مہارت حاصل کرسکیں۔

(۳)......دوسرے حصے (تَکَلَّمُوا بِاللغة العربية) میں عربی تکلم پر زیادہ زور دیا گیا ہے، جدید اور دارج الفاظ بھی ذکر کئے گئے ہیں اس حصے میں عربی تکلم دورِ جدید کے مطابق روایتی انداز سے کچھ ہٹ کر ذکر کیا گیا ہے۔

(٤)......جبکہ تیسرے حصے (اناشید) میں عربی نظم سے بھی رُوشناس کرنے کیلئے آسان اور عام فہم نظمیں ذکر کی گئی ہیں تاکہ طلبہ کو ابتداء سے ہی عربی اشعار سے قدرے واقفیت اور انکا شغف حاصل ہو۔

(٥)......اور چوتھے حصے (الدروس النحویۃ) میں نحوی تعریفات وقواعد اختصار کے ساتھ ذکر کرنے کے بعد ان کی امثلہ تفصیلا ذکر کی گئی ہیں تاکہ عربی الفاظ طلبہ کو زیادہ سے زیادہ ازبر ہوسکیں۔

(٦)......اسباق کے تحت تمارین (مشقوں) کا التزام بھی کیا گیا ہے تاکہ سبق اچھی طرح یاد ہوسکے۔

(٧)......اردو سے عربی بنانے کی تمارین کا بھی التزام کیا گیا ہے۔تاکہ اردو سے عربی بنانے کا ملکہ پیدا ہو۔

(٨)......امثلہ میں جدید الفاظ شامل کئے گئے ہیں تاکہ رائج الوقت عربی الفاظ بھی ذہن نشین ہوجائیں۔

(٩)......اسباق کی ہیڈنگز (عنوانات) کا التزام کیا گیا ہے تاکہ سبق کی نوعیت واضح ہوجائے۔

(١٠)......عربی تکلم کو اسئلہ اور اجوبہ کی صورت میں ذکر کیا گیا ہے تاکہ بے دھڑک سوالات کرنے اور جوابات دینے میں آسانی ہو۔

(١١)......اس کتاب کی ترتیب وتالیف میں تقریبا ٣٠ سے زائد کتب سے مدد لی گئی ہے جن میں انٹرنیٹ سے لی گئی کتب بھی شامل ہیں۔

(١٢)......کتاب کے آخر میں مشکل الفاظ کے معانی ترتیب اسباق کے لحاظ سے

ذکر کئے گئے ہیں۔

آخر میں اساتذہ کرام سے گزارش ہے کہ اس کتاب کی تمارین طلبہ سے حل کروائیں اورعربی تکلم کرانے میں بالخصوص توجہ فرمائیں۔ان تمام تر کوششوں کے باوجوداگر اہل فن کتابت یافنی غلطی پائیں تومجلس کومطلع فرما کرمشکور ہوں۔

اللہ عزوجل سے دعاءہے کہ امیر اہلسنت بانی دعوت اسلامی حضرت علامہ ومولاناابوبلال محمدالیاس عطار قادری رضوی ضیائی مدظلہ العالی وتمام علماء اہلسنت کا سایہ عاطفت ہمارے سروں پرتادیر قائم رکھےاورہمیں ان کے فیوض وبرکات سے مستفیض فرمائےاورقرآن وسنت کی عالم گیرغیرسیاسی تحریک دعوت اسلامی کی تمام مجالس بشمول المدینۃ العلمیہ کودن پچیسویں رات چھبیسویں ترقی عطافرمائے۔آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم

شعبہ درسی کتب

المدینۃ العلمیۃ (دعوت اسلامی)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مُقَدِّمَۃ

الحمد للّٰہ رب العلمین والصلاۃ والسلام علی سید الأنبیاء والمرسلین أما بعد!

اللہ رب العزت نے انسان کو پیدا فرما کر اسے اپنی اطاعت و بندگی کا حکم فرمایا اور جس طرح اپنی اطاعت لازمی قرار دی اسی طرح اپنے پیارے حبیب خاتم المرسلین سید العلمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فرمانبرداری کو عین اپنی اطاعت فرمایا۔اہلِ فہم پر روشن ہے کہ اطاعت حکم کی ہوا کرتی ہے اور اللہ و رسول اللہ عزوجل وصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احکام عربی زبان میں ہیں لہذا ان احکام پر عمل پیرا ہونے اور اسلام کے مطابق زندگی گذارنے کے لئے ان احکام کو اولاً تو سمجھنا ضروری ہے اور بعدہ ان پر عمل بھی ضروری ہے۔

اس مختصر سی تمہید سے اتنی بات تو واضح ہوگئی کہ عربی زبان کو سیکھنا اور سمجھنا انتہائی ضروری امر ہے عربی زبان بنیادی طور پر چار علوم پر مشتمل ہے۔چنانچہ ''مقدمہ ابن خلدون'' میں ہے کہ:

أَركانُه أَربَعَةٌ: وهِيَ اللغةُ و النَّحوُ والبيانُ والأدَبُ، ومَعرِفَتُها ضَرُورِيَّةٌ علی أَهلِ الشَّريعَةِ إذ مأخَذُ الأَحكامِ الشرعِيَّة كلِّها مِنَ الكتابِ و السنَّةِ وهي بلُغَةِ العَرَبِ ونَقَلَتُهَا مِنَ الصحابةِ والتابِعِينَ عَرَبٌ، وَشَرحُ مُشكلاتِهِ مِنْ لُغاتِهم، فلا بُدّ مِن مَعرِفةِ العلومِ المُتعلِّقة بِهذا	یعنی زبان عربی کے چار ارکان ہیں اور وہ لغت، نحو، بیان وادب ہیں۔ان کی معرفت مسلمانوں کے لئے ضروری ہے کیونکہ تمام احکام شرعیہ کا ماخذ کتاب وسنت ہیں جو کہ عربی زبان میں ہیں اور ان احکام شرعیہ کو عرب صحابہ وتابعین نے نقل کیا۔لہذا جو علم شریعت کے حصول کا ارادہ رکھتا ہو اس کے لئے اس زبان عربی

اللسانِ لِمَن أَرادَ عِلمَ الشرِيعَةِ. سے متعلقہ علوم کی معرفت ناگزیر ہے۔

(مقدمه ابن خلدون، ج۲، ص ۲٤۸ المكتبة التجارية مكة المكرمة)

اور حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے کہ:

"أَحِبُّوا العَرَبَ لِثلاثٍ لأنِّي عَرَبِيٌّ والقرآنَ عَرَبِيٌّ و كلامَ أهلِ الجَنّةِ عَرَبِيٌّ" عربوں سے تین وجہ سے محبت کرو: (۱) میں عربی ہوں (۲) قرآن عربی (زبان) میں ہے (۳) جنتیوں کا کلام عربی ہے۔

(شعب الإيمان، الحديث: ۱۶۱۰، ج۲، ص ۲۳۰)

اور ایک قول کے مطابق علوم عربیہ بارہ ۱۲ اقسام پر مشتمل ہیں اور ان تمام کے مجموعے کو علمِ ادب کہتے ہیں۔ ان بارہ ۱۲ اقسام میں سے چند مشہور اقسام یہ ہیں: علم لغت، علم صرف، علم اشتقاق، علم نحو، علم معانی، علم بیان وغیرہ۔ علم ادب سے صحیح طور پر واقفیت نہ ہونے کے سبب کیسی کیسی اغلاط کا صدور ہو جاتا ہے اسکی چند جھلکیاں ملاحظہ فرمائیں:

(1)...... امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور میں ایک مرتبہ کسی اعرابی نے کچھ لوگوں سے کہا: "مجھے قرآن میں سے کچھ پڑھاؤ۔" تو ایک شخص نے اسے سورۃ براءت کی آیت نمبر **10** اس طرح پڑھائی: ﴿أَنَّ اللّٰهَ بَرِیْءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِینَ وَرَسُولِه﴾ (یعنی لفظ رسول کے کسرہ کے ساتھ۔) اس پر اعرابی نے کہا: "کیا اللہ بھی اپنے رسول سے بری ہے؟ اگر اسی طرح ہے تو میں بھی رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے بری ہوں۔" جب یہ بات حضرت عمر فاروق اعظم محبّ رسولِ معظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ورضی اللہ تعالیٰ عنہ تک پہنچی تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فوراً اس اعرابی کو بلا بھیجا اور فرمایا: "اے اعرابی! کیا تو نے اس اس طرح کہا ہے۔" تو اس نے جواب دیا: "اے امیر المؤمنین رضی اللہ عنہ! میں انجانے میں مشرکین کے پاس چلا گیا تھا اور میں نے ان سے پوچھا کہ مجھے کون قرآن پڑھائے گا تو ان میں سے ایک شخص اٹھ کھڑا ہوا اور مجھے سورت براءت یوں

پڑھائی: ﴿أَنَّ اللّٰهَ بَرِیءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ وَرَسُولِهٖ﴾ (یعنی لفظ رسول کے کسرہ کے ساتھ۔) تو اس پر میں نے اس اس طرح جواب دیا۔'' یہ تمام واقعہ سننے کے بعد امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اعرابی سے فرمایا: ''یہ آیت اس طرح نہیں ہے۔'' اعرابی نے عرض کی: ''پھر کس طرح ہے؟'' تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: ''یوں ہے: ﴿أَنَّ اللّٰهَ بَرِیءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ وَرَسُولُهٗ﴾ (یعنی لفظ رسول پر ضمہ کے ساتھ۔)'' یہ سن کر اس اعرابی نے کہا: ''بخدا! میں بھی اُس سے بری ہوں جس سے اللہ اور اس کا رسول عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم بری ہیں۔'' پھر آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حکم صادر فرمادیا کہ قرآن پاک کو عالمِ لغت کے علاوہ کوئی اور نہ پڑھائے۔

(''سبب وضع علم العربية''، الجزء الاول، ص ۱۳۰)

(2)......امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور ہی کا ایک اور واقعہ ہے کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک قوم کے پاس سے گذرے، وہ لوگ تیراندازی کررہے تھے اور نشانہ بازی میں بہت خطائیں کررہے تھے یہ دیکھ کر آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: ''بِئْسَ مَا رَمَیْتُم یعنی تم لوگ بہت بری تیراندازی کررہے ہو۔'' یہ سن کر انھوں نے کہا: ''إِنَّا قَومٌ مُتَعَلِّمِینَ ہم ابھی سیکھ رہے ہیں (یعنی متعلِّمُوْنَ کی جگہ متعلِّمِیْنَ کہا۔) یہ سن کر آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: ''واللّٰهِ لَخَطَؤُكُم فِی لِسانِكُم أَشَدُّ عَلَیَّ مِن خَطَئِكُمْ فِی رَمْیِكُمْ یعنی خدا کی قسم! تمہارے کلام کی خطا مجھ پر تمہاری تیراندازی کی خطا سے بھی شدید تر ہے۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ: ''رَحِمَ اللّٰهُ امْرَأً أَصْلَحَ مِن لِّسَانِهٖ یعنی اللہ عزوجل اس شخص پر رحم فرمائے جس نے اپنی زبان کی اصلاح کی۔

(''میزان الاعتدال'' للذهبی، الجزء الثالث، ص ۳۰۹)

(3)......آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور کا ہی ایک اور واقعہ ہے کہ حضرت ابوموسی اشعری

رضی اللہ تعالی عنہ (جو کہ عامل مقرر تھے) کے کاتب نے امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالی عنہ کو حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ تعالی عنہ کی طرف سے مکتوب لکھا جس کی ابتداء میں لکھا: ''مِن أبو موسیٰ ابوموسی اشعری رضی اللہ تعالی عنہ کی طرف سے۔'' (یعنی ''أبی'' کی جگہ ''أبو'' لکھا۔) اس پر امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالی عنہ نے جوابی مکتوب میں فرمایا: ''سلامٌ علیک، أما بعدُ! فاضرِبْ کاتِبَک سَوطاً واحداً وأَخِّرْ عَطاءَہٗ سَنَۃً یعنی اپنے کاتب کو ایک کوڑا رسید کرو اور ایک سال تک اسکو پیش کش کرنا مؤخر کردو۔''

(''المزھر فی علوم اللغۃ'' للسیوطی، الجزء الثانی، ص ۳۴۱)

الغرض اس قسم کی اور بہت سی اغلاط واقع ہوسکتی ہیں جس کا سبب عموماً علمِ ادب سے ناواقفیت ہوا کرتی ہے۔ حضرت امام مجاہد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

''لا یَحِلُّ لِأَحَدٍ یُؤمِنُ بِاللّٰہِ وَالْیَومِ الآخِرِ أنْ یَتکلَّمَ فِی کِتابِ اللّٰہِ إذا لَمْ یَکُنْ عالِماً بِلُغاتِ العَرَبِ.

(الاتقان للسیوطی ج۲، ص ۵۵۵)

یعنی جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اسے جائز نہیں کہ وہ کتاب اللہ کے بارے میں کلام کرے جب تک کہ عرب کی لغت پر عبور حاصل نہ کرلے۔

نیز علامہ شامی مخصوص عرب شعراء کے اشعار کے بارے میں فرماتے ہیں:

''مَعرِفَۃُ شِعْرِھِمْ رِوایۃً و دِرایۃً عندَ فُقَھاءِ الإسلامِ فرضُ کِفایۃٍ...الخ.

(رد المحتار، ج۱، ص۱۱۵)

شعراء عرب کے اشعار کو روایۃً اور درایۃً جاننا فقہاء اسلام کے نزدیک فرض کفایہ ہے۔''

لہذا یہ بات واضح ہوگئی کہ قرآن وحدیث کو صحیح طور پر سمجھنے کے لیے علومِ ادب عربی میں مہارت کا ہونا بہت ضروری ہے۔ آخر میں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس کتاب کو طلبہ کیلئے مفید ومقبول عام بنائے۔ آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم

﴾......تعارف......﴿

علمِ ادب کی تعریف:

”هُوَ عِلْمٌ يُحترَز بهِ عن الخَلَل في كلام العَرَب لفظاً أو كتابةً یعنی علمِ ادب وہ علم ہے جس کے ذریعے عربی زبان میں لفظی وکتابت کی غلطی سے بچا جاتا ہے۔“

موضوع:

”اللَّفظُ والخَطُّ مِن جِهَةِ دلالتِهما عَلَى المَعَانِي یعنی علم ادب کا موضوع لفظ اور خط ہے اس حیثیت سے کہ یہ دونوں معانی پر دلالت کریں۔“

غرض و غایت:

”الإِجَادَةُ فِي كَلامِ العَرَبِ یعنی اس علم کا مقصد عربی زبان میں عمدگی پیدا کرنا ہے۔“

الحکایات

الغُرابُ

عَطِشَ غُرَابٌ وَأَخَذَ يَبْحَثُ عَنِ الْمَاءِ لِيُرْوِيَ عَطَشَهُ فَرأىٰ جرَّةً فِيْهَا مَاءٌ قَلِيلٌ، فَحَاوَلَ الْغُرَابُ أَنْ يَّشْرَبَ فَلَمْ يَسْتَطِعْ لِأَنَّ الْمَاءَ كَانَ فِي قَاعِ الْجَرَّةِ فَطَارَ الْغُرَابُ وَأَحْضَرَ حَصَاةً وَرَمَاهَا فِي الْجَرَّةِ فَارْتَفَعَ الْمَاءُ قَلِيلًا ثُمَّ أَحْضَرَ الْغُرَابُ حَصَاةً ثَانِيَةً وَّثَالِثَةً وَّرَابِعَةً وَّرَمَاهَا فِي الْجَرَّةِ فَارْتَفَعَ الْمَاءُ حَتّٰى أَصْبَحَ قَرِيْباً مِنْ فُوْهَةِ الْجَرَّةِ، فَشَرِبَ الْغُرَابُ بِذَكَائِهِ وَحُسْنِ حِيْلَتِهِ.

المَغْزىٰ: "مَنْ جَدَّ وَجَدَ".

☆......☆......☆......☆

﴿......التَّدْرِيْبُ الاوَّل......﴾

أَجِبْ عَنِ الأَسْئِلَةِ الآتِيَةِ:

١ ـ مَاذَا بَحَثَ الْغُرَابُ وَلِمَاذَا؟

٢ ـ لِمَاذَا لَمْ يَسْتَطِعِ الْغُرَابُ أَن يَّشْرَبَ؟

٣ ـ مَاذَا أَحْضَرَ الْغُرَابُ وَرَمىٰ فِي الْجَرَّةِ؟

٤ ـ هَلْ فَازَ الْغُرَابُ فِي شُرْبِ الْمَاءِ؟

٥ ـ هَلْ تَعْتَقِدُ أَنَّ الْغُرَابَ ذَكِيٌّ ؟

﴿......التَّدْرِيْبُ الثَّانِى......﴾

اِخْتَرِ الْجوَابَ الصَّحِيْحَ كَمَا جاءَ فِى النَّصِّ:

١.عَطِشَ غُرَابٌ وَأَخَذَ يَبْحَثُ:

عن البُذُوْر- عَنِ الْمَاء- عَنِ الطَّعَام- عَنِ الْعَسَل

٢.أَحْضَرَ الْغُرَابُ حَصَاةً:

تَاسِعَةً - سَابِعَةً -رَابِعَةً - عَاشِرَةً

٣.مَنْ جَدَّ

فَازَ-اَفْلَحَ -نَجَحَ -وَجَدَ

﴿......التَّدْرِيْبُ الثَّالِث......﴾

ضَعْ حَرْفَ جرٍّ مُنَاسِباً فِى كُلِّ فَرَاغٍ:

يَجْتَمِعُ الطُّلَّابُ......سَاحَةِ الْمَدْرَسَةِ

كَانَ الْقَلَمُ ....قَاعِ الْجرَّةِ

مِنْ حُسْنِ الاَخْلاقِ الابْتِعَادُ..........الْكَذْبِ

يَهْتَمُّ الطَّالِبُ............وَاجِبِه الْمَدْرَسِىِّ

خَتَمَ اللّٰهُ ....قُلُوْبِهِمْ

شَرِبَ الْغُرَابُ...........حُسْنِ حِيْلَتِهِ

﴿......التَّدْرِيْبُ الرَّابِع......﴾

تَرْجِمُوْا مَا يَأْتِى إِلَى الْعَرَبِيَّة:

١۔ سلیم کو بھوک لگی تو اس نے کھانا تلاش کرنا شروع کیا۔

٢۔ زید نے کھانے سے پہلے پانی پیا۔

٣۔ خالد نے کھانا کھالیا۔
٤۔ پانی تالاب کی تہہ میں ہے۔
٥۔ سمندر کا پانی بلند ہوگیا۔
٦۔ جو کوشش کرے گا کامیاب ہوگا۔

⇦ قيل لإياس بن معاوية إنك لا تبالي ما لبستَ قال لئن ألبس ثوبا يقي نفسي أحب إليّ من أن ألبس ثوبا أقيه بنفسي.(فيض القدير ٢ / ١٩٦)

⇦ إن أصحاب الأقلام يستطيعون أن يصنعوا شيئا كثيرا ولكن بشرط واحد: أن يموتوا هم لتعيش أفكارهم.. أن يُطعموا أفكارَهم من لحومهم ودمائهم.. أن يقولوا ما يعتقدون أنه حق ، ويقدّموا دماءهم فداءً لكلمة الحق ، إن أفكارنا وكلماتنا تظلّ جثثا هامدة ، حتى إذا متنا في سبيلها أو غذيناها بالدماء انتفضت حية وعاشت بين الأحياء. (دراسات إسلامية صـ ١٣٩).

⇦ إن الدخول في الإسلام صفقة بين متبايعين.. .الله سبحانه هو المشتري والمؤمن فيها هو البائع ، فهي بيعة مع الله ، لا يبقى بعدها للمؤمن شيء في نفسه ، ولا في ماله.. لتكون كلمة الله هي العليا ، وليكون الدين كله لله.

اَلْكَلب

وَجَدَ كَلْبٌ قِطْعَةَ عَظْمٍ كَبِيْرَةً فَفَرِحَ بِهَا وَاسْتَبْشَرَ أَنْ تَكُوْنَ لَهُ غَدَاءً شَهِيًّا ثُمَّ حَمَلَهَا وَجَرَى عَلَى شَاطِئِ النَّهْرِ حَتّٰى لا تَرَاهُ الْكِلابُ وَلَمَّا نَظَرَ فِي الْمَاءِ رَأَى خَيَالَهُ فَحَسِبَهُ كَلْبًا آخَرَ يَحْمِلُ عَظْمَةً أَكْبَرَ مِنْ عَظْمَتِهِ فَرَمَى الَّتِي مَعَهُ وَهَجَمَ عَلَى الْكَلْبِ الَّذِيْ فِي الْمَاءِ فَلَمْ يَجِدْ شَيْئًا ثُمَّ رَجَعَ إِلَى عَظْمَتِهِ فَلَمْ يَجِدْهَا وَبِذٰلِكَ خَسِرَ غَدَاءَ هُ نَتِيْجَةً لِطَمْعِهِ.

اَلْمَغْزٰى: "بَيْضَةُ الْيَوْمِ خَيْرٌ مِنْ دَجَاجَةِ الْغَدِ". (نونقد نہ تیرہ ادھار)

☆......☆......☆......☆

﴿......التَّدْرِيْبُ الاوّل......﴾

أَجِبْ عَنِ الأسْئِلَةِ التَّالِيَة:

١ ـ مَا وَجَدَ كَلْبٌ؟

٢ ـ إلى أَيْنَ حَمَلَ الْكَلْبُ قِطْعَةَ عَظْمٍ؟

٣ ـ مَا حَسِبَ الْكَلبُ حِيْنَ نَظَرَ فِي الْمَاء؟

٤ ـ مَا فَعَلَ الْكَلْبُ حِيْنَمَا حَسِبَ فِي الْمَاء كَلْباً آخَر؟

٥ ـ مَا وَجَدَ الْكَلْبُ بَعْدَ هَجَمِه عَلَى الْكَلْبِ الآخَر؟

٦ ـ مَا كَانَتْ نَتِيجَةُ طَمْعِهِ ؟

﴿......التَّدْرِيبُ الثَّانِى......﴾

ضَعْ اِسْمَ التَّفْضِيْل مُنَاسِباً فِى كُلِّ فَرَاغ:

١ ـ اَللّٰهُ ....مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

٢ ـ نَبِيُّنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰه عَلَيْه وَسَلَّم..........مِنْ كُلِّ الانْبِيَاء

٣ ـ الْمَاء الَّذِى خَرَجَ مِنْ أَصَابِع سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰه عَلَيْه وَسَلَّم

............مِنْ كُلِّ الْمِيَاه

٤ ـ هذه الْمُعَامَلَةُ ....مِنَ الشَّمْس

٥ ـ وهو ....مِنّى

٦ ـ طُوْلُ عَابِدٍ..........مِنْ عَمِّهٖ

٧ ـ الْفِتْنَةُ............مِنَ الْقَتْلِ

﴿......التَّدْرِيبُ الثَّالِث......﴾

عَيِّنْ فِيْمَا يَلِى الْمُضَافَ وَالْمُضَافَ اِلَيْهِ:

١ ـ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى عَظْمَتِه

٢ ـ تَعَلَّمَ الطَّالِبُ مَبَادِىءَ اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ

٣ ـ اَزْوَاجُ رَسُوْلِ اللّٰه صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم اُمَّهَاتُ الْمُؤمِنِيْنَ

٤ ـ جُدْرَانُ غُرْفَةِ زَيْدٍ خَضْرَاءُ

٥ ـ لِكَلامِ خَطِيْبِ مَسْجِدِنَا اَثَرٌ بَلِيْغٌ

٦ ـ مَا سِرُّ نَجَاحِ هذَا التِّلْمِيْذِ؟

﴿......التَّدْرِيبُ الرَّابِع......﴾

تَرْجِمُوْا مَا يَأتِى إلى الْعَرَبِيَّة:

١ ـ کتے کو ہڈی کا ٹکڑا ملا تو وہ خوش ہو گیا۔

۲۔ جب میں نے زمین پر اپنا سایہ دیکھا تو اسے بڑا خیال کیا۔
۳۔ کتے نے اس بلی پر حملہ کر دیا جو دیوار پر بیٹھی تھی۔
٤۔ زید اپنی طمع کے نتیجے میں نادم ہوا۔
۵۔ لالچ ہلاکت کا سبب ہے۔

❁……❁……❁……❁

⇦ قَالَ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ اَتَدْرُونَ مَا الرِّفْقُ هُوَ اَنْ تَضَعَ الْاُمُورَ مَوَاضِعَهَا ، الشِّدَّةَ فِي مَوْضِعِهَا، وَاللينَ فِي مَوْضِعِه، وَالسَّيْفَ فِي مَوْضِعِه، وَالسَّوْطَ فِي مَوْضِعِهِ وَ مِن الْاُمُورِ اُمُورٌ لَا يَصْلُحُ فِيهَا إِلَّا الشِّدَّةُ كَالْجُرْحِ يُعَالَجُ فَإِذَا اُحْتِيجَ إِلَى الْحَدِيدِ لَمْ يَكُنْ مِنْهُ بُدٌّ.(عَنْ جَرِيرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّه صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: ((مَنْ يُحْرَمِ الرِّفْقَ يُحْرَمِ الْخَيْرَ كُلَّهُ)) اَيْ صَارَ مَحْرُومًا مِنْ الْخَيْرِ وَفِيهِ فَضْلُ الرِّفْقِ وَشَرَفُهُ وَمِنْ ثَمَّةَ قِيلَ الرِّفْقُ فِي الْاُمُورِ كَالْمِسْكِ فِي الْعُطُورِ.

(بريقة محمودية في شرح طريقة محمدية وشريعة نبوية – (449 / 3)

⇦ شر المجالس الاسواق والطرق وخير المجالس المساجد فإن لم تجلس فى المسجد فالزم بيتك. (الطبرانى عن واثلة)

⇦ فلا ينفع العقلُ بغير ورعٍ، ولا الحفظُ بغيرِ عقلٍ، ولا شدةُ البطشِ بغير شدة القلب، ولا الجمالُ بغيرِ حلاوة، ولا الحسبُ بغير ادبٍ، ولا السرورُ بغير امنٍ، ولا الغنى بغير جُودٍ، ولا المروءةُ بغير بغيرتواضعٍ، ولا الخفض بغير كفايةٍ، ولا الاجتهادُ بغير توفيقٍ.

القِـرْدُ والنَّجَّار

رَأَى قِـرْدٌ نـجَّارًا يَنْشُرُ خَشَبَةً كَبِيْرَةً بِالْمِنْشَارِ وَكُلَّمَا شَقَّ قَلِيْلًا مِـنْهَـا أَدْخَـلَ فِيْهَـا وَتَـدًا ثُـمَّ إِنَّ الـنَّجَّارَ خَرَجَ مِنَ الدُّكَّانِ لِيَشْتَرِىَ طَعَـامًـا، فَأَرَادَ الْقِرْدُ أَنْ يُقَلِّدَ النَّجَّارَ فِي شَقِّ الْخَشَبَةِ وَرَكِبَ الْقِرْدُ عَلَى الْخَشَبَةِ وَجَعَلَ يَشُقُّ فَتَدَلَّى ذَنَبُهُ فِى الشَّقِّ وَعَبَثَ بِأَحَدِ الْأَوْتَادِ فَـنَـزَعَهُ مِنْ مَكَانِهِ فَانْطَبَقَتِ الْخَشَبَةُ عَلَى ذَنَبِهِ فَصَاحَ مِنْ شِدَّةِ الْأَلَمِ وَأُغْشِـىَ عَـلَيْـهِ ثُمَّ جَاءَ النَّجَّارُ فَرَاٰهُ وَجَعَلَ يَضْرِبُهُ، فَكَانَ مَا لَقِيَ مِنَ النَّجَّارِ مِنَ الضَّرْبِ أَشَدَّ مِمَّا أَصَابَهُ مِنَ الْخَشَبَةِ.

اَلْمَغْزٰى: ”هٰـذِهِ عَاقِبَةُ الْعَبَثِ وَالتَّقْلِيْدِ الْأَعْمٰى، اَلتَّدَخُّلُ فِيْمَا لَايَعْنِى مُضِرٌّ“.

☆......☆......☆......☆

﴿......التَّدْرِيْبُ الاوَّل......﴾

أَجِبْ عَنِ الأَسْئِلَةِ الآتِيَة:

١ ـ مَا رَأَى الْقِرْدُ؟
٢ ـ مَا فَعَلَ النَّجَّارُ كُلَّمَا شَقَّ الْخَشَبَةَ؟
٣ ـ مَا أَرَادَ الْقِرْدُ بَعْدَ ذَهَابِ النَّجَّارِ؟
٤ ـ عَلٰى أَيِّ شَيْءٍ رَكِبَ الْقِرْدُ وَمَاذَا فَعَلَ بَعْدَ رُكُوْبِه؟
٥ ـ لِمَ صَاحَ الْقِرْدُ؟
٦ ـ مَا فَعَلَ النَّجَّارُ حِيْنَمَا رَجَعَ؟

﴿......التَّدْرِيْبُ الثَّانِى......﴾

أَكْمِلْ:

إِنَّ اَبِىْ خَرَجَ مِنَ الْبَيْتِ لِيَشْتَرِىَ الْخَضْرَاوَاتِ

إِنَّ الْوَلَدَ يَجْتَهِدُ فِى الدُّرُوْسِ..........

اِنَّ صَدِيْقِىْ يَشْرَبُ الشَّاىَ بَعْدَ الْعَصْرِ..........

ذَهَبْتُ اِلَى الْفُنْدُقِ..........

اَنَا اَرُوْحُ اِلَى الْمَدْرَسَةِ كُلَّ يَوْمٍ..........

اِنَّ الرَّجُلَ الصَّالِحَ يَجْتَنِبُ عَنِ الذُّنُوْبِ..........

﴿......التَّدْرِيْبُ الثَّالِث......﴾

عَيِّنِ الْمَفْعُوْلَ بِه فِى كُلِّ جُمْلَةٍ مِنَ الْجُمَلِ التَّالِيَة:

١ ـ زَارَ اَحْمَدُ قَرْيَتَه

٢ ـ كُلٌّ وَاحِدٍ يُوَدِّى عَمَلاً

٣ ـ الابْنُ يَجْمَعُ الْعَسَلَ مِنَ الْخَلايَا

٤ ـ الْفَلَّاحُ يَتَحَدَّى الصِّعَابَ

٥ ـ الْفَلَّاحُ يَبِيْعُ إِنْتَاجَ اَرْضِه

٦ ـ الِابْنُ يَجْنِى الثِّمَارَ

﴿......التَّدْرِيْبُ الرَّابِع......﴾

تَرْجِمُوْا مَا يَأْتِى إِلَى الْعَرَبِيَّة:

١ ـ کسی کے کام میں مداخلت نہ کرو۔

۲۔ شدید تکلیف کی وجہ سے وہ چیخنے لگا۔
۳۔ بڑھئی نے کلہاڑے سے لکڑی کو چیرا۔
٤۔ کِیلوں سے مت کھیلو۔
٥۔ بندر نقل کرنے میں مشہور ہے۔
٦۔ بڑوں کی تقلید (پیروی) کرو۔

☆ من نصبَ نفسهُ للناسِ إماماً فی الدینِ، فَعَلَیه أن یبدأ بتعلیم نفسه وتقویمها فی السیرة والطعمةِ والرأی واللفظ والأخدانِ، فیکن تعلیمهُ بسیرته أبلغَ من تعلیمه بلسانهِ. فإنه کما أن کلام الحکمةِ یونقُ الأسماعَ، فکذلکَ عملُ الحکمةِ یروقُ العیونَ والقلوبَ. ومعلمُ نفسه ومؤدبها أحق بالإجلالِ والتفضیلِ من معلمِ الناسِ ومؤدبهم.

(الأدب الکبیر والأدب الصغیر)

☆ أشد الفاقةِ عدمُ العقلِ، وأشدّ الوحدةِ وحدةُ اللَّجوجِ، ولا مال أفضلُ من العقلِ، ولا أنیس آنسُ من الاستشارةِ.

(الأدب الکبیر والأدب الصغیر)

☆ مما یدلُ علی علمِ العالمِ معرفتهُ ما یدرکُ من الأمورِ وإمساکه عما لا یدرکُ وتزیینهُ نفسهُ بالمکارم، وظهورُ علمهِ للناسِ من غیر أن یظهر منهُ فخرٌ ولا عجبٌ.

(الأدب الکبیر والأدب الصغیر)

الذِّئبُ وَالثَّعلَبُ

مَـرِضَ الأَسَـدُ فَعَـادَهُ السِّبَـاعُ مَا خَلا الثَّعلَبَ فقَالَ الذِّئبُ أَيُّها الْـمَـلِكُ مَـرِضْـتَ فَعَـادَكَ السِّبَـاعُ إلّا الثَّعْلَبَ، قَالَ فإِذا حضَرَ فَـأَعْـلِـمْنِىْ، فبَلغَ ذٰلِكَ الثَّعْلَبَ فجاءَ فقَالَ لَهُ الأسَدُ يَا أَبا الْحُصَيْنِ مَـرِضْـتُ فَعَـادَنِى السِّبَاعُ كُلُّهم وَلَمْ تعُدْنِىْ أَنْتَ قالَ بَلَغَنِىْ مَرَضُ الْـمَـلِكِ فكُنْتُ فِىْ طَلَبِ الدَّوَاءِ لَهُ قالَ : فَـأَىُّ شَىْءٍ أَصبْتَ قالَ قَـالُوْا لِىْ خَرَزَةٌ فِـىْ سَاقِ الـذِّئبِ يَنبَغِىْ أَنْ تُخْرِجَ فَضَرَبَ الأَسَدُ بِمَخالِيْبِهِ سَاقَ الذِّئبِ فانسَلَّ الثَّعْلَبُ وَخَرَجَ فقَعَدَ عَلى الطَّرِيْقِ فَمَرَّ بِـهِ الـذِّئـبُ وَالـدَّمُ يَسِيْـلُ عَـلَيْـهِ فَـقَالَ لَهُ الثَّعْلَبُ يَا صَاحِبَ الْخُفِّ الأَحْـمَـرِ إِذَا قَـعَـدْتَ بَـعْـدَ هَـذَا عِـنْـدَ سُـلْطَانٍ فَانْظُرْ مَا يَخْرُجُ مِنْ رَأْسِكَ.

المَغْزىٰ: (١)......مَـنْ حَـفَـرَ بِـئْـراً لأخِيْـهِ فَـقَـدْ وَقَـعَ فِيْـهِ.
(٢)...... كَمَا تَزْرَعُ تَحْصُدُ.

☆......☆......☆......☆

﴿......التَّدْرِيْبُ الاوَّل......﴾

أَجِبْ عَنِ الأَسْئِلَةِ الآتِيَة:

١ ـ مَنْ مَرِضَ مِنَ السِّبَاعِ؟
٢ ـ مَاذَا قَالَ الذِّئبُ لِلْمَلِكِ عَنِ الثَّعْلَبِ؟
٣ ـ ما قال الثَّعْلَبُ لِلذِّئبِ عِندَما خَرَجَ؟

﴿......التَّدْرِيْبُ الثَّانِی......﴾

اسْتَعْمِلُوْا الْكَلِمَاتِ الْاٰتِيَةَ فِی جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ:

الطَّرِيْقُ........

سُلْطَانٌ........

الدَّوَاءُ........

الاَسَدُ........

يَزْرَعُ........

حَرِيْصٌ........

﴿......التَّدْرِيْبُ الثَّالث......﴾

عَيِّنِ الظَّرْفَ فِی كُلِّ جُمْلَةٍ مُبَيِّناً نَوْعَهُ:

١ ـ انْعَقَدَ الْاِجْتِمَاعُ لَيْلاً

٢ ـ يَشْتَدُّ الْحَرُّ صَيْفاً

٣ ـ يَعْتَدِلُ الْجَوُّ رَبِيْعاً

٤ ـ جَلَسَ التَّلامِيْذُ تَحْتَ الشَّجَرَةِ

٥ ـ وَقَفَ الْعُصْفُوْرُ فَوْقَ الْغُصْنِ

٦ ـ الازْدِحَامُ كَثِيْرٌ عِنْدَ مَوْقِفِ السَّيَّارَاتِ

﴿......التَّدْرِيْبُ الرَّابِع......﴾

تَرْجِمُوْا مَا يَأْتِي إِلَى الْعَرَبِيَّة:

١۔ شیر تمام جانوروں کا بادشاہ ہے۔
٢۔ لومڑی بہت چالاک جانور ہے۔
٣۔ بادشاہ کے پاس سوچ سمجھ کر گفتگو کرو۔
٤۔ اسکے جسم سے خون نکل رہا تھا۔
٥۔ راستے کے درمیان مت بیٹھو۔

☆ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ سُبْحَانَهُ أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي وَأَنَا مَعَهُ حِينَ يَذْكُرُنِي فَإِنْ ذَكَرَنِي فِي نَفْسِهِ ذَكَرْتُهُ فِي نَفْسِي وَإِنْ ذَكَرَنِي فِي مَلَإٍ ذَكَرْتُهُ فِي مَلَإٍ خَيْرٍ مِنْهُمْ وَإِنْ اقْتَرَبَ إِلَيَّ شِبْرًا اقْتَرَبْتُ إِلَيْهِ ذِرَاعًا وَإِنْ أَتَانِي يَمْشِي أَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً .

(سنن ابن ماجه 11 /270)

☆ خف يا أخي من لسانك اشد من خوفك من السبع الضارى القريب المتمكن من أخذك فإن قتيل السبع من اهل الايمان ثوابه الجنة وقتيل اللسان عقوبته النار إلا أن يعفو الله .(آداب النفوس 1 -/43)

☆ قال رجل لمعشوقته :أعطيني خاتمك .فقالت :خاتمي مِن ذَهَبٍ أخاف أن تَذهب، ولكن خُذ هذا العودَ لعلّك أن تعُود .

(اللطف واللطائف 1 -/13)

☆ سالم بن أبي سعيد سمع إبراهيم التيمي يقول:
ما من عبد وهب الله له صبرًا على الأذى وصبرًا على البلاء وصبرًا على المصائب إلا وقد أوتي أفضل ما أوتيه أحد بعد الإيمان بالله.

("الصبر والثواب عليه "لابن أبي الدنيا 1 -/3)

الأَسدُ والفأرُ

كَانَ أَسدٌ نَائِمًا فَأَتٰى فَأْرٌ وَمَشٰى عَلٰى رَأْسِهِ فَهَبَّ مِنَ النَّوْمِ غَضْبَاناً. وَقَبضَ عَلَى الْفَأْرِ لِيَقْتُلَهُ.فَبَكَى الْفَأْرُ وَتضرَّع. حتّٰى رَقَّ لَهُ قَلْبُ الأَسَدِ وَخلّٰى عَنْهُ. وَثَانِيَ يَوْمٍ وَقَعَ الأَسَدُ فِيْ شَرَكٍ نَصبَهُ لَهُ الصَّيَّادُوْنَ. فَصَرَخ وَزَأَرَ حَتّٰى سَمِعَهُ ذٰلِكَ الْفَأْرُ. فَأَسْرَعَ لِمُسَاعَدَتِهِ وَقَالَ لَهُ لَا تَخَفْ فَأَنَا أُخَلِّصُكَ وَشَرَعَ يَقْرِضُ الْحَبْلَ بِأَسْنَانِهِ الْحَادَّةِ حَتّٰى قَطعَهُ وَخَرَجَ الأَسَدُ سَالِمًا. وَشَكَرَهُ شُكْرًا كَثِيْرًا. ثُمَّ قَالَ لَهُ: ”مَا كُنْتُ أَحْسِبُ أَنَّ حَيَوَانًا ضَعِيْفًا مِثْلَكَ يَقْدِرُ عَلٰى مَا لَا أَقْدِرُ عَلَيْهِ أَنَا“. فَأَجَابَهُ الفَأْرُ: ” لَا تَحْتَقِرْ مَنْ دُوْنَكَ فَلِكُلِّ شَيْءٍ مَزِيَّةٌ“.

☆......☆......☆......☆

﴿......التَّدْرِيْبُ الاوّل......﴾

أَجِبْ عَنِ الأَسْئِلَةِ الآتِيَةِ:

١ ـ لِمَاذَا غَضِبَ الاسَدُ؟

٢ ـ لِمَاذَا قَبضَ عَلَى الْفَارِ؟

٣ ـ مَا اَجَابَ الْفَارُ؟

٤ ـ أَيْنَ وَقَعَ الاسَدُ؟

٥ ـ مَاذَا فَعَلَ الاسَدُ حِيْنَمَا وَقَعَ فِى شَرَكٍ؟

﴿......التَّدْرِيْبُ الثَّانِى......﴾

رَتِّبِ الالفاظَ وصَحِّحِ الْجُمَلَ التَّالِيَة:

١ـ لِيَقْتُلَهُ قَبَضَ الْفَاْر عَلَى الاسَد

٢ـ الصّيف فى الماضى زُرْتُها

٣ـ الوالد وَلَدَيْه ان ينصح اَرَادَ

٤ـ كثير من النّاس يعرفون المَوْز

٥ـ انا المدنية الاخبار قراء ة أحبّ

﴿......التَّدْرِيْبُ الثَّالِث......﴾

ايْتِ بِمَجْمُوْعِ الْمُفْرَدَاتِ التَّالِيَة:

المفرد	الجمع
اَسَدٌ	....
فَأرٌ	....
شَرَكٌ	....
حَبْلٌ	....
شَیْءٌ	....
ضَعِيْفٌ	....
حِمَارٌ	....

كَبِيْرٌ ....

حَقْلٌ ....

ثُعْبَانٌ ....

نَمِرٌ ....

تَمْرَةٌ ....

﴿......التَّدْرِيْبُ الرَّابِع......﴾

تَرْجِمُوْا مَا يَأْتِي إِلَى الْعَرَبِيَّة:

١۔ چوہا شیر کی مدد کے لئے دوڑا۔

٢۔ چوہا رسی کو تیز دانتوں سے کاٹنے لگا۔

٣۔ شکاریوں نے شیر پکڑنے کے لئے جال بچھایا۔

٤۔ ڈرومت میں چھڑالوں گا۔

٥۔ کم تر اور ضعیفوں کو حقیر نہ جانو۔

٦۔ اللہ کا خوب شکر ادا کرو۔

☆ ابو حاتم الطبری ، یقول: سمعت أبا بکر الشبلی یقول فی وصیته: إن أردت أن تنظر إلی الدنیا بحذافیرها فانظر إلی مَزْبَلَة ، فهی الدنیا ، وإذا أردت أن تنظر إلی نفسک فخذ کفّا من تراب، فإنک منها خلقت، وفیها تعود، ومنها تخرج، ومتی أردت أن تنظر إلی ما أنت فانظر إلی ما یخرج منک فی دخولک الخلاء ؛ فمن کان حاله کذلک فلا یجوز أن یتطاول أو یتکبر علی من هو مثله.

(الزهد والرقائق 1 / 61)

الرَّاعِي وَالذِّئبُ

كَانَ وَلَدٌ يَرْعٰى غَنمًا. فَيَخْرُجُ بِهَا كُلَّ يَوْمٍ إِلٰى مَرْعًى قَرِيْبٍ مِنْ بَلَدِهِ لِتَأْكُلَ مِنَ الْعُشْبِ الْأَخْضَرِ. وَفِيْ اَحَدِ الايَّامِ أَرَادَ أَنْ يَسْخَرَ مِنْ أَهْلِ الْقَرْيَةِ وَاَخَذَ يَصِيْحُ بِأَعْلَى صَوْتِهِ قائلاً :أَغِيْثُوْنِى!أَدْرِكُوْنِىْ! "اَلذِّئْبَ، اَلذِّئْبَ". فَخَرَجَ الرِّجَالُ بِعِصِيِّهِمْ لِإنْقَاذِهِ وَإِغَاثَتِه. وَلٰكِنَّهُمْ لَمْ يَجِدُوْا شَيْئًا فَعَادُوْا مِنْ حَيْثُ أَتَوْا وَالْوَلَدُ يَضْحَكُ مِنْهُمْ، وَيَسْخَرُ فَغَضِبَ أَهْلُ الْقَرْيَةِ مِنْ فِعْلِه،وَعَرَفُوْا أَنَّه كَاذِبٌ. وَفِى الْيَوْمِ الثَّانِىْ أَتَى ذِئْبٌ حَقِيْقَةً. فَخَافَ الْوَلَدُ وَزَعَقَ مَرَّةً أُخْرٰى. "اَلذِّئْبَ اَلذِّئْبَ" فَظَنَّ النَّاسُ أَنَّ الْوَلَدَ عَادَ يَسْخَرُ مِنْهُمْ كَمَا فَعَلَ أَوَّلَ مَرَّةٍ. وَلِذٰلِكَ لَمْ يَهْتَمُّوْا لِصِيَاحِهِ. فَفَتَكَ الذِّئْبُ بِعَدَدٍ عَظِيْمٍ مِنَ الْغَنَمِ وَلَوْلَا كَذِبُهُ فِى الْمَرَّةِ الْأُوْلٰى، لَصَدَّقَهُ النَّاسُ عِنْدَ صِيَاحِهِ فِى الْمَرَّةِ الثَّانِيَةِ، وَجَاءُوْا لِنَجْدَتِهِ.

☆......☆......☆......☆

﴿......التَّدْرِيْبُ الاوَّل......﴾

أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الآتِيَة:

١ ـ مَاكَانَتْ تَاكُلُ الْغَنَمُ؟

٢ ـ لِمَ صَاحَ الْوَلَدُ بِاَعْلٰى صَوْتِه؟

٣ ـ مَاذَا فَعَلَ الرِّجَالُ حِيْنَ صَاحَ الْوَلَدُ؟

٤ ـ مَاذَا وَقَعَ فِى يَوْمِ الثَّانِى؟

٥ ـ لِم لَمْ يُصَدِّقُ النَّاسُ الْوَلَدَ عِنْدَ صِيَاحِه؟
٦ ـ هَلْ تَجُوْزُ الْمُمَازَحَةُ بِالْكَذِبِ؟ وَلِمَاذَا؟

﴿......التّدْرِيْبُ الثَّانِی......﴾

حَوِّلِ الْجُمْلَةَ الْفِعْلِيَّةَ اِلَی اسْمِيَّةٍ، وَالاسْمِيَّةَ اِلی فِعْلِيَّةٍ:

١ ـ خَرَجَ الرِّجَالُ بِعِصِيِّهِمْ لانْقَاذِه
٢ ـ ظَنَّ النَّاسُ أَنَّ الْوَلَدَ عَادَ يَسْخَرُ مِنْهُم
٣ ـ الابْنَةُ تُطْعِمُ الْحَيَوَانَ
٤ ـ القَوَافِلُ الْمَدَنِيَّةُ ذَهَبُوْا الی بِلادٍ مُخْتَلِفَةٍ لِتَبْلِيْغِ الاسْلام
٥ ـ مَدَحَ الرِّجَالُ الْقَنَاةَ الْمَدَنِيَّةَ
٦ ـ التِّلْمِيْذُ يُتِمُّ مَا كَتَبَه الْمُدَرِّسُ

﴿......التّدْرِيْبُ الثَّالِث......﴾

تَرْجِمُوْا مَا يَأْتِیْ إِلَی الْعَرَبِيَّةِ:

١ ـ ایک لڑکا کپڑے بیچا کرتا تھا اور روزانہ انھیں لیکر ایک قریبی بستی کی طرف نکلا کرتا تھا۔
٢ ـ ایک دن اس نے ارادہ کیا کہ اپنے دوستوں سے مذاق کرے۔
٣ ـ جھوٹ میں کوئی خیر نہیں۔
٤ ـ ڈاکٹر سمجھا کہ مریض صحیح ہوگیا۔
٥ ـ مسخرہ پن ہلاکت کا سبب ہے۔
٦ ـ لوگ مدد کو پہنچے۔

أَعْمَالٌ مَشْرُوْعَةٌ وَأَعْمَالٌ غَيْرُ مَشْرُوْعَة

يَشْتَغِلُ كَثِيْرٌ مِنَ النَاس؛لاجْلِ جَمْعِ الْمَالِ بِطُرُقٍ مُخْتَلِفَةٍ، بَعْضُهُمْ يَجْمَعُه بِالاعْمَالِ الْمَشْرُوْعَةِ كَالتِّجارَةِ والصَّناعَةِ وَالزِّرَاعَةِ، وَيُنْفِقُ بَعْضَ مَالِه فِى وُجُوْهِ الْخَيْرِ،فَيَكْتَسِبُ مَوَدَّةَ النَّاسِ وَرِضَا الْخَالِقِ. وَبَعْضُهُمْ يَجْمَعُه بِاَعْمَالٍ غَيْرِ الْمَشْرُوْعَةِ؛ كَالسَّرِقَةِ، وَالْغَشِّ، وَالرِّبَا، وَيَعِيْشُ هٰولاءِ فِىْ غَفْلَةٍ عَنِ الْمَوْتِ وَالْحِسَابِ،حَتّى اِذَا أَدْرَكَهُمُ الْمَوْتُ،تَرَكُوْا أَمْوَالَهُمْ لِغَيْرِ هِمْ يَتَصَرَّفُوْنَ فِيْهَا كَمَا يَشَاؤُوْنَ، وَأَصْبَحُوْا بَيْنَ يَدَىْ خَالِقِهِم الَّذِىْ لا يَعْذِرُهُمْ مِنْ غَفْلَتِهِمْ ،وَمِنْ ظُلْمِهِمْ لِغَيْرِهِمْ وَلأنْفُسِهِمْ .وَعَلَى الْعَاقِلِ أَنْ يَعْمَلَ عَمَلَ الْفَرِيْقِ الاوّلِ، وَأَنْ يَّتَجَنَّبَ طَرِيْقَ الْفَرِيْقِ الثَّانِىْ،لِيَكُوْنَ إِنْسَاناً صَالِحًا لِنَفْسِه وَلِمُجْتَمَعِه.

☆......☆......☆......☆

﴿......التّدْرِيْبُ الاوّل......﴾

أَجِبْ عَنِ الأسْئِلَةِ الآتِيَة:

١ ـ مَثِّلْ لِلاعْمَالِ الْمَشْرُوْعَة، وَالاعْمَالِ غَيْرِ الْمَشْرُوْعَةِ؟

٢ ـمَاالأعْمَالُ الَّتِىْ تَنْوِى الْقِيَامَ بِهَا؟

٣ ـمَاذَا يَجِبُ عَلَى الإنْسَانِ الْعَاقِلِ؟

٤ ـهَلْ يَحْسَبُ السَّارِقُ وَالْغَاشُّ وَالْمُرَابِى حِسَابَ الْمَوْتِ؟

﴿......التّدرِیبُ الثَّانِی......﴾

مَیِّزِ الْکَسبَ الْمَشرُوعَ مِنْ غَیرِ الْمَشرُوعِ فِیمَا یَاْتِیْ:

١ ـ رَاتِبُ الْوَظِیفَة ـ

٢ ـ اَلرِّشوَة ـ

٣ ـ التَّسَوُّل ـ

٤ ـ أُجرَةُ الْحَمَّال ـ

٥ ـ بَیعُ الْمُخَدَّرَات ـ

٦ ـ التَّهرِیب

٧ ـ دَخلُ الْمُحَامِی

﴿......التّدرِیبُ الثَّالث......﴾

تَرجِمُوا مَا یَأتِی إِلَی الْعَرَبِیَّة:

١ ـ بہت سے لوگ جائز ذرائع سے مال کماتے ہیں

٢ ـ بہت سے لوگ ناجائز ذرائع سے مال کماتے ہیں

٣ ـ حلال کمانے والا اللہ کا دوست ہے

٤ ـ سود سے بچو ـ

٥ ـ انسان کو چاہیے کہ اپنے لئے اور معاشرے کیلئے نیک بنے ـ

الشَّرُ بِالشَّرِّ

كَانَ وَلَدٌ فَقِيرٌ جَالِسًا فِی الطَّرِيْقِ يَأْكُلُ خُبْزًا. فرَأَی كَلْبًا نَائِمًا عَلَی بُعْدٍ. فَنادَاهُ وَمَدَّ لَهُ يَدَهُ بِقِطْعَةٍ مِنَ الْخُبْزِ حَتّی ظَنَّ الْكَلْبُ أَنَّهُ سَيُعْطِيْهِ مِنْهُ لُقْمَةً فَقرُبَ مِنْهُ لِيَتَنَاوَلَ الْخُبْزَ. فَضَرَبَهُ الصَّبِیُّ بِالْعَصَا عَلَی رَأْسِهِ فَفَرَّ الْكَلْبُ وَهُوَ يَعْوِیْ مِنْ شِدَّةِ الْأَلَمِ. وَفِی ذٰلِكَ الْوَقْتِ كَانَ رَجُلٌ يَطِلُّ مِنْ شُبَّاكِهِ وَرَأَی مَا فَعَلَ الصَّبِیُّ. فَنَزَلَ إِلَی الْبَابِ وَمَعَهُ عَصًا خَبَأَهَا وَرَاءَهُ. وَنَادَی الصَّبِیَّ وَأَبْرَزَ لَهُ قِرْشاً. فَأَسْرَعَ الصَّبِیُّ وَمَدَّ يَدَهُ لِيَأْخُذَ الْقِرْشَ. فَضَرَبَهُ الرَّجُلُ بِالْعَصَا عَلَی أَصَابِعِهِ ضَرْبَةً جَعَلَتْهُ يَصْرُخُ أَكْثَرَ مِنَ الْكَلْبِ ثُمَّ قَالَ لِلرَّجُلِ "لِمَ تَضْرِبُنِی وَأَنَا لَمْ أَطْلُبْ مِنْكَ شَيْئًا". فَأَجَابَهُ الرَّجُلُ: "وَلِمَ تَضْرِبُ الْكَلْبَ وَهُوَ لَمْ يَطْلُبْ مِنْكَ شَيْئًا".

المَغْزیٰ: جَزَاءُ سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا.

☆......☆......☆......☆

﴿......التّدْرِيْبُ الاوَّل......﴾

أَجِبْ عَنِ الأَسْئِلَةِ الآتِيَة:

١ ـ أَيْنَ كَانَ الْوَلَدُ جَالِساً؟

٢ ـ مَاذَا رَأَی الْوَلَدُ؟

٣ ـ هَلْ أَعْطَی الْوَلَدُ الْكَلْبَ خُبْزاً؟

٤ ـ مَاذَا فَعَلَ الرَّجُلُ بِالصَّبِيِّ؟

٥ ـ مَاذَا أَجَابَ الرَّجُلُ لِلصَّبِيِّ؟

﴿......التّدْرِيبُ الثَّانِى......﴾

أَكْمِلْ:

كَانَ وَلَدٌ فَقِيرٌ جَالِسًا فِى الطَّرِيْق

كان وَلَدٌ غَنِيٌّ..................

كَانَ اَبِى..................

كَانَ جَارِى..................

كَانَ صَدِيْقُه..................

كَانَ اَخِى..................

﴿......التّدْرِيبُ الثَّالِث......﴾

تَرْجِمُوْا مَا يَأْتِى إِلَى الْعَرَبِيَّة:

١ ـ ایک آدمی کرسی پر بیٹھے ہوئے کتاب پڑھ رہا تھا۔

٢ ـ میں نے سمجھا کہ وہ کامیاب ہوجائے گا۔

٣ ـ رات کے وقت کتا بھونک رہا تھا۔

٤ ـ طالب علم نے اپنا ہاتھ بڑھایا تاکہ انعام لے۔

٥ ـ لوگوں نے دور پانی کا ایک کنواں دیکھا۔

الذئبُ وَ الخروفُ

رَأَى ذِئبٌ خرُوفًا صَغِيرًا يَشْرَبُ مِن مَاءِ النَّهرِ فَأَرَادَ أَنْ يأْكُلَهُ فَاقْتَرَبَ مِنه وَقَالَ لَه: أَيُّهَا الخرُوف لَقَدْ عَكَّرْتَ المَاءَ عَلَيَّ. قَالَ الخروفُ: لَا سَيِّدِى فَإِنَّ المَاءَ يَجرِى مِن عِندِکَ وَيأْتِى إِلَى جِهَتِى. فَقَالَ الذِّئبُ: وَلَكِنَّکَ شَتَمْتَنِى قَبْلَ سَنَةٍ. قَالَ الخروفُ: إِنَّ عُمرِى سِتَّةُ أَشْهُرٍ، فَكَيْفَ شَتَمْتُکَ قَبْلَ سَنَةٍ؟ فَقَالَ الذئبُ: اَلْخروفُ الَّذِى شَتَمَنِى يُشبِهُکَ وَلَابُدَّ أَنَّهُ أَخُوکَ. فَقَالَ الخَروفُ: لَيْسَ لِى إِخوَةٌ أَبَدًا. قَالَ الذِّئبُ: إِذَنْ هُوَ أَحدُ أَقَارِبِکَ، وَلَابُدَّ أَنْ أَنْتَقِمَ مِنکَ فَهجَمَ عَلَيهِ وَقَتَلَهُ فَأَكَلَهُ.

☆......☆......☆......☆

﴿......التّدرِيبُ الاوّل......﴾

أَجِبْ عَنِ الأَسْئِلَةِ الآتِيَة:

١ ـ مَاذَا رَأَى الذِّئبُ؟
٢ ـ مَاذَا أَرَادَ الذِّئبُ حِينَمَا رَأَى الْخُرُوف؟
٣ ـ مَاذَا قَالَ الذِّئبُ لِلْخُرُوفِ حِينَمَا رَآه شَارِباً؟
٤ ـ مَاذَا أَجَابَ الْخُرُوف؟
٥ ـ كَمْ كَانَ عُمرُالْخُرُوف؟
٦ ـ هَلْ كَانَ لِلْخُرُوف أَخٌ؟
٧ ـ مَاذَا فَعَلَ الذِّئبُ بِالْخُرُوف؟

﴿......التّدرِيبُ الثَّانِی......﴾

أَكْمِلْ:

إِنَّ عُمرِی سِتَّةُ أَشْهُرٍ.

إِنَّ عُمرِی اَرْبَع وعشرون.....

إِنَّ عُمرِی سَبْع وعشرون....

إِنَّ عُمْرَه تسع وعشرون...

إِنَّ عُمرها احد عشر....

إِنَّ عُمرک اثنا عشر.....

﴿......التّدرِيبُ الثَّالِث......﴾

تَرْجِمُوْا مَا يَأْتِی إِلَی الْعَرَبِيَّة:

١۔ میں نے چھوٹے بچے کو چائے پیتے دیکھا۔

٢۔ ریت نے پانی کو گدلا کر دیا۔

٣۔ پانی نہر سے بہتا ہے اور دریا کی طرف آتا ہے۔

٤۔ اس کی عمر سات ماہ ہے۔

٥۔ یقیناً وہ تمہارا دوست ہے۔

الثّعلبُ الذّكِيُّ

عَطِش ثَعْلَبٌ وَذَهَبَ إِلَى بِئْرٍ لِيَشْرَبَ فَسَقَطَ فِيْهَا. وَلَمَّا شَرِبَ أَرَادَ الخُرُوجَ فَلَمْ يَقْدِرْ لارْتِفَاعِ جِدَارِ الْبِئْرِ. وَبَعْدَ قَلِيْلٍ أَتَتْ عَنْزٌ لِتَشْرَبَ مِنْهَا فَرَأَتِ الثعلبَ فِيْهَا. فَسَأَلَتْهُ "هَل مَاءُ هٰذِهِ البِئْرِ عَذْبٌ". فقالَ الثعلبُ: "نَعَمْ بَلْ هُوَ أَعْذَبُ مَا ذُقْتُ طُوْلَ عُمْرِى. وَلِذَلِكَ تَرَيْنَنِى بَاقِيًا هُنَا لَا أُرِيْدُ الخُروجَ. تَفَضَّلِى انْزِلِى لِتُشَارِكِيْنِى فِيهِ". فَاغْتَرَّتِ الْعَنْزُ بِهَذَا الْكَلامِ وَوَثَبَتْ إِلَى دَاخِلِ البئرِ. وَاَخَذَتْ تَشْرَبُ حَتّٰى رَوِيَتْ. وَأَمَّا الثَّعْلَبُ فَوَثَبَ عَلَى ظَهْرِهَا وَخَرَجَ إِلَى وَجْهِ الأَرْضِ. وَبَقِيَتِ الْعَنْزُ حَائِرَةً لا تَدْرِى كَيْفَ تَخْرُجُ. فَطَلَبَتْ إِلَيهِ أَن تَعُوْدَ لِيُسَاعِدَهَا. فَقالَ لَهَا: "أَنَا نَجَوْتُ بِنَفْسِي. وَلَيْسَ لِى فَائِدَةٌ فِى مُسَاعَدَتِكَ أَيَّتُهَا الجَاهِلَةُ". فَأَدْرَكَتِ الْعَنْزُ أَنَّهُ خَدَعَهَا وَنَدِمَتْ عَلَى ذٰلِكَ.

☆......☆......☆......☆

﴿......التّدْرِيبُ الاوّل......﴾

أَجِبْ عَنِ الأَسْئِلَةِ الآتِيَةِ:

١ ـ كَيْفَ سَقَطَ الثَّعْلَبُ فِى الْبِئْرِ؟

٢ ـ عَمَّا سَئَلَتِ الْعَنْزُ الثَّعْلَبَ؟

٣ ـ كَيْفَ خَدَعَهَا الثَّعْلَبُ؟

٤ ـ مَا قَالَ الثَّعْلَبُ لَهَا عَنِ الْمُسَاعَدَةِ؟

﴿......التّدْرِيبُ الثَّانِی......﴾

أَكْمِلْ:

هَل مَاءُ هَذِهِ البِئْرِ عَذْبٌ.

هل وَلَدُ هذَا الصَّفِّ......

هل طَعَامُ هذَا الْفُنْدُق.....

هل عَصِيْرُ ذلك الدُّكَّان.....

هل بِنْتُ هذا الرَّجُل.........

هل عِيَادَةُ هذا الدُّكْتُوْرِ.............

﴿......التّدْرِيبُ الثَّالِث......﴾

تَرْجِمُوْا مَا يَأتِی إِلَى الْعَرَبِيَّة:

١ ۔ لومڑی ایک چالاک جانور ہے۔

٢ ۔ دیوار کی بلندی کی وجہ سے بکری کنویں سے باہر نہ آسکی۔

٣ ۔ اس کنویں کا پانی انتہائی شیریں ہے

٤ ۔ میں اس کمرے سے باہر جانا چاہتا ہوں۔

٥ ۔ اے ایمان والو! جب تمہارے پاس کوئی فاسق خبر لیکر آئے تو اسکی خوب چھان بین کرلو۔

٦ ۔ آیئے تشریف لایئے۔

السّعیدُ من وُعِظَ بغیرہٖ

خَرَجَ أَسَدٌ وَذِئبٌ وَثَعْلَبٌ فَاصْطَادُوْا حِمارًا وَأَرْنَبًا وَظَبْيًا فقَالَ الأَسَدُ لِلذِّئْبِ: اِقْسِمْ بَيْنَنَا فقَالَ: الأَمْرُ وَاضِحٌ، اَلْحِمارُ لِلأَسَدِ وَالأَرْنَبُ لِلثَّعْلَبِ وَالظَّبْيُ لِيْ فَغَضِبَ الأَسَدُ وَضَرَبَهُ وَأَطَارَ رَأْسَهُ، ثُمَّ قَالَ لِلثَّعْلَبِ: اِقْسِمْ أَنْتَ فَقَالَ الثعلبُ لِلأَسَدِ: اَلْحِمَارُ لِغَدَائِکَ وَالظَّبْيُ لِعَشَائِکَ وَالأَرْنَبُ لَکَ بَيْنَ الْوَجْبَتَيْنِ، فَمَدَحَهُ الأَسَدُ وَقَالَ مَنْ عَلَّمَکَ هَذِهِ الْقِسْمَةَ الْعَادِلَةَ؟، قَالَ تَعَلَّمْتُهَا مِنْ رَأْسِ الذِّئْبِ الَّذِى طَارَ عَنْ جُثَّتِهِ.

المَغْزٰی: إنّ العاقلَ مَنِ اتَّعَظَ بِغَيْرِہٖ.

☆......☆......☆......☆

﴿......التّدْرِيْبُ الاوّل......﴾

أَجِبْ عَنِ الأسْئِلَةِ الآتِيَة:

١ـ لِمَ غَضِبَ الاسَدُعَلَى الذِّئْبِ؟

٢ـ مَنْ قَالَ هذهِ الْجُمْلَة:مَنْ عَلَّمَکَ هَذِهِ الْقِسْمَةَ الْعَادِلَةَ؟

٣ـ مَنْ اَطَارَ رَاسَ الذِّئْبِ؟

٤ـ لِمَ مَدَحَ الاسَدُ الثَّعْلَبَ؟

٥ـ مَنِ العَاقِلُ؟

﴿......التّدرِيبُ الثَّانِى......﴾

اَكْمِل:

اَلْحِمَارُ لِلْأَسَدِ وَالْأَرْنَبُ لِلثَّعْلَبِ وَالظَّبْيُ لِيْ.

الْكِتَابُ لـ... و الْقَلَم لـ.....وقَلَمُ الرَّصَاصِ لـ....

التُّفَّاحُ لـ....والْبِطِّيْخُ لـ.....والْخَوْخُ لـ...

هذا الشَّائُ لـ...وذلک الْخُبْزُلـ....وتلک السُّلْطَةُ لـ...

﴿......التّدرِيبُ الثَّالِث......﴾

تَرْجِمُوْا مَا يَأْتِى إِلَى الْعَرَبِيَّة:

١۔ ہرن کا گوشت بہت لذیذ ہوتا ہے۔

٢۔ چاپلوسی ایک خصلتِ بد ہے۔

٣۔ شام کے کھانے میں میں نے وہ مچھلی کھائی جسے میرے ابو نے شکار کیا تھا۔

٤۔ حق بات کہو اگر چہ کڑوی ہو۔

٥۔ رات کا کھانا مت چھوڑو۔

٦۔ عقلمند کیلئے اشارہ کافی ہے۔

التَّقْلِيْدُ الاَعْمَى

كَانَ حِمَارَانِ يَحْمِلانِ بِضَاعَةً مِنْ قَرْيَةٍ اِلَى اُخْرٰى. اَحَدُهُمَا يَحْمِلُ مِلْحاً، وَالآخَرُ يَحْمِلُ اِسْفَنْجاً. وَفِى الطَّرِيْقِ اشْتَدَّ الْحَرُّ، فَاَخَذَ حِمَارُ الْمِلْحِ يَئِنُّ وَيَتَأَلَّمُ مِنْ حِمْلِهِ الثَّقِيْلِ. اَمَّا حِمَارُ الاسْفَنْجِ فَلَمْ يَشْعُرْ بِثِقْلِ حِمْلِهٖ. وَكَانَ يَسِيْرُ مُرْتَاحاً هَادِئاً؛ لاَنَّ الاسْفَنْجَ الَّذِىْ يَحْمِلُه خَفِيْفٌ. وَكُلَّمَا تَاَلَّمَ حِمَارُ الْمِلْحِ، سَخِرَ مِنْه حِمَارُ الاسْفَنْجِ. وَفِى اَثْنَاءِ مُرُوْرِ الْحِمَارَيْنِ بِبِرْكَةِ مَاءٍ، نَزَلَ حِمَارُ الْمِلْحِ لِيَشْرَبَ، وَاَعْجَبَه الْمَاءُ، فَقَرَّرَ اَنْ يَّدْخُلَه لِيَتَبَرَّدَ وَيَسْتَعِيْدَ قُوَّتَه وَنَشَاطَه، وَعِنْدَمَا دَخَلَ الْمَاءَ ذَابَ الْمِلْحُ الَّذِىْ يَحْمِلُه بِسُرْعَة وَلَمَّا خَرَجَ مِنَ الْبِرْكَةِ وَجَدَ حِمْلَه خَفِيْفاً، فَفَرِحَ وَوَاصَلَ سَيْرَه مُرْتَاحاً. رَاٰى حِمَارُ الاسْفَنْجِ حِمَارَ الْمِلْحِ فَرِحاً نَشِيْطاً، فَتَمَنّٰى اَن يَّكُوْنَ مِثْلَه فِىْ فَرِحِه وَنَشَاطِه، وَسَاَلَ نَفْسَه: لِمَاذَا لا اَفْعَلُ مِثْلَمَا فَعَلَ حِمَارُ الْمِلْحِ؟ وَقَرَّرَ اَنْ يَّدْخُلَ الْمَاءَ عِنْدَ اَوَّلِ مَاءٍ يُصَادِفُه فِىْ الطَّرِيْقِ. وَبَعْدَ مُسَافَةٍ مَرَّ بِبِرْكَةِ مَاءٍ اُخْرٰى، وَدُوْنَ تَفْكِيْرٍ نَزَلَ مَاءَ الْبِرْكَةِ لِيَتَبَرَّدَ، وَبَعْدَ اَنْ خَرَجَ مِنْهَا وَجَدَ حِمْلَه ثَقِيْلاً، لاَنَّ الاِسْفَنْجَ الَّذِىْ كَانَ يَحْمِلُه امْتَصَّ كَمِيَّةً كَبِيْرَةً مِنَ الْمَاءِ، فَاَصْبَحَ لا يَقْوٰى عَلَى السَّيْرِ كَمَا كَانَ، وَاَخَذَ يَئِنُّ وَيَتَاَلَّمُ، وَحِمَارُ الْمِلْحِ يَسْخَرُ مِنْه وَيَسْتَهْزِئُ بِه كَمَا سَخِرَ مِنْه وَاسْتَهْزَاَ بِه مِنْ قَبْلُ. فَنَدِمَ حِمَارُ الاسْفَنْجِ عَلٰى مَا فَعَلَ، وَعَرَفَ اَنَّ التَّقْلِيْدَ الاَعْمٰى يَضُرُّ صَاحِبَه.

﴿......التّدرِيبُ الاوّل......﴾

اَجِبْ عَمَّا يَأْتِى:

١......مَاذَا كَانَ يَحمِلُ كُلٌّ مِنَ الْحِمَارَيْن؟

٢......اَىُّ الْحِمَارَيْنِ كَانَ مُتَالِّماً؟وَلِمَاذَا؟

٣......لِمَاذَا صَارَ حِمْلُ حِمَارِ الْمِلْحِ خَفِيْفاً؟

٤......لِمَاذَا صَارَ حِمْلُ حِمَارِ الاسْفَنْجِ ثَقِيْلاً؟

٥......اَىُّ الْحِمَارَيْنِ اَخْطَاَ فِىْ حَقِّ نَفْسِه؟ وَلِمَاذَا؟

٦......مَاذَا نَتَعَلَّمُ مِنْ هٰذِهِ الْحِكَايَةِ؟

﴿......التّدرِيبُ الثَّانِى......﴾

اِقْرَا ثُمَّ أَكْمِلْ:

قَرَّرَالْحِمَارُ اَنْ يَدْخُلَ الْمَاءَ لِـ ....

قَرَّرَ الطَّالِبُ اَنْ يَذْهَبَ اِلَى الْمَكْتَبَةِ لِـ........

قَرَّرَ الفَلَّاحُ اَنْ يَحْرُثَ الارْضَ لِـ.......

قَرَّرَ الرَّجُلُ اَنْ يَنَامَ لِـ........

قَرَّرَ الطَّالِبُ اَنْ يَجْتَهِدَ لِـ.........

قَرَّرَ الابُ اَنْ يُسَافِرَ لِـ..............

﴿......التّدرِيبُ الثَّالِث......﴾

أَكْمِلْ:

اَلْمِلْحُ ثَقِيْلٌ وَالاسْفَنْجُ خَفِيْفٌ.

الشِّتَاءُ....وَالصَّيْفُ.....

النَّهَارُ....وَاللَّيْلُ.....

العِلْمُ......وَالْجَهْلُ.........

الحِمَارُ......والعُصْفُوْرُ........

الشَّمْسُ.....والقَمَرُ.....

﴿......التّدْرِيْبُ الرَّابِعِ......﴾

تَرْجِمُوْا مَايَاتِيْ اِلَى الْعَرَبِيَّة:

١۔ راستے میں بہت گرمی تھی۔

٢۔ وہ اطمینان سے چل رہا تھا۔

٣۔ اندھی تقلید (پیروی) نقصان دہ ہے۔

٤۔ کسی کا مذاق مت اڑاؤ۔

٥۔ میں وہ کام کیوں نہ کروں جو تم نے کیا۔

٦۔ گلاس میں چینی پگھل چکی ہے۔

☆ اللين كالسكين، يقطع دون وجع، والرفق نعمة عظيمة تؤثر في النفوس الكريمة ما لا تؤثر القسوة والغلظة !قال الله تعالى مُمتنّا على نبيه الذى أرسله رحمة للعالمين﴿فبما رحمة من الله لنت لهم ولو كنت فظا غليظ القلب لانفضّوا من حولك﴾ (آل عمران159)

وعن عائشة رضى الله عنها قالت: قال رسول الله: ((ما يكون الرفق في شيء إلا زانه ولا ينزع من شيء إلا شانه.))

☆ الجد مطلوب، والاهتمام مرغوب، ولكن كلما زاد الشيء عن حده انقلب إلى ضده، فالتشدد في غير موضعه، والقوة في غير حينها، والحرص المبالغ فيه كلّ هذه الأمور لها آثار سلبية في النفوس؛ فهي تولد التمرّد والعناد، وتكسب النفرة والبعاد .

الإسلام والطهارة

دَعَا الإِسْلَامُ إِلَى النَّظافَةِ وَالطَّهارَةِ. قَالَ اللّٰهُ تَعالٰى: ﴿إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ﴾. وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "اَلطُّهُورُ شَطْرُ الإِيْمَانِ" وَأَنْزَلَ اللّٰهُ الْمَاءَ مِنَ السَّمَاءِ؛ لِيَتَطَهَّرَ بِهِ الإِنْسَانُ. قَالَ اللّٰهُ تَعالٰى: ﴿وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهِ﴾ وَحَثَّ الإِسْلامُ الْمُسْلِمَ عَلَى نَظَافَةِ جَسَدِهِ وَمَلْبَسِهِ وَمَسْكَنِهِ، وَالْبِيئَةِ الَّتِي يَعِيْشُ فِيْهَا.

يَتَوَضَّأُ الْمُسْلِمُ فِي الْيَوْمِ خَمْسَ مَرَّاتٍ لِلصَّلَاةِ. قَالَ الرَّسُولُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَايَقْبَلُ اللّٰهُ صَلاةً بِغَيْرِ طُهُورٍ. كَمَا يَتَوَضَّأُ لأَدَاءِ عِبَادَاتٍ أُخْرَى، مِثْلُ: قِرَاءَةِ القُرآنِ وَطَوَافِ حَولِ الْبَيْتِ، وَعِنْدَ الْوُضُوءِ يَغْسِلُ الإنسانُ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ. قَالَ اللّٰهُ تَعالٰى: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ﴾. إِنَّ الْوُضُوءَ نَظَافَةٌ مُسْتَمِرَّةٌ لِلْجِسْمِ، يَتَكَرَّرُ فِي الْيَوْمِ كَثِيْرًا؛ فَيُزِيْلُ الأَوْسَاخَ.

لَايَكْتَفِي الْمُسْلِمُ بِالْوُضُوءِ وَحْدَهُ، بَلْ يُضِيْفُ إِلَى ذٰلِكَ الْغُسْلِ؛ لِنَظَافَةِ الْجِسْمِ كُلِّهِ. وَيَغْتَسِلُ الْمُسْلِمُ مِنَ الْجَنَابَةِ، وَلِصَلاةِ الْجُمْعَةِ، وَلِصَلَاةِ الْعِيْدَيْنِ. قَالَ الرَّسُولُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم: ((غُسْلُ يَومِ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ)). وَيَهْتَمُّ الْمُسْلِمُ بِنَظَافَةِ

ثوبهِ، كَمَا يَهْتَمُّ بنَظَافَةِ جِسْمِهِ. قَالَ اللّٰهُ تَعالىٰ: ﴿وَثِيَابَکَ فَطَهِّرْ﴾.

☆......☆......☆......☆

﴿......التَّدْرِيْبُ الاوّل......﴾

أَجِبْ بِاخْتِصَارٍ عَمَّا يَلِى:

١. إلى أىّ شىء يَدْعُوْ الإسْلامُ؟

٢. على أىّ شىء يَحُثُّ الإسْلامُ الْمُسْلِمَ؟

٣. مَاذَا يَفْعَلُ الْمُسْلِمُ إِذَا أَرَادَ الطَّوَافَ حَوْلَ الْبَيْتِ؟

٤. هَلْ يَكْتَفِى الْمُسْلِمُ بِالْوُضُوْءِ لِنَظَافَةِ جِسْمِهِ؟

٥. مَا الْغُسْلُ الْوَاجِبُ؟

﴿......التَّدْرِيْب الثَّانِى......﴾

ضَعْ عَلامَةَ (✓) أو (○) ثُمَّ صَحِّحِ الْخَطَأَ:

الجمل	الصّواب
١ ـ قال الرسول صلى الله عليه وسلم: "الطهور شطر الإيمان".	....
٢ ـ يغتسل المسلمُ للصلاة ولأداء عبادات أخرى.	....
٣ ـ يكتفى المسلمُ بالوضوء لنظافة جسده.	....
٤ ـ يَتَوَضَّأُ الْمُسْلِمُ من الجنابة، ثم يُصَلّى.	....
٥ ـ غُسْلُ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلى كُلِّ مُسْلِم.	....

﴿......التَّدْرِيْب الثَّالِث......﴾

صَرِّفِ الأفْعَالَ التَّالِيَةَ فِى الْفِعْلِ الْمَاضِى والْمُضَارِع:

يَكْتَفِى، يَهْتَمُّ، يُحِبُّ، دَعَا، يُنَزِّلُ، يُطَهِّرُ، حَثَّ، يُضِيْفُ، يَزِيْلُ، يَتَوَضَّأُ

﴿......التَّدْرِيْب الرَّابِع......﴾

تَرْجِمُوْا مَايَاتِیْ اِلَی الْعَرَبِیَّة:

١۔ نماز پڑھنے سے پہلے وضو کرو۔

٢۔ قرآن بغیر وضو مت چھوؤ۔

٣۔ کھانا کھانے سے پہلے ہاتھ دھولیجئے۔

٤۔ ہمارے گھر کا ماحول مدنی ہے۔

٥۔ گندگی سے بچو۔

٦۔ اپنے کپڑے صاف رکھو۔

❁......❁......❁......❁

☆ إن الصبر دِعَامَة أساسية من دعامات الدعوة إلى الله تعالى فمع الصبر ينال الظفر، والصبر مفتاح الفرج، والأيام دُوَل، فلا بد من الصبر والمصابرة حتى يأتي الله بالفرج، فإن مع العسر يسراً، ولن يغلب عسر يسرين.

☆ قال الشافعي :ليس العلم ما حفظ، العلم ما نفع، وعليه بدوام السكينة والوقار والخشوع والورع والتواضع والخضوع.

☆ ومما كتب مالك إلى الرشيد :إذا علمت علماً فلْيُرَ عليك أثره، وسكينته وسمته، ووقاره، وحلمه .لقوله صلى الله عليه وعلى آله وسلم) :((العلماء وَرَثة الأنبياء)).

(آداب العلماء والمتعلّمين 1/1)

أركان الإسلام خمسة

قَالَ الرَّسُولُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ: بُنِيَ الإِسْلَامُ عَلَى خمسٍ: شَهَادَةِ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُولُ اللّٰهِ، وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيْتَاءِ الزَّكَاةِ وَحجِّ البَيْتِ وَصَوْمِ رَمَضَانَ. وَهٰذَا تَعْرِيْفٌ بِأَرْكَانِ الإِسْلَامِ.

اَلرُّكْنُ الأَوَّلُ:

اَلشَّهَادَتَانِ (لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ). وَهُمَا مِفْتَاحُ الدُّخُولِ إِلَى الإِسلامِ، فَمَنْ قَالَهُمَا، فَقَدْ دَخَلَ فِي الإِسْلَامِ.

اَلرُّكْنُ الثَّانِي:

اَلصَّلَاةُ، وَهِيَ عَمُوْدُ الدِّينِ. قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ: رَأْسُ الْأَمْرِ الْإِسْلَامُ وَعَمُوْدُهُ الصَّلَاةُ وَذِرْوَةُ سَنَامِهِ الْجِهَادُ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ. وَهِيَ أَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ عَلَيهِ العَبْدُ يومَ الْقِيَامَةِ. قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ: أَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ عَلَيهِ العَبدُ يومَ القِيَامَةِ الصَّلَاةُ، فَإِنْ صَلَحَتْ صَلَحَ سَائِرُ عَمَلِهِ، وَإِنْ فَسَدَتْ فَسَدَ سَائِرُ عَمَلِهِ. وَالصَّلَوَاتُ خَمْسٌ: صَلَاةُ الْفَجْرِ وَالظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ. وَلِلصَّلَاةِ أَوْقَاتٌ مُعَيَّنَةٌ. قَالَ تَعَالٰى: ﴿إِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَوْقُوْتًا﴾

اَلرُّكْنُ الثَّالِثُ:

اَلزَّكَاةُ وَهِيَ مَا يُخْرِجُهُ الْمُسْلِمُ مِنَ الْمَالِ إِلَى الْفُقَرَاءِ. قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِمْ بِهَا﴾

اَلرُّكْنُ الرَّابِعُ:

اَلصِّيَامُ وَهُوَ أَنْ يَتْرُكَ الإِنْسَانُ شَهْوَتَيِ البَطْنِ وَالفَرْجِ، مِنَ الْفَجْرِ إِلَى غُرُوْبِ الشَّمْسِ. قَالَ اللّٰه تَعَالٰى: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ﴾. وَلِلصَّائِمِ أَجْرٌ عَظِيْمٌ،قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ إِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ.

اَلرُّكْنُ الْخَامِسُ:

اَلْحَجُّ وَيَكُوْنُ فِي مَكَّةَ لأَدَاءِ الْمَنَاسِكِ. قَالَ اللّٰه تَعَالٰى: ﴿وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيهِ سَبِيلًا﴾ وَيَجِبُ الْحَجُّ عَلَى الْمُسْلِمِ مَرَّةً وَاحِدَةً فِي الْعُمُرِ لِمَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيهِ سَبِيلًا.

☆......☆......☆......☆

﴿......التَّدْرِيْبُ الاوّل......﴾

أَجِبْ عَنِ الأَسْئِلَةِ الآتِيَة:

١. مَا أَرْكَانُ الإسلام؟

٢. مَا الرُّكْنُ الَّذِي يُؤَدِّيه الْمُسْلِمُ خَمْسَ مَرَّاتٍ في اليوم؟

٣. مَا الرُّكْنُ الَّذِي يُعطِي فيه المسلمُ مالاً؟

٤. مَا الرُّكن الَّذِي لايَصِحُّ أَدَاؤُه إلا في مكَّةَ؟

﴿......التّدْرِيْبُ الثَّانِي......﴾

ضَعْ عَلامَةَ (✓) تَحْتَ رُكْنِ الإِسْلامِ الَّذِي تُشِيْرُ إِلَيْه الْعِبَارَةُ:

الجمل	الحج	الصوم	الزكاة	الصلاة
يؤدّى شهرا واحدا في السنة.	......	......	......	......

يؤدّى مرّة واحدةً في العمر.	......	......	......	......
يؤدّى يوميّا.	......	......	......	......
يؤدّى مرّة في السَّنَةِ بالمال.	......	......	......	......
لا نأكل فيه طعاماً كلّ النهار.	......	......	......	......
نؤدّي بعده زكاة الفطر.	......	......	......	......
نعطيها للفقراء.	......	......	......	......
نتوضأ له كل مرّة.	......	......	......	......
نطوف فيه.	......	......	......	......

﴿......التّدْرِيْبُ الثَّالِث......﴾

صَرِّفِ الأفْعَالَ التَّالِيَةَ فِى الْفِعْلِ الْمُضَارِعِ الْمَنْفِى بِلَمْ وَلَنْ:

لَمْ يُحَاسِبْ، لَن يُحَاسِبَ، لَمْ يَحْتَسِبْ، لَن يَحْتَسِبَ، لَمْ يَسْتَطِعْ، لَن يَسْتَطِيْعَ، لَمْ يُخْرِجْ، لَن يُخْرِجَ

﴿......التّدْرِيْبُ الرَّابِع......﴾

تَرْجِمُوْا مَايَاتِىْ اِلَى الْعَرَبِيَّة:

ا۔نماز کی پابندی کرو یہ دین کا ستون ہے۔

۲۔قیامت کے دن سب سے پہلا سوال نماز کے متعلق ہوگا۔

۳۔زکوۃ مال کو ستھرا رکھتی ہے۔

۴۔روزہ رکھنے میں صحت ہے۔

۵۔صاحب استطاعت پر عمر میں ایک مرتبہ حج کرنا فرض ہے۔

شُرْطِيُّ السَّيرِ

يَقِفُ شُرْطِيُّ السَّيْرِ عِنْدَ مَفَارِقِ الشَّوَارِعِ الْمُهِمَّةِ وَيُشرِفُ عَلٰى نَظَامِ الْـمُـرُوْرِ، يُـنَـظِّمُ حَرَكَةَ السَّيارَاتِ وَالشَّاحِنَاتِ وَالْحَافِلاتِ وَغَيْـرِهَـا، يَـقِفُ تَحتَ الْمِظَلَّةِ الْخَاصَّةِ الَّتِى تَقِيهِ مِنَ الْحَرارَةِ صَيفًا وَمِنَ الْـمَطَرِ شِتَاءً. يُؤَدِّى شُرْطِيُّ السَّيْرِ عَمَلًا اِنْسَانِيًّا نَبِيْلًا فَيُسَاعِدُ الْعَـاجِـزَ وَالْـمِسْـكِيْنَ يُمسِكُ بِأَيْدِى الأَطْفَالِ وَالْعَجزَةِ وَيَقُوْدُهُمْ عِنْدَ مَا يُرِيْدُوْنَ اجْتِيَازَ شَارِعٍ مُزْدَحِمٍ بِالسَّيَّارَاتِ وَالْعَرَبَاتِ.

☆......☆......☆......☆

﴿......التَّدْرِيْبُ الاوّل......﴾

أَجِبْ عَنِ الأَسْئِلَةِ الآتِيَة:

١ ـ أين يَقِفُ شُرْطِيُّ السَّيْرِ؟

٢ ـ كيف يؤدّى شُرْطِيُّ السَّيْر عملاً إنسانياً؟

٣ ـ كَيْفَ يُسَاعِدُ الْعَاجِزَ وَالْمِسْكِيْنَ؟

﴿......التّدْرِيْبُ الثَّانِى......﴾

اِقْرَأْ:

احْذَرْ اِيْذَاءَ النَّاسِ

احْذَرَا اِيْذَاءَ النَّاس

احْذَرُوْا اِيْذَاءَ النَّاس

احْذَرِىْ اِيْذَاءَ النَّاس

احْذَرْنَ اِيْذَاءَ النَّاس

أُكْمِلْ عَلى غِرار التَّدْريب السَّابق:

عَامِلِ النَّاسَ بِلُطْفٍ

....

....

....

....

﴿......التّدْرِيْبُ الثَّالِث......﴾

تَرْجِمُوْا مَا يَأْتِي إِلَى الْعَرَبِيَّة:

١ ۔ ٹریفک کانسٹیبل سڑک کے کنارے کھڑا ہے.

٢ ۔ مرد اپنے گھر کی نگرانی کرتا ہے۔

٣ ۔ عورت گھر کے کام کاج کو منظّم کرتی ہے۔

٤ ۔ ٹریفک پولیس والے بچوں اور بوڑھوں کے ہاتھ پکڑ کر سڑک پار کراتے ہیں۔

٥ ۔ معذور اور بے کس انسانوں کی مدد کرو۔

فِی السُّوقِ

فِی السُّوقِ بَضَائِعُ كَثِيرَةٌ وَمُتَنَوِّعَةٌ. فِيهِ:الدَّقِيقُ وَالارُزُّ. وَفِيهِ: الزَّيتُ وَالسَّمَنُ وَاللَّبَنُ وَالْحَلِيبُ وَالزُّبْدُ. وَفِيهِ: الْفَوَاكِهُ، مِثْلُ: التُّفَّاحِ وَالْخَوخِ وَالْكُمَّثْرٰی ،وَالْمَوزِ وَالانبَجِ، وَالْعِنَبِ، وَالْبُرْتُقَالِ. فِيهِ: الْخَضْرَاوَاتُ، مِثْلُ: الْبَطَاطِسِ، وَالْقَرْعِ، وَالْبَصَلِ، وَالْفُلْفُلِ، وَالْخَسِّ، وَالْبَاذِنْجَانِ. وَفِيهِ:اللَّحْمُ وَالسَّمَکُ وَالْبَيْضُ. فِی السُّوقِ الاسْعَارُ رَخِيصَةٌ.دَخَلَ سَلِيمٌ السُّوقَ صَبَاحاً ،وَاشْتَرٰی أَرُزًّا، وَسَمَناً، وَسَمَکاً، وَتُفَّاحاً، وَأَنْبَجاً. وَوَضَعَ مَا اشْتَرَاه فِی سَلَّةٍ صَغِيرَةٍ، وَرَجَعَ اِلٰی مَنْزِلِه مَسْرُوراً.

﴿......التَّدْرِيبُ الاوّل......﴾

أَجِبْ عَنِ الأَسْئِلَةِ الآتِيَة:

١ ـ مَتٰی ذَهَبَ سَلِيمٌ اِلَی السُّوقِ؟
٢ ـ مَاذَايُبَاعُ فِی السُّوقِ؟
٣ـ مَاذَا اشْتَرٰی سَلِيمٌ مِنَ السُّوقِ ؟
٤ـ أَيْنَ وَضَعَ سَلِيمٌ مَا اشْتَرَاه مِنَ السُّوقِ؟
٥ـ هَلْ رَجَعَ سَلِيمٌ مِنَ السُّوقِ حَزِيناً؟

﴿......التَّدْرِيبُ الثَّانِی......﴾

ضَعْ عَلامَةَ (✓) أَمَامَ الْجُمْلَةِ الصَّحِيحَة:

١ ـ دَخَلَ سَلِيمٌ السُّوقَ مَسَاءً

٢ـ الْبَضَائِعُ فِی السُّوْقِ قَلِيْلَةٌ
٣ـ وَوَضَعَ سَلِيْمٌ مَااشْتَرَاه فِی كِيْسٍ صَغِيْرٍ
٤ـ أَسْعَارُ الْبَضَائِعِ فِی السُّوْقِ غَالِيَةٌ
٥ـ الْبَاذِنْجَانُ فَاكِهَةٌ لَذِيْذَةٌ
٦ـ الْبَحْرُ مَصْدَرُ السَّمَکِ
٧ـ الانُبَجُ فَاكِهَةُ الشِّتَاءِ

﴿......التَّدْرِيْبُ الثَّالِث......﴾

١ـ مجھے آم پسند ہیں۔
٢ـ کھانا کھانے سے پہلے فروٹ کھاؤ۔
٣ـ امرود پیٹ کیلئے اچھا پھل ہے۔
٤ـ چاول کھانے کے بعد پانی مت پیو۔
٥ـ آم کھانے کے بعد دودھ پیو۔
٦ـ روزانہ ایک گلاس دودھ پیو۔

☆ عن أبی هريرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إنما العلم بالتعلم، والحلم بالتحلّم ومن يَتحرَّ الخيرَ يُعطَه ومن يَتَّقِ الشرَّ يُوَقَّهُ. (الحلم 1/17)

عمل خيرٌ من مسئلة

اَلْعَمَلُ نِعْمَةٌ مِنْ نِعَمِ اللّٰهِ، وَلَايَعْرِفُ هٰذِهِ النِّعْمَةَ إِلَّا مَنْ فَقَدَهَا بِسَبَبِ مَرَضٍ، أَوْ غَيْرِهِ. وَمَعَ ذٰلِكَ فَبَعْضُ النَّاسِ لَايُحِبُّوْنَ الْعَمَلَ، وَيَعْتَمِدُوْنَ عَلٰى غَيْرِهِمْ، أَوْ يَتَسَوَّلُوْنَ فِى الطُّرُقِ. قَالَ الرَّسُوْلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَا أَكَلَ أَحَدٌ طَعَامًا قَطُّ خَيْرًا مِنْ أَنْ يَأْكُلَ مِنْ عَمَلِ يَدِهِ، وَإِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ دَاوُدَ كَانَ يَأْكُلُ مِنْ عَمَلِ يَدِهِ" وَقَالَ: "لَأَنْ يَأْخُذَ أَحَدُكُم حَبْلَهُ ثُمَّ يَغْدُو إِلَى الْجَبَلِ، فَيَحْطِبُ، فَيَبِيعُ، فَيَأْكُلُ، وَيَتَصَدَّقُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَسْأَلَ النَّاسَ".

ذَهَبَ رَجُلٌ فَقِيْرٌ إِلَى رَسُوْلِ اللّٰه صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم وَسَأَلَهُ شَيْئًا، فَقَالَ لَهُ الرَّسُوْلُ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّم: هَلْ فِىْ بَيْتِكَ شَيْءٌ؟ قَالَ الْأَعْرَابِيُّ: نَعَمْ، قَصْعَةٌ (إِنَاءٌ) نَأْكُلُ فِيْهَا وَنَشْرَبُ مِنْهَا وَنَتَطَهَّر، وَحِلْسٌ (فِرَاشٌ) نَجْلِسُ عَلَيْهَا، وَلَا شَيْءَ غَيْرَ هٰذَا. فَقَالَ لَهُ الرَّسُوْلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم: اِئْتِنِى بِهِمَا، فَأَتَاهُ بِهِمَا، فَأَمْسَكَهُمَا بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ: مَنْ يَشْتَرِىْ هٰذَيْنِ؟ فَقَامَ رَجُلٌ، فَقَالَ: أَنَا أَشْتَرِيْهِمَا بِدِرْهَمٍ، فَقَالَ: مَنْ يَزِيْدُ عَلٰى دِرْهَم؟ فَقَامَ رَجُلٌ آخَرُ، وَقَالَ: أَنَا أَشْتَرِيْهِمَا بِدِرْهَمَيْنِ، فَدَفَعَهُمَا إِلَى الرَّسُوْلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم الَّذِى سَلَّمَهُمَا إِلَى الأَعْرَابِى قَائِلًا: اِشْتَرِ بِأَحَدِهِمَا طَعَامًا، وَاذْهَبْ بِهِ إِلٰى أَهْلِكَ، وَاشْتَرِ بِالآخَر قَدومًا وَائْتِنِى بِهِ فَأَتَاهُ بِالقدومِ، فَوَضَعَ فِيهِ عُودًا بِيَدِهِ، وَقَالَ لِلأَعْرَابِى: اِذْهَبْ وَاحْتَطِبْ وَبِعْ، وَلَا أَرَاكَ

خَمْسَةَ عَشَرَ يومًا. وَبَعْدَ اِنتِهَاءِ هَذِهِ الْمُدَّةِ، رَجعَ إِلَيْهِ الأَعرابىُّ وَقَدْ اِشْتَـرَى ثِيَابًا وَطَعَامًا، فَقَالَ لَهُ الرَّسولُ صَلَّى الله عَلَيْه وَسَلَّمَ : أَلَيْسَ هَذَا خَيرًا لَکَ مِن أَنْ تَسْأَلَ أَعطُوکَ أَوْ مَنعُوکَ ؟

☆......☆......☆......☆

﴾......التَّدْرِيْبُ الاوّل......﴿

أَجِبْ عَنِ الأسْئِلَةِ الآتِيَة:

١ ـ مَن يَعْرِفُ نِعْمَةَ الْعَمَلِ؟

٢ ـ أمن النَّاسِ مَن لايُحِبُّ الْعَمَلَ؟

٣ ـ ماهو خَيْرُ الطَّعَامِ؟

٤ ـ مَنِ الإنْسَانُ الّذِى يَعْتَمِد عَلَى النَّاسِ وَلَا يَعْمَل؟

﴾......التَّدْرِيْبُ الثَّانِى......﴿

ضَعْ عَلامَةَ (✓) أَمَامَ الْعِبَارَةِ تَحْتَ الْكَلِمَةِ الصَّحِيْحَة:

الجمل	يعمل	لايعمل
١ ـ الذى يعتمد على غيره.	....	....
٢ ـ الذى يتسوّل في الطرق.	....	....
٣ ـ الإنسان الذى يتصدّق.	....	....
٤ ـ الذى ياكل من عمل يده.	....	....
٥ ـ الذى يسأل الناس أعطوه، أو منعوه.	....	....

﴾......التَّدْرِيْبُ الثَّالِث......﴿

اِمْلأ الْفَرَاغَ بِالْكَلِمَةِ الْمُنَاسَبَةِ مِن الصُّنْدُوْق:

١ ـ .... أبي على الفقير.	يعتمد
٢ ـ المسلم............ على الله.	تتسول
٣ ـ الفقير .... الناس.	اشترى
٤ ـ اعمل ، ولا............ .	يتصدق
٥ ـ .... أحمد يحمل كتابا.	أتى
٦ ـ .... القلم بخمسة روبيات.	يسأل

﴿......التَّدْرِيْبُ الرَّابِع......﴾

تَرْجِمُوْا مَا يَاتِيْ اِلَى الْعَرَبِيَّة:

١ ـ حضرت داؤد علیہ السلام اپنے ہاتھ کی کمائی کھاتے تھے۔

٢ ـ اسے کون خریدے گا؟

٣ ـ جاؤ لکڑیاں جمع کرو اور بیچو۔

٤ ـ میں نے ہوٹل سے کھانا خریدا۔

٥ ـ پانی لاؤ۔

☆ قال لقمان لابنه: يا بني، الدنيا بحر غرق فيه أناس كثير، فإن استطعت أن تكون سفينتك فيها الإيمان بالله، وحشوها العمل بطاعة الله عز وجل، وشراعها التوكل على الله؛ لعلك تنجو.

☆ قالت عائشة: "إن أول بلاء حدث في هذه الأمة بعد قضاء نبيها صلى الله عليه وسلم: الشِبَعُ، فإن القوم لما شبعت بطونهم سمنت أبدانهم، فتصعبت قلوبهم، وجمحت شهواتهم".

الابتلاءُ في الدُّنيا

عَنۡ أَبِیۡ هُرَیۡرَةَ أَنَّه سَمِعَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَسَلَّم یَقُوۡلُ: إِنَّ ثَلَاثَةً فِی بَنِی إِسۡرَائِیلَ أَبۡرَصَ وَأَقۡرَعَ وَأَعۡمَی فَأَرَادَ اللّٰهُ أَنۡ یَبۡتَلِیَهُمۡ فَبَعَثَ إِلَیۡهِمۡ مَلَكًا فَأَتَی الۡأَبۡرَصَ فَقَالَ أَیُّ شَیۡءٍ أَحَبُّ إِلَیۡکَ قَالَ: لَوۡنٌ حَسَنٌ وَجِلۡدٌ حَسَنٌ وَیَذۡهَبُ عَنِّی الَّذِی قَدۡ قَذِرَنِی النَّاسُ قَالَ فَمَسَحَهُ فَذَهَبَ عَنۡهُ قَذَرُهُ وَأُعۡطِیَ لَوۡنًا حَسَنًا وَجِلۡدًا حَسَنًا قَالَ فَأَیُّ الۡمَالِ أَحَبُّ إِلَیۡکَ قَالَ: اَلۡإِبِلُ أَوۡ قَالَ: الۡبَقَرُ شَکَّ إِسۡحٰقُ إِلَّا أَنَّ الۡأَبۡرَصَ أَوِ الۡأَقۡرَعَ قَالَ أَحَدُهُمَا الۡإِبِلُ وَقَالَ الۡآخَرُ الۡبَقَرُ قَالَ فَأُعۡطِیَ نَاقَةً عُشَرَاءَ.

فَقَالَ: بَارَکَ اللّٰهُ لَکَ فِیهَا قَالَ فَأَتَی الۡأَقۡرَعَ فَقَالَ أَیُّ شَیۡءٍ أَحَبُّ إِلَیۡکَ قَالَ: شَعَرٌ حَسَنٌ وَیَذۡهَبُ عَنِّی هَذَا الَّذِی قَدۡ قَذِرَنِی النَّاسُ قَالَ فَمَسَحَهُ فَذَهَبَ عَنۡهُ وَأُعۡطِیَ شَعَرًا حَسَنًا قَالَ: فَأَیُّ الۡمَالِ أَحَبُّ إِلَیۡکَ قَالَ: الۡبَقَرُ فَأُعۡطِیَ بَقَرَةً حَامِلًا فَقَالَ: بَارَکَ اللّٰهُ لَکَ فِیهَا قَالَ فَأَتَی الۡأَعۡمَی فَقَالَ أَیُّ شَیۡءٍ أَحَبُّ إِلَیۡکَ قَالَ أَنۡ یَرُدَّ اللّٰهُ إِلَیَّ بَصَرِی فَأُبۡصِرَ بِهِ النَّاسَ قَالَ فَمَسَحَهُ فَرَدَّ اللّٰهُ إِلَیۡهِ بَصَرَهُ .

قَالَ: فَأَیُّ الۡمَالِ أَحَبُّ إِلَیۡکَ قَالَ: الۡغَنَمُ فَأُعۡطِیَ شَاةً وَالِدًا فَأُنۡتِجَ هَذَانِ وَوَلَّدَ هَذَا قَالَ فَکَانَ لِهَذَا وَادٍ مِنَ الۡإِبِلِ وَلِهَذَا وَادٍ مِنَ الۡبَقَرِ وَلِهَذَا وَادٍ مِنَ الۡغَنَمِ قَالَ ثُمَّ إِنَّهُ أَتَی الۡأَبۡرَصَ فِی صُورَتِهِ وَهَیۡئَتِهِ فَقَالَ رَجُلٌ مِسۡکِینٌ قَدِ انۡقَطَعَتۡ بِیَ الۡحِبَالُ فِی سَفَرِی فَلَا بَلَاغَ لِی

الْيَوْمَ إِلَّا بِاللّٰهِ ثُمَّ بِكَ أَسْأَلُكَ بِالَّذِى أَعْطَاكَ اللَّوْنَ الْحَسَنَ وَالْجِلْدَ الْحَسَنَ وَالْمَالَ بَعِيرًا أَتَبَلَّغُ عَلَيْهِ فِى سَفَرِى فَقَالَ الْحُقُوقُ كَثِيرَةٌ .

فَقَالَ لَهُ كَأَنِّى أَعْرِفُكَ أَلَمْ تَكُنْ أَبْرَصَ يَقْذَرُكَ النَّاسُ فَقِيرًا فَأَعْطَاكَ اللّٰهُ فَقَالَ إِنَّمَا وَرِثْتُ هَذَا الْمَالَ كَابِرًا عَنْ كَابِرٍ فَقَالَ إِنْ كُنْتَ كَاذِبًا فَصَيَّرَكَ اللّٰهُ إِلَى مَا كُنْتَ قَالَ وَأَتَى الْأَقْرَعَ فِى صُورَتِهِ فَقَالَ لَهُ مِثْلَ مَا قَالَ لِهٰذَا وَرَدَّ عَلَيْهِ مِثْلَ مَا رَدَّ عَلَى هَذَا فَقَالَ إِنْ كُنْتَ كَاذِبًا فَصَيَّرَكَ اللّٰهُ إِلٰى مَا كُنْتَ قَالَ وَأَتَى الْأَعْمَى فِى صُورَتِهِ وَهَيْئَتِهِ فَقَالَ رَجُلٌ مِسْكِينٌ وَابْنُ سَبِيلٍ انْقَطَعَتْ بِىَ الْحِبَالُ فِى سَفَرِى فَلا بَلاغَ لِىَ الْيَوْمَ إِلَّا بِاللّٰهِ ثُمَّ بِكَ أَسْأَلُكَ بِالَّذِى رَدَّ عَلَيْكَ بَصَرَكَ شَاةً أَتَبَلَّغُ بِهَا فِى سَفَرِى فَقَالَ قَدْ كُنْتُ أَعْمَى فَرَدَّ اللّٰهُ إِلَىَّ بَصَرِى فَخُذْ مَا شِئْتَ وَدَعْ مَا شِئْتَ فَوَاللّٰهِ لا أَجْهَدُكَ الْيَوْمَ شَيْئًا أَخَذْتَهُ لِلّٰهِ فَقَالَ أَمْسِكْ مَالَكَ فَإِنَّمَا ابْتُلِيتُمْ فَقَدْ رُضِىَ عَنْكَ وَسُخِطَ عَلَى صَاحِبَيْكَ. (مُتَّفَقٌ عَلَيْه)

☆......☆......☆......☆

﴿......التَّدْرِيبُ الاوّل......﴾

أَجِبْ عَنِ الأَسْئِلَةِ الآتِيَة:

١ ـ مَاذَا أَعطى الْمَلَكُ الأبرصَ من الصِّحَّةِ والْجَمَال؟

٢ ـ مَاذَا أَعطى الْمَلَك الأبرص من الْمَال؟

٣ ـ هل شَكَرَ الأبرَصُ رَبَّه؟ وَضِّحْ ذلک.

٤ ـ ماذا أَصابَ الأَبْرَصَ من عِقَابِ اللّٰه؟

٥ ـ مَاذَا أَعطَى الملَک الأقرع من الصّحّة والجمال؟
٦ ـ مَاذَا أَعطَى الملَک الأقرع من المال؟
٧ ـ هل شَكَرَ الأقرَعُ رَبَّه؟ وضِّح ذلک.
٨ ـ مَاذَا لَحِقَ بالأقرع مِنْ عِقَابِ اللّٰه؟
٩ ـ مَاذَا أَعطَى الْمَلَکُ الأعمٰى من الصِّحَّةِ وَالْجَمَال؟
١٠ ـ مَاذَا أَعطَى الْملَک الأعمى من المال؟
١١ ـ هَلْ شَكَرَ الأعْمٰى رَبَّه؟وَضّحُ ذلِک.

﴿......التَّدْرِيْبُ الثانى......﴾

هَاتِ جُمُوْعَ الاسْمَاءِ التَّالِيَة:

المفرد	الجمع
جِلْد	....
حَسَنٌ	....
نَاقَةٌ	....
شَعَرٌ	....
كَثِيْرَةٌ	....
فَقِيْرٌ	....
مِسْكِيْنٌ	....
صَاحِبٌ	....

﴿......التَّدْرِيْبُ الثَّالِث......﴾

هَاتِ مُفْرَدَاتِ الاسْمَاء الاتِيَة:

الجمع	المفرد

جِبَالٌ ....

حِبَالٌ ....

مَدَارِسُ ....

مَقَاتِلُ ....

مَفَاتِيحُ ....

عُقُوْلٌ ....

حُقُوْلٌ ....

بُلَغَاءُ ....

فُصَحَاءُ ....

مُدُنٌ ....

حُمُرٌ ....

بِلادٌ ....

نِعَالٌ ....

﴿......التَّدْرِيبُ الرَّابِع......﴾

تَرْجِمُوْا مَايَاتِيْ اِلَى الْعَرَبِيَّة:

١۔ جو چاہو لے لو اور جو چاہو چھوڑ دو۔

٢۔ آپکو کونسی چادر زیادہ پسند ہے۔

٣۔ اللہ تعالی نے ملائکہ کو بھی مومنین کا مددگار بنایا ہے۔

٤۔ اللہ کی نعمتوں پر شکر ادا کرو۔

٥۔ والدین کی ناراضی سے بچو۔

اَلأيامُ وَالشُّهُوْرُ وَالفُصُوْل

☆......تَـمُـرُّ الأيـام: اَلسَّبْتُ،اَلأحَـدُ ،الاثنين،الثُّلاثَاء، الأربَعَاء، الخَمِيْس، الجُمُعَة. تَمُرُّ اللَّيَالِى، تَمُرُّ الأَسَابِيْع.

☆......تَمُرُّالشُّهُـوْرُ: يَـنَايِرُ، فِبْرَايِرُ، مَارِس، أَبْرِيل، مَايُو، يُوْنِيَة، يُوْلِيَة، أُغُسْطُس، سِبْتَمْبَر، أَكْتُوْبَر، نُوْفِمْبَر، دِيْسَمْبَر.

☆......تَمُرُّ الشُّهُـوْرُ الإِسْـلامِيَّة: مُـحَرَّمُ الحَرَام، صَفَرُالمُظَفَّر، رَبِيْعُ الأوّل، رَبِـيْـعُ الثَّـانِـى، جُـمَـادَى الأولٰى، جُمَادَى الآخرة، رَجَب المُرَجّب، شَعْبَان الـمُعَظَّم، رَمَضَانُ المُبَارَك، شَوَّال المُكَرَّم، ذُوالقَعْدَة، ذُو الحِجَّةِ الحَرَام.

☆......وتَمُرُّ الْفُصُوْل:الرَّبِيْعُ، الصَّيْفُ ،الخَرِيْفُ، الشِّتَاءُ.

☆......إِنِّى قَدْ جَهَّزْتُ نَفْسِىْ للشِّتَاءِ، فَمِعِىَ مَلابِسُ صُوْفِيَّةٌ ثَقِيْلَةٌ، الـرَّبِيْعُ وَالْخَرِيْفُ إِنَّهُمَا فَصْلانِ جَمِيْلانِ تَعْتَدِلُ دَرَجَةُ الحَرَارَةِ فِيْهِمَا، وتَقِلُّ دَرَجَةُ الرَّطُوْبَة، وَيَرِقّ الهَوَاءُ،

تُوْجَدُ الأنْبَجُ فى بِلادِ السِّنْد و يجىء مَوْسِمُه فى فَصْلِ الصَّيْف.

☆......"مَنْ قَطَعَ الثَّوْبَ فى يَوْمِ الأَحَدِ أَصَابَه الْغَمُّ وَلَمْ يَكُنْ مُبَارَكا، ومَـنْ قَـطَـعَ فِـىْ يَـوْمِ الاثْنَيْنِ كَانَ مُبَارَكاً، وَمَنْ قَطَعَ فِىْ يَوْمِ الثُّلاثَاءِ سَـرَقَـه السَّـارِقُ، أَوْ أَغْـرَقَـه الْـمَاءُ أَوْ أَحْرَقَ النَّارُ وَمَنْ قَطَعَ فِىْ يَوْمِ الأَرْبَـعَـاء وَسَّـعَـه الـلّـٰهُ فِـى الرِّزْق،وَلَمْ يُبْعَثْ مَشَقَّةٌ إِلَيْه، وَيَكُوْنُ لَه السَّـفِيْـنَةُ، وَمَـنْ قَطَعَ فِى يَوْمِ الْخَمِيسِ يَرْزُقُهُ اللّٰهُ العِلْمَ وَوَسَّعَ رِزْقَه

وَيُكَرِّمُه عِنْدَ النَّاسِ، وَمَنْ قَطَعَ فِى يوم الجُمُعَةِ يَطُوْلُ الْعُمُرُ وَيَزِيْدُ دَوْلَتُه، ومَنْ قَطَعَ فِىْ يَوْمِ السَّبْتِ يَكُوْنُ مَرِيْضاً مَا دَامَ الثَّوْبُ فِى بَدَنِه." (كَشْفُ الالتِبَاس فِى استِحْبَابِ اللِّبَاس)

۞......۞......۞......۞

﴿......التَّدْرِيْبُ الاوَّل......﴾

أَجِبْ عَنِ الأَسْئِلَةِ الآتِيَة:

١ ـ كَمْ فَصْلاً فِى السَّنَةِ؟

٢ ـ مَتٰى يَأْتِىْ فَصْلُ الرَّبِيْعِ؟

٣ ـ مَاذَا تَلْبَسُ فِىْ فَصْلِ الشِّتَاءِ؟

٤ ـ فِىْ أَىِّ فَصْل تَتَفَتَّحُ الأَزْهَارُ،وَتُوْرِقُ الأَشْجَارُ،وَتُغَرِّدُ الطُّيُوْرُ فَوْقَ الأَغْصَان؟

٥ ـ هَلِ الْيَوْمُ الثَّانِىْ عَشَرَ مِنْ شَهْرِ رَبِيْعِ الأَوَّلِ يَوْمُ مَوْلِدِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّم؟

٦ ـ فِىْ أَىِّ فَصْلٍ تَبْتَعِدُ عَنِ الْجُلُوْسِ فِى الشَّمْسِ وَتَجْلِسُ تَحْتَ الْمَرَاوِح؟

﴿......التَّدْرِيْبُ الثانى......﴾

كَوِّنْ صِيْغَةَ الأَمْرِ بِمَا يَأْتِىْ مُسْتَعِيْناً بِالْمِثَالَيْنِ:

١ . قِرَاءَةِ الْكُتُبِ: اقْرَأِ الْكُتُبَ

٢ . إِيْقَادِ النَّارِ: أَوْقِدِ النَّارَ

٣ . إِطْعَامِ الطَّعَامِ ....

٤ . اتِّبَاعِ مَكَارِمِ الأَخْلاقِ....................

٥. إِکْرَامِ الضَّیْفِ..........
٦. إِفْشَاءِ السَّلامِ..........
٧. فَکِّ الْعَانِیْ..........

﴿......التَّدْرِیْبُ الثَّالِث......﴾

اقْرَأْ ولاحِظْ

١۔أَنَا أُجَهِّزُ نَفْسِیْ للسَّفَرِ
٢۔نَحْنُ نُجَهِّزُ أَنْفُسَنَا للسَّفَرِ
٣۔أَنْتَ تُجَهِّزُ نَفْسَکَ للسَّفَرِ
٤۔أَنْتِ تُجَهِّزِیْنَ نَفْسَکِ للسَّفَرِ
٥۔أَنْتُمَا تُجَهِّزَانِ نَفْسَکُمَا للسَّفَرِ
٦۔أَنْتُمْ تُجَهِّزُوْنَ أَنْفُسَکُمْ للسَّفَرِ
٧۔أَنْتُنَّ تُجَهِّزْنَ أَنْفُسَکُنَّ للسَّفَرِ

﴿......التَّدْرِیْبُ الرَّابِع......﴾

تَرْجِمُوْا مَایَاتِیْ اِلَی الْعَرَبِیَّة:

١ ۔ میرا دوست بدھ کے دن آئے گا۔
٢ ۔ فیضان مدینہ میں جمعرات کو نمازِ مغرب کے بعد اجتماع ہوتا ہے۔
٣ ۔ میں اگست کے مہینے میں گھر جاؤں گا۔
٤ ۔ رمضان المبارک کے مہینے میں ٢٠ رکعت تراویح پڑھی جاتی ہیں۔
٥ ۔ حضرت آدم علیہ السلام کی ولادت جمعہ کے دن ہوئی۔
٦ ۔ ہم سردیوں میں موٹے کپڑے پہنتے ہیں۔

الأعداد

للمذكر	العدد	للمؤنث
وَاحِدٌ	١	وَاحِدَةٌ
اِثْنَان	٢	اثْنَتَان
ثَلا ثَةٌ	٣	ثَلاثٌ
أَرْبَعَةٌ	٤	أَرْبَعٌ
خَمْسَةٌ	٥	خَمْسٌ
سِتَّةٌ	٦	سِتٌّ
سَبْعَةٌ	٧	سَبْعٌ
ثَمَانِيَةٌ	٨	ثَمَانٌ
تِسْعَةٌ	٩	تِسْعٌ
عَشَرَةٌ	١٠	عَشَرٌ
أَحَدَ عَشَرَ	١١	إِحْدٰى عَشَرَ
اِثْنَاعَشَرَ	١٢	اثْنَتَا عَشَرَ
ثَلا ثَةَ عَشَرَ	١٣	ثَلاثَ عَشَرَ
أَرْبَعَةَ عَشَرَ	١٤	أَرْبَعَ عَشَرَ
خَمْسَةَ عَشَرَ	١٥	خَمْسَ عَشَرَ

سِتَّةَ عَشَرَ	١٦	سِتَّ عَشَرَ
سَبْعَةَ عَشَرَ	١٧	سَبْعَ عَشَرَ
ثَمانِيَةَ عَشَرَ	١٨	ثَمانِيَ عَشَرَ
تِسْعَةَ عَشَرَ	١٩	تِسْعَ عَشَرَ
عِشْرُوْنَ	٢٠	عِشْرُوْنَ
أَحَدٌ وَّعِشْرُوْنَ	٢١	وَاحِدَةٌ وَّعِشْرُوْنَ
اِثْنَانِ وَعِشْرُوْنَ	٢٢	اثْنَتَانِ وَعِشْرُوْنَ
ثَلاَثَةٌ وَّعِشْرُوْنَ	٢٣	ثَلاثٌ وَّعِشْرُوْنَ
أَرْبَعَةٌ وَّعِشْرُوْنَ	٢٤	أَرْبَعٌ وَّعِشْرُوْنَ
خَمْسَةٌ وَّعِشْرُوْنَ	٢٥	خَمْسٌ وَّعِشْرُوْنَ
سِتَّةٌ وَّعِشْرُوْنَ	٢٦	سِتٌّ وَّعِشْرُوْنَ
سَبْعَةٌ وَّعِشْرُوْنَ	٢٧	سَبْعٌ وَّعِشْرُوْنَ
ثَمانِيَةٌ وَّعِشْرُوْنَ	٢٨	ثَمانٌ وَّعِشْرُوْنَ
تِسْعَةٌ وَّعِشْرُوْنَ	٢٩	تِسْعٌ وَّعِشْرُوْنَ
ثَلاَثُوْنَ	٣٠	ثَلاثُوْنَ

....

وَاحِدٌ وَّثَلاثُوْنَ	٣١	اثْنَانِ وَثَلاثُوْنَ	٣٢
ثَلاثَةٌ وَّثَلاثُوْنَ	٣٣	أَرْبَعَةٌ وَّثَلاثُوْنَ	٣٤
خَمْسَةٌ وَّثَلاثُوْنَ	٣٥	سِتَّةٌ وَّثَلاثُوْنَ	٣٦
سَبْعَةٌ وَّثَلاثُوْنَ	٣٧	ثَمانِيَةٌ وَّثَلاثُوْنَ	٣٨

تِسۡعَةٌ وَّثَلاثُوۡنَ	٣٩	اَرۡبَعُوۡنَ	٤٠
وَاحِدٌ وَّاَرۡبَعُوۡنَ	٤١	اثۡنَانِ وَاَرۡبَعُوۡنَ	٤٢
ثَلاثَةٌ وَّاَرۡبَعُوۡنَ	٤٣	اَرۡبَعَةٌ وَّاَرۡبَعُوۡنَ	٤٤
خَمۡسَةٌ وَّاَرۡبَعُوۡنَ	٤٥	سِتَّةٌ وَّاَرۡبَعُوۡنَ	٤٦
سَبۡعَةٌ وَّاَرۡبَعُوۡنَ	٤٧	ثَمَانِيَةٌ وَّاَرۡبَعُوۡنَ	٤٨
تِسۡعَةٌ وَّاَرۡبَعُوۡنَ	٤٩	خَمۡسُوۡنَ	٥٠
وَاحِدٌ وَّخَمۡسُوۡنَ	٥١	اثۡنَانِ وَخَمۡسُوۡنَ	٥٢
ثَلاثَةٌ وَّخَمۡسُوۡنَ	٥٣	اَرۡبَعَةٌ وَّخَمۡسُوۡنَ	٥٤
خَمۡسَةٌوَّخَمۡسُوۡن	٥٥	سِتَّةٌ وَّخَمۡسُوۡنَ	٥٦
سَبۡعَةٌ وَّخَمۡسُوۡن	٥٧	ثَمَانِيَةٌ وَّخَمۡسُوۡنَ	٥٨
تِسۡعَةٌ وَّخَمۡسُوۡنَ	٥٩	سِتُّوۡنَ	٦٠
وَاحِدٌ وَّسِتُّوۡنَ	٦١	اِثۡنَانِ وَسِتُّوۡنَ	٦٢
ثَلاثَةٌ وَّسِتُّوۡن	٦٣	اَرۡبَعَةٌ وَّسِتُّوۡنَ	٦٤
خَمۡسَةٌ وَّسِتُّوۡن	٦٥	سِتَّةٌ وَّسِتُّوۡنَ	٦٦
سَبۡعَةٌ وَّسِتُّوۡن	٦٧	ثَمَانِيَةٌ وَّسِتُّوۡنَ	٦٨
تِسۡعَةٌ وَّسِتُّوۡن	٦٩	سَبۡعُوۡنَ	٧٠
وَاحِدٌ وَّسَبۡعُوۡنَ	٧١	اِثۡنَانِ وَسَبۡعُوۡنَ	٧٢
ثَلاثَةٌ وَّسَبۡعُوۡنَ	٧٣	اَرۡبَعَةٌ وَّسَبۡعُوۡنَ	٧٤
خَمۡسَةٌ وَّسَبۡعُوۡنَ	٧٥	سِتَّةٌ وَّسَبۡعُوۡنَ	٧٦
سَبۡعَةٌ وَّسَبۡعُوۡنَ	٧٧	ثَمَانِيَةٌ وَّسَبۡعُوۡنَ	٧٨

تِسْعَةٌ وَّسَبْعُوْنَ	٧٩	ثَمَانُوْنَ	٨٠
وَاحِدٌ وَّثَمَانُوْنَ	٨١	اِثْنَانِ وَثَمَانُوْنَ	٨٢
ثَلاثَةٌ وَّثَمَانُوْنَ	٨٣	أَرْبَعَةٌ وَّثَمَانُوْنَ	٨٤
خَمْسَةٌ وَّثَمَانُوْنَ	٨٥	سِتَّةٌ وَّثَمَانُوْنَ	٨٦
سَبْعَةٌ وَّثَمَانُوْنَ	٨٧	ثَمَانِيَةٌ وَّثَمَانُوْنَ	٨٨
تِسْعَةٌ وَّثَمَانُوْنَ	٨٩	تِسْعُوْنَ	٩٠
وَاحِدٌ وَّتِسْعُوْنَ	٩١	اِثْنَانِ وَتِسْعُوْنَ	٩٢
ثَلاثَةٌ وَّتِسْعُوْنَ	٩٣	أَرْبَعَةٌ وَّتِسْعُوْنَ	٩٤
خَمْسَةٌ وَّتِسْعُوْنَ	٩٥	سِتَّةٌ وَّتِسْعُوْنَ	٩٦
سَبْعَةٌ وَّتِسْعُوْنَ	٩٧	ثَمَانِيَةٌ وَّتِسْعُوْنَ	٩٨
تِسْعَةٌ وَّتِسْعُوْنَ	٩٩	مِئَةٌ	١٠٠
مِئَتَان	٢٠٠	ثَلاثُ مِئَةٍ	٣٠٠
أَرْبَعُ مِئَةٍ	٤٠٠	خَمْسُ مِئَةٍ	٥٠٠
أَلْفٌ	١٠٠٠	أَلْفَانِ	٢٠٠٠
ثَلاثَةُ آلافٍ	٣٠٠٠	مِئَةُ أَلْفٍ (ایک لاکھ)	١٠٠٠٠٠

مِلْيُوْنُ (ج: مَلايِين)	١٠٠٠٠٠٠	دس لاکھ
عَشَرَةُ مَلايِيْن	١٠،٠٠٠٠٠٠	ایک کروڑ
بِلْيُوْنُ (ج: بلايين)	١٠٠٠٠٠٠٠٠٠	ایک ارب
عَشَرَةُ بَلايِيْن	١٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠	دس ارب

تَکَلَّمُوْا بِاللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ

سِلْسِلَةُ التکلّم مَعَ الصَّدِیق (الف)

جمال...... : هَلْ سَلَّمَ زَیْدٌ علی أَخِیکَ؟
کمال...... : نَعَم! سَلَّمَ زَیْدٌ عَلی أَخِیْ.
جمال...... : هل سَلَّمْتَ عَلی أَبِیکَ حِینَ دَخَلْتَ الدَّارَ؟
کمال...... : نَعَم! سَلَّمْتُ عَلی أَبِی حِینَ دَخَلْتُ الدَّار.
جمال...... : هل سَلَّمَا علی أَصْدِقَائِکَ؟
کمال...... : نعم! سَلَّمَا علی أَصْدِقَائِی.
جمال...... : هل سَلَّمْتَ عَلَیْهِ حِیْنَمَا قَرَءَ القُرْان؟
کمال...... : لا! بَلْ جَلَسْتُ سَاکِتاً عِنْدَه.
جمال...... : هل سَلَّمَ صَدِیْقُکَ علی أبیکَ؟
کمال...... : نعم! سَلَّمَ صَدِیْقِی علی أبی.

(ب)

عُبَادَة...... : هل صَلّی زیدٌ مَعَ الْجَمَاعَة؟
أکمل...... : نَعَم! صَلّی زَیْدٌ مَعَ الْجَمَاعَة.
عبادةُ...... : هَلْ صَلَّیْتَ الْعَصْرَ مَعَ الْجَمَاعَة؟
أکمل...... : نَعَم! صَلَّیْتُ الْعَصْرَ مَعَ الْجَمَاعَة.
عبادةُ...... : هل تُصَلّی مَعَ الْجَمَاعَة؟
أکمل...... : نَعَم! أُصَلّی مَعَ الْجَمَاعَة.
عبادةُ...... : هَلْ یُصَلّی مَعَ الْجَمَاعَة؟
أکمل...... : نَعَم! یُصَلّی مَعَ الْجَمَاعَة.

عبادةُ......: هَلْ يُصَلّی صَدِیْقُکَ مَعَ الْجَمَاعَةِ؟
أكمل......: نَعَم! يُصَلّی صَدِیْقِی مَعَ الْجَمَاعَةِ.

☆......☆......☆......☆

التمرين

تَرْجِمُوْا إِلَی الْعَرَبِيَّةِ مَا يَأْتِي.

۱۔ کیا وہ اپنے دوست کو سلام کرتا ہے؟
۲۔ کیا تم اپنے پڑوسی کو سلام کرتے ہو؟
۳۔ کیا وہ مسجد میں جماعت کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں۔
۴۔ میرے بھائی نے دوستوں کے سامنے مجھے سلام کیا۔
۵۔ گھر میں داخل ہوتے وقت سلام کرو۔

(ج)

سليم......: هل شَرِبَ خَالِد الشَّایَ بِالْمَسَاء.
زاهد......: نعم! شَرِبَ خَالِد الشَّایَ بِالْمَسَاء.
سليم......: هل شَرِبُوا الشَّایَ مَعَکَ فی الْفُنْدُق؟
زاهد......: لا بل شَرِبُوا الْقَهْوَةَ فی الفندق.
سليم......: هل يَشْرَبُ ابنُکَ الشَّاي؟
زاهد......: لا بَلْ يَشْرَبُ الْحَلِيْبَ كُلَّ صَبَاح.
سليم......: كَمْ مَرَّةً تَشْرَبُ الشَّایَ فِی الْيَوْم؟
زاهد......: أَشْرَبُ الشَّایَ مَرَّتَيْنِ فَقَطْ فِي الْيَوْم.
سليم......: هل خَرَجَ زيد مَعَ الأخلّاء للنُّزْهَة؟

زاهد......: نعم! خَرَجَ زيدٌ مَعَ أَخِلائِه لِلنُّزْهَة.

سليم......: هل خَرَجْتَ مَعَ عَائِلَتِک للنّزهة يَوْمَ الأَرْبَعَاء؟

زاهد......: نعم! خَرَجْتُ مَعَ عَائِلَتِى للنزهة يَوْمَ الأَرْبعاء.

☆......☆......☆......☆

التمرين

تَرْجِمُوْا إِلَى الْعَرَبِيَّةِ مَا يَأْتِى.

١۔ اسلم روزانہ صبح کے وقت سیر کو جاتا ہے۔

٢۔زیادہ چائے پینا صحت کو نقصان دیتا ہے۔

٣۔کل میں ابو کے ساتھ سیر کو جاؤں گا۔

٤۔ کیا تم ناشتے کے بعد چائے پیتے ہو؟

٥۔میں نے مہمانوں کے ساتھ چائے پی۔

❁......❁......❁......❁

(د)

☆......تَقْبِيْل الإِبْهَامَيْن عِنْدَ سَمَاعِ اسْمِ محمد صلى الله عليه وسلم سُنَّةُ الصالحين.

ذيشان......: هل يُقبِّل إِبْهَامَيْهِ عِنْدَ سَمَاعِ اسْمِ محمد صلى الله عليه وسلم.

سلمان......: نعم يُقَبِّل إِبْهَامَيْهِ عِنْدَ سَمَاعِ اسْمِ محمد صلى الله عليه وسلم.

ذيشان......: هل تُقبِّل إِبْهَامَيْکَ عِنْدَ سَمَاعِ اسْمِ محمد صلى الله عليه وسلم.

سلمان......: نَعَم يَا سَيِّدِىْ أُقَبِّل إِبْهَامَيَّ عِنْدَ سَماعِ اسْمِ محمد

صلى اللّٰه عليه وسلم وأُحِسُّ بِهَا الرَّاحَة.

ذیشان......: بَيِّـنْ فَضِيْلَةَ تَقْبِيْلِ الإِبْهَامَيْنِ عِنْدَ سَمَاعِ اسم محمد صلى اللّٰه عليه وسلم.

سلمان......: قَرأتُ فِيْ كِتَابِ الْفِرْدَوْس: "مَنْ قَبَّلَ ظُفْرَىْ إِبْهَامِه عِنْدَ سَمَاعِ أشهد أنَّ محمّداً رسول اللّٰه فِى الأَذَانِ أَنَا قَائِدُه وَمُدْخِلُه فِى صُفُوْفِ الْجَنَّة".

(٥)

عدنان......: هل نَظَّفَ نَاصِرٌ أَسْنَانَه بَعْدَ الطَّعَام؟

کامران......: نعم! نَظَّفَ نَاصِرٌ أَسْنَانَه بعد الطعام.

عدنان......: هل تُنَظِّفُ أَسْنَانَک بَعْدَ الطعام ؟

کامران......: نعم! أُنَظِّفُ أَسنانِى بعدَ الطعام.

عدنان......: هل يُنَظِّفُوْنَ أسنانَهم بعدَ الطعام؟

کامران......: لا، لكن بَعْضُهم يُنَظِّفُونَ أَسْنَانَهُم بعد الطعام.

☆......☆......☆......☆

التمرين

١۔ کیا آپ وضو سے پہلے مسواک کرتے ہیں؟

٢۔کیا وہ کھانے کے بعد مسواک کرتا ہے؟

٣۔نسیمہ ہفتے کے دن گھر کی صفائی کرتی ہے۔

٤۔اپنے کپڑے صاف ستھرے رکھو۔

٥۔میرا بھائی نام محمد سن کر انگوٹھے چوم لیتا ہے۔

الاِسْتِفْهام

مَنْ هُوَ؟	هُوَ نَاصِر.
مَنْ هِيَ ؟	هِيَ أُخْتِيَ الصَّغِيْرَة.
مَنْ هُمَا؟	هما زَمِيْلان فِي الدَّرَجَةِ الاوْلى.
مَنْ هُمَا؟	هُمَا أُخْتَاي.
أ هُم مُهَنْدِسُوْن؟	لا، هُمْ مُدَرِّسُوْن.
هَلْ هُنَّ مُسْلِمَاتٌ؟	نَعم هُنَّ مُسْلِمَات.
مَنْ أنتَ ؟	أَنَا تِلْمِيْذٌ فِيْ جَامِعَةِ الْمَدِيْنَة.
مَنْ أنتِ؟	أَنَا أُمُّ سَلِيْم.
مَنْ أَنْتُمَا أَيُّهَا الْغَرِيْبَان؟	نَحْنُ مِنْ بَاكِسْتَان جِئْنَا هُنَا للشُّغْل.
أَأَنْتُمْ عُمَّال؟	لا بَلْ نَحْنُ مُهَنْدِسُوْنَ فِى الشَّرِكَة الْبَاكِسْتَانِيَّة.
أَأَنْتُمْ حَفِظْتُمْ دُرُوْسَكُمْ؟	نَعَم، نَحْنُ حَفِظْنَا دُرُوْسَنَا.
هَلْ زَيْدٌ مَوْجُوْدٌ؟	نَعَمْ، زَيْدٌ مَوْجُوْدٌ
هَلْ حَضَرَ كَمَالٌ؟	نعم هُوَ أَيْضاًمَوْجُوْدٌ
مَاذَا تَفْعَلُ؟	أَنَاأَقْرَءُ
مَنْ أُسَامَةُ؟	هُوَ صَدِيْقِيْ
أَهُوَ طَبِيْبٌ ؟	لا، هُوَ مُهَنْدِسٌ
أَيُّ الطَّعَامِ تُحِبُّ؟	أُحِبُّ الدَّجَاجَ الْمَشْوِيَّ مَعَ الْخُبْزِ الْمُطَبَّقِ

مَتٰی تَسْتَیْقِظُ؟	أَسْتَیْقِظُ فِی الْفَجْرِ
لِمَا یَنُوْمُ کَثِیْراً؟	لانَّه مَرِیْضٌ
کَیْفَ تعْرِفُ الْوَقْتَ؟	أَعْرِفُ الْوَقْتَ بِالسَّاعَةِ
کَمْ أَخاً لَکَ؟	لِیْ أَخَوَان
مَا ذَا تَفْعَلُ فِی هٰذِه الايَّامِ؟	أَتَعَلَّمُ فِی جَامِعَةِ الْمَدِیْنَةِ
مَاذَاتَتَعَلَّمُ؟	أَتَعَلَّمُ کُتُبَ الدَّرْسِ النِّظَامِیْ
مَتٰی تَذْهَبُ اِلی الْجَامِعَةِ؟	أَذْهَبُ صَبَاحاً
فِیْ أَیّ فَصْل تَتَعَلَّمُ؟	أَتَعَلَّمُ فَی الْفَصْلِ الاوَّلِ
أَهُوَ أُسْتَاذٌ؟	لا، هُوَ مُدِیْرٌ

التمرين الأول

أَجِبْ عَنِ الأَسْئِلَةِ التَّالِيَةِ:

١ ـ کَمْ أُسْتَاذاً لکَ؟............

٢ ـ أَهِیَ مِنَ الْمُعَلِّمَات؟............

٣ ـ هَلْ حَفِظْتَ دُرُوْسَکَ؟...........

٤ ـ فِیْ أَیّ فَصْلٍ أَنْتَ؟..............

٥ ـ هَلْ هُوَرَجُلٌ عاجِزٌ؟.............

٦ ـ کَیْفَ تَسِیْرُ أَعْمَالُکَ؟............

٧ ـ أَأَنْتَ سَائِقُ السَّيَّارَةِ؟...........

٨۔هَلْ أَنتُم مُستَعِدُّونَ للذَّهابِ إلى القَافِلَةِ المَدَنِيَّةِ...

٩۔هَلْ أَنتَ تُحِبُّ الدَّعوَةَ الإسلامِيَّةَ؟..........

١٠۔هَلْ أَنتُما تَحتَرِمَانِ قَانُونَ المُرُورِ؟..........

١١۔أَهُوَ يَسُوقُ السَّيَّارَةَ بِسُرعَةٍ جُنُونِيَّةٍ؟..........

١٢۔مَا لَونُ السَّيَّارَةِ الَّتِي تَحَطَّمَ زُجَاجُهَا؟..........

التمرين الثاني

تَرجِمُوا مَا يَأتِي إلَى العَرَبِيَّة:

١۔ کیا وہ آپکا گہرا دوست ہے؟..........

٢۔ آپکا کونسا بھائی بڑا ہے؟..........

٣۔ کیا وہ سو رہا ہے؟..........

٤۔ کیا وہ سب جاگ رہے ہیں؟..........

٥۔ گھر میں کتنے کمرے ہیں؟..........

٦۔ سبق کا پیریڈ کب شروع ہوگا؟..........

٧۔ وہ کہاں رہتے ہیں؟..........

٨۔ تم روزانہ اپنا سبق یاد کیوں نہیں کرتے ہو؟..........

٩۔ کیا اسے کیلے پسند ہیں؟..........

١٠۔ کیا آپ سب مدنی چینل کے نمائندے ہیں؟..........

١١. وہ کون تھا؟..........

١٢. وہ سبزی کب لایا؟..........

المُحادَثَةُ (الف)

نُعمَان......: السّلامُ عليكُم!

ناصر......: وعليكمُ السلامُ.

نعمان......: ما اسُمُکَ الشريفُ ؟

ناصر......: اِسمِي نَاصِرٌ العطاریٌّ.

نعمان......: مَا اسُمُ أَبِيکَ؟

ناصر......: اِسمُ أبِی عبدُ المُصطَفٰی القادریّ.

نعمان......: ما هيَ جِنسِيَّتُکَ؟

ناصر......: أنَا بَاکستانیّ.

نعمان......: فی أیّ بَلَدٍ أنتَ تَسكُنُ ؟

ناصر......: أنا أَسكُنُ في بَلَدٍ مَعرُوفٍ: كَرَاتَشِيْ.

نعمان......: ما عُنوَانُ بيتِک؟

ناصر......: عُنوَانُ بَيتِی هذا: سُوقُ الخِضَارِ الْقَدِيمِ حَیّ سوداغران قربَ جَامِعَة فيضان مدينة، رَقْمُ الزُقَاق ١٠، رَقْم البيت ٧٥، كَرَاتَشِی.

نعمان......: كَمْ عُمرُکَ ؟

ناصر......: عُمرِيْ تِسعَ عَشَرَةَ سَنَةً.

نعمان......: مَا هِيَ مِهْنَةُ وَالِدِکَ؟

ناصر......: هُوَ مُحَاسِبٌ فِی الْمَعْهَدِ التَّعْلِيمِیِّ.

نعمان......: مُنْذُ مَتى أَنْتَ هنَا (فِی الْمَدْرَسَةِ)؟

ناصر......: أَنَا هُنا مُنْذُ عِدَّةِ أَيَّام.

نعمان......: هل أَنت لِوَحْدِکَ ؟

ناصر......: لا :أَنَا مَعَ أَخِيْ.

نعمان......: لِمَاذَا أَتَيتَ هُنَا (فِى الْمَدْرَسَةِ) ؟

ناصر......: أَتَيتُ هُنَا لِلدَّرْس النِّظَامِي.

نعمان......: إلَى اللِّقاءِ،السَّلامُ عَلَيْكُمْ!

ناصر......: وَعَلَيْكُمُ السَّلام.

☆......☆......☆......☆

☆ما كـان مبدوءاً بلام كلبنٍ ولحمٍ، ثم دخلت عليه (أَلْ) كـالـلبنِ واللحمِ، ثم دخلت عليه لامٌ، فحينئذٍ تجتمعُ ثلاث لامـات. فـإذا اجتمعنَ فلا يُكتَبْنَ كلهنَّ. بـل يُكتفى بلامَين فقط، مثلُ "لـلَّبن منافعُ كثيرة، ولِلَّحمِ فوائدُ ومَضارٌ، واللَّبن أنـفـعُ مـن اللَّحم. وهـكـذا إذا اجتـمـعـت ثلاثُ لاماتٍ فى كـلمة، اكتفيتَ باثنتين، فتقولُ فى (اللَّذانِ واللَّتان واللاّتى واللاّئى والـلَّـواتـى)، إذا دخـلـت عليهنَّ اللام "أَحسـنتُ لِلَّذَيْنِ اجتهدا، ولِلَّتَين اجتهدتا "الخ....

المُحادَثَةُ (ب)

شريف......:السَّلام عليكم.

هارون......:وعليكم السَّلام.

شريف......:إلى أين أنتَ مُسَافِر؟

هارون......:أنا مُسَافِرٌ إلى كَرَاتَشِى سَأَلْتَحِقُ بِجَامِعَةِ الْمَدِينَةِ لِلدّرس النِّظَامِى.

شريف......:كَيْفَ تَوَجَّهَ فِكْرُكَ إلى الدَّرْسِ النِّظَامِى.

هارون......:يَوْماً جَاءَ تِ الْقَافِلَةُ للدَّعْوَةِ الاسْلامِيَّةِ فِى مُسْتَعْمَرَتِنا ورَغَّبَنِى أَمِيرُها إلى تَحْصِيلِ الْعِلْمِ،وبالإضَافَةِ إلى أنَّه قَدْ سَمِعْتُ الْحَدِيْثَ النَّبَوِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم "طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيْضَةٌ على كُلِّ مُسْلِمٍ ومُسْلِمَةٍ"و"مَنْ سَلَكَ طَرِيْقاً يَلْتَمِسُ به عِلْماً سَهَّلَ اللّٰهُ لَه به طَرِيْقاً إِلَى الْجَنَّةِ".

شريف......:ولكنَّكَ تَعْرِفُ الإسْلامَ جَيِّداً.

هارون......: دَرَسْتُ الإِسْلامَ باللُّغَةِ الأرْدِيَّةِ ،وهذا لايَكْفِى.يَجِبُ أن أَدْرُسَ الإِسْلامَ بِاللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ؛لأَنَّها لُغَةُ الْقُرْآنِ الْكَرِيْم،ولايُفْهَمُ القُرْآنُ إلا بِهَا.

شريف......:أَنَا أَيْضاً مُسَافِرٌ إلى كَرَاتَشِى وَسَوْفَ أَلْتَحِقُ بِجَامِعَةِ الْمَدِيْنَةِ فيضان مدينة.

هارون......:مَاذَا سَتَدْرُسُ فِيْهَا؟

شريف......:أُرِيْدُ التَّخَصُّصَ فِى الْفِقْهِ الْحَنَفِىِّ.

هارون......:لِمَاذَا تُرِيْدُ التَّخَصُّصَ فِى الْفِقْهِ الْحَنَفِىّ ؟

شريف......:سَأَكُوْنُ مُدَرِّساً لِلْفِقْهِ الْحَنَفِىِّ فِى جَامِعَةٍ مِن جَامِعَاتِ

الْمَدِيْنَةِ.

هارون......:فَرِحْتُ بِلِقَائِک

شريف......:أَنَا أَيْضاً. إِلَى اللِّقَاء

☆......☆......☆......☆

التمرين الأول

١ ـ لِمَاذَا يُسَافِرُ هَارُوْنُ إلى كَرَاتَشِىْ ؟

٢ ـ لِمَ يُرِيْدُ هَارُوْنُ الالْتِحَاقَ بِالتَّخَصُّصِ ؟

٣ ـ لِمَاذَا يُسَافِرُ شَرِيْفٌ إِلَى كَرَاتَشِىْ؟

٤ ـ مَنْ رَغَّبَ هَارُوْنَ إِلَى تَحْصِيْلِ الْعِلْمِ؟

٥ ـ مَا بَيَّنَ رَسُولُنَا الْمُكَرَّم ونَبِيُّنَا الْمُعَظَّم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم أجراً لِطَالِبِ الْعِلْمِ الَّذِىْ سَافَرَ لِعِلْم الدِّيْن؟

التمرين الثاني

ضَعْ عَلَامَةَ (✓) أو (○) ثم صَحِّح الخَطَأَ.

الصواب	الجمل
....	١ ـ هارون يُغَادِرُ إلى كراتشى.
....	٢ ـ شريف يسافر إلى لاهور للعمل.
....	٣ ـ هارون دَرَسَ تجويدَ القرآن.
....	٤. هارون سيلحق بكُلِّيَّةِ الدِّرَاسَاتِ الجَدِيْدَة.
....	٥ ـ شريف سيلحق بِكُلِّيَّة الآداب.

التعلُّم فى الجامعة

ناصر......:السَّلامُ عَلَيْكُمْ

عابد......: وَعَلَيْكُمُ السَّلامُ

ناصر......: مَاذَا تَقُوْلُ عَنْ تَعَلُّمِ الدِّيْنِ فِى الْجَامِعَةِ؟

عابد......: هُوَ مِنَ الْوَاجِبَاتِ لإمْضَاءِ الْحَيَاةِ حَسَناً وهذا هُوَ السَّبَبُ الَّذِىْ الْتَحَقْتُ بِه بِالْجَامِعَةِ.

ناصر......: مَاذَا تَتَعَلَّمُ هُنَاک؟

عابد......: أَتَعَلَّمُ لُغَةَ رَسُوْلِنَا الْمُكَرَّم، شَفِيْعِنَا الْمُعَظَّم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ.

ناصر......: مَتٰى تَرُوْحُ إلَى الْجَامِعَةِ؟

عابد......: أَرُوْحُ إلَى الْجَامِعَةِ صَبَاحاً

ناصر......: هَلْ تَسْتَمِعُ إلى أُسْتَاذِک ؟

عابد......: نعم! أَسْتَمِعُ إلى أُسْتَاذِيْ.

ناصر......: مُنْذُ كَمْ مُدَّةً تَتَعَلَّمُ فِيْ هذه الْجَامِعَةِ ؟

عابد......: أَنَا أَتَعَلَّمُ فِيْ هٰذِهِ الْجَامِعَةِ مُنْذُ سَنَةٍ.

ناصر......: هَلْ تُمَارِسُ دَرْسَک كُلَّ يَوْمٍ ؟

عابد......: نَعَمْ! أُمَارِسُ الدَّرْسَ كُلَّ يَوْمٍ.

ناصر......: مَتى تُذَاكِرُ الدَّرْسَ ؟

عابد......: أُذَاكِرُ الدَّرْسَ فِي اللَّيْلِ.

ناصر......: أَيْنَ تُذَاكِرُ الدَّرْسَ ؟

عابد......: أُذَاكِرُ الدَّرْسَ مَعَ الطُّلَّابِ فِى الْحَلْقَةِ.

ناصر......: هَلْ تَقْرَأُ دُرُوْسَک فِي الْمَسَاءِ أَيْضاً ؟

عابد......: لا! أَنَا لا أَقْرَأُ الدُّرُوْسَ فِي الْمَسَاءِ.

ناصر......: لِمَاذَا ؟

عابد......: لأَنِّي أَلْعَبُ فِي الْمَسَاءِ مَعَ أَصْدِقَائِي.

في الفصل

التلميذ......:السَّلامُ عَلَيْكُمْ، أَ أَدْخُلُ؟

الأستاذ......:وَعَلَيْكُمُ السَّلامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، نعَمْ! هَلْ حَفِظْتَ دُرُوْسَک؟

التلميذ......:لا يَا أُسْتَاذِيْ.

الأستاذ......:لِمَ ؟

التلميذ......:يَا سَيِّدِيْ! أَنَا عَلِيْلٌ مِنْ ثَلاثَةِ أَيَّامٍ.

الأستاذ......:مَا الَّذِيْ بِکَ ؟

التلميذ......:كُنْتُ أُحِسُّ صُدَاعاً فِيْ رَأْسِيْ مُنْذُ يَوْمِ السَّبْتِ.

الأستاذ......:هَلْ طَلَبْتَ الرُّخْصَةَ؟

التلميذ......:نَعَمْ! يَا أُسْتَاذِيْ كَتَبْتُ الطَّلَبَ لِحُصُوْلِ الرُّخْصَةِ إلى مُدِيْرِ الْجَامِعَةِ.

الأستاذ......:هَلْ ذَهَبْتَ إِلَى الطَّبِيْبِ لِلْفَحْصِ؟

التلميذ......:نَعَمْ يَا أُسْتَاذِيْ.

الأستاذ......:مَاذَا قَالَ الطَّبِيْبُ ؟

التلميذ......:بَعْدَ الْفَحْصِ وَالْمُعَايَنَةِ قَالَ الطَّبِيْبُ أَصَبْتَ بِالْحُمّٰى وَعَلَيْکَ الرَّاحَةَ ثَلاثَةَ أَيَّامٍ.

الأستاذ......:حَسَناً:اِجْلِسْ فَاحْفَظْ دُرُوْسَکَ السَّابِقَةَ إِنِّىْ أَسْمَعُ مِنْکَ غَداً إنشَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ.

التلميذ......:جَزَاکَ اللّٰهُ يَا أُسْتَاذِيْ.

كيف تُقضى العُطلَةُ......؟

اَلأُمُّ......:اَلعُطلَةُ عَلى الأَبوَابِ، يَا أَبَا أحمدَ.

اَلأبُ......:يَا لَهَا مِن فُرصَةٍ طَيِّبَةٍ يا أمَّ أحمدَ!

الأمّ......: كَيفَ سَيَقضِيْ أَولادُنا العُطلَةَ؟

اَلأبُ......:هَيَّا نُنَادِ الأَولادَ،وَنُنَاقِشُهُم فِي الأمرِ.

الأمّ......:فِكرَةٌ طَيِّبَةٌ.سَأُنَادِيهِم الآنَ. يَا أَحمَدُ، يَا فَاطِمَةُ، يَا طَارِقُ، يَا ندٰى، يَا بَدرُ.

(يَحضُرُ الأولادُ)

الأم......: كَيفَ نَقضِي العُطلَةَ يَا أَولادُ؟ نُرِيدُ آرَائكُم.

أحمد......:أَرٰى السَّفرَ إلى مَصِيفٍ جَمِيلٍ.

اَلأبُ......:أَحسَنتَ. وَمَا رَأيُكِ يَا فَاطِمَةُ؟

فاطمة......:أَرٰى عَمَلَ حَدِيقَةٍ لِلبَيتِ.

اَلأُمُّ......:يَا لَهَا مِن فِكرَةٍ طَيِّبَةٍ! فَلَيسَ فِي بَيتِنَا حَدِيقَةٌ.

طارق......:أُفَضِّلُ مُشَاهَدَةَ بَرَامِجِ التِّلفَازِ.

الأم......:لامَانِعَ مِنَ مُشَاهَدَةِ البَرَامِجِ المُفِيدَةِ فَقَط:سَاعَةً، أَوسَاعَتَينِ.

اَلأبُ......:وَمَاذَا تَقُولُ ندٰى؟ وَمَاذَا يَقُولُ بَدرُ؟

ندٰى......:سَأَقرَأُ كُتباً كَثِيرَةً فِي العُطلَةِ.

بدر......:سَأَلعَبُ، وَسَأَقرَأُ، وَسَأَسبَحُ فِي البَحرِ.

الأم......:عُطلَةٌ سَعِيدَةٌ، يَا أَولادُ.

☆......☆......☆......☆

التمرين الأول

ضَعْ عَلامةَ (✓) أو (○) ثم صَحِّح الخَطَأَ.

الصواب	الجمل
....	١ ـ العطلة بعد أُسْبُوع.
....	٢ ـ في هذه الأُسْرَةِ خمسةُ أولاد.
....	٣ ـ بدر سيسبح فى النهر.
....	٤ ـ ندى ستشاهد التلفاز.
....	٥ ـ لدى الأسرة حديقة جميلة.
....	٦ ـ الأب ينادى الأولاد.

التمرين الثاني

أَجِبْ بِاخْتِصَارٍ عَمَّا يَلِيْ.

١ ـ مَا مُشْكِلَةُ الأُسْرَةِ؟

٢ ـ مَاذَا يُرِيْدُ الأبُ وَالأمُّ مِنَ الأوْلادِ؟

٣ ـ مَن يُرِيْدُ السَّفَرَ إِلَى مَكَانٍ جَمِيْلٍ؟

٤ ـ كَمْ سَاعَةً سَيُشَاهِدُ طَارِقُ البَرَامِجَ الْمُفِيْدَةَ؟

٥ ـ مَنْ سَيَقْرَأُ كُتُباً؟

٦ ـ من سَيَرُوحُ عَن نَفْسِه جَيِّداً؟

حادث سرقة

فضيل......:السَّلامُ عَلَيْكُمْ.

جعفر......:وَعَلَيْكُمُ السَّلام. هَلْ شاهَدتَّ الأخْبارَ فِى التِّلْفازِ أمسِ؟

فضيل......:تَقْصِدُ حادِث سَرِقَةِ الْمَصْرَفِ الْوَطَنِىّ؟

جعفر......:نَعَمْ! لَقَدْ أَخافَنِى ذٰلِكَ الْحادِثُ كَثِيراً. لَمْ تَكُنْ بلادُنا تَعْرِفُ هذَا النَّوعَ مِنَ الْجَرِيْمَةِ مِنْ قَبْلُ.

فضيل......:لٰكِنَّنِىْ شَعِرْتُ بِالاطْمِئنانِ عِنْدَ مَا قَبَضَتِ الشُّرْطَةُ عَلى الْجُناةِ بَعْدَ ساعَاتٍ.

جعفر......:لَقَدْ زَادَتِ الجَرِيْمَةُ عِنْدَنَا أَخِيْراً.

فضيل......:وَلٰكِنَّهَا مَا زَالَتْ قَلِيْلَةٌ، مُقَارِنَةٌ بِالدُّوَلِ الأُخْرٰى.

جعفر......:أَتَّفِقُ مَعَكَ، فَقَدْ قَضَيْتُ الْعُطْلَةَ الْمَاضِيَةَ فِى إِحْدَى الدُّوَلِ الْكُبْرٰى. لَمْ نَكُن نَخْرُجُ مِنَ الْفُنْدُقِ بَعْدَ غُرُوْبِ الشَّمْسِ خَوْفاً مِنْ حَوَادِثِ السَّرِقَةِ وَالْقَتْلِ.

فضيل......: بَلْ تَقَعُ الْجَرِيْمَةُ أَحْيَاناً فِى تِلْكَ الْبِلادِ فِى النَّهارِ.

جعفر......:أَخافُ أن تَنْتَقِلَ الْعَدْوٰى إلى بِلادِنَا فَتَنْتَشِرَ جَرَائِمُ الْقَتْلِ، وَالاغْتِصَابِ.

فضيل......: أَسْأَلُ اللّٰهَ ألاّ يَحْدُثَ ذلكَ.

جعفر......:أَحْسَنْتَ، فَالْحَيَاةُ لا تُسَاوِىْ شَيئاً بِلا أَمْنٍ.

فضيل......: أَدَامَ اللّٰهُ عَلَيْنا نِعْمَةَ الأَمْنِ.

جعفر......:آمِيْن.

☆......☆......☆......☆

التمرين الأول

ضَعْ عَلامَةَ (✓) أو (○) ثم صَحِّح الخَطَأَ.

الصواب	الجمل
....	١ ـ عرف جعفر حادث السرقة من التلفاز.
....	٢ ـ كان حادث السرقة فى المصرف الكبير.
....	٣ ـ قبضت الشرطة على الجناة بعد أيام.
....	٤ ـ تقع الجريمة فى بعض الدُّول الكبرىٰ فى الليل والنهار.
....	٥ ـ البلد الذى فيه جعفرٌ وفضيلٌ فيه أمن.

التمرين الثاني

رَتِّبِ الْجُمَلَ التَّالِيَةَ كَمَا وَرَدَتْ فِى الْحِوَارِ:

الجُمل المرتبة	الجُملُ الغيرُ المرتَّبة
....	١ ـ لكن فضيلاً عَرَفَ الحادثَ قبلَ مُقَابَلَةِ جعفر.
....	٢ ـ أخبر جعفرٌ فضيلا بالحادث.
....	٣ ـ شاهد جعفر الحادث فى التلفاز.
....	٤ ـ يَتَّفِقُ الصديقانِ أن الجريمةَ قليلةٌ فى بلدهما.
....	٥ ـ كان هُنَاكَ حَادِثُ سَرِقَةٍ فى المصرف.

يَهْتَمُّ المسلمُ بالنَّظافَة

طَلْحَةُ......:ماأَطْيَبَ الْعِطْرَ الذى تَسْتَعْمِلُه الْيَوْمَ يا عِمَادُ!

عِماد......: شُكْراً يَاطَلْحَةُ.

طَلْحَةُ......:أَرَاكَ تَهْتَمُّ بِالنَّظَافَةِ كَثِيْراً.

عِماد......: حقّاً؛لأنّ الإسْلامَ يَحُثُّ الْمُسْلِمَ عَلَى النَّظَافَةِ.

طَلْحَةُ......:هَلْ يَهْتَمُّ كُلُّ الْمِسْلِمِيْنَ بِالنَّظَافَةِ مِثْلَكَ؟

عِماد......: نَعَم! لأنَّ عَلى كُلِّ مُسْلِمٍ أن يَتَوَضَّأَ ويَغْتَسِلَ ويَتَطَهَّر.

طَلْحَةُ......:هذه نَظَافَةُ الْجِسْمِ وَمَاذَا عَن نَظَافَةِ الْمَلْبَسِ؟

عِماد......: يَهْتَمُّ الْمُسْلِمُ بِنَظَافَةِ الْمَلْبَسِ كَمَا يَهْتَمُّ بِنَظَافَةِ الْجِسْمِ فَتَكُوْنَ ثِيَابُه نَظِيْفَةً دَائِماً.

طَلْحَةُ......:فِعْلاً، اَلنَّظَافَةُ أَمْرٌ مُهِمٌّ عِنْدَكُمْ.

عِماد......: وهُنَاكَ نَوْعٌ ثَالِثٌ مِنَ النَّظَافَةِ.

طَلْحَةُ......:مَا هُوَ؟

عِماد......: نَظافَةُ النَّفْسِ.

طَلْحَةُ......:ماذا تَقْصِدُ؟

عِماد......: يَجِبُ أن يكونَ الْمُسْلِمُ نَظِيْفَ الْقَلْبِ وَ يُحِبُّ الْخَيْرَ لأخيه كما يُحِبُّ لِنَفْسِه.

طَلْحَةُ......:شُكْراً يَا عِمَادُ، فَقَدْ تَعَلَّمْتُ مِنكَ الْيَوْمَ الْكَثِيْرَ.

☆......☆......☆......☆

التمرين الأول

ضَعْ عَلامَةَ (✓) أو (○) ثُمَّ صَحِّح الْخَطَأَ.

الجمل	الصواب
١ ـ يَحُثُّ الإسلامُ على النظافة.	
٢ ـ يَسْتَعْمِلُ طلحةُ العِطْرَ.	
٣ ـ كُلُّ المسلِمِين يَهْتَمُّون بالنظافة.	
٤ ـ ثيابُ المسلم تكون نظيفة فى الصلاة فقط.	
٥ ـ المسلم يتوضأ قبل الصلاة.	

التمرين الثاني

رَتِّبِ الْجُمَلَ التَّالِيَةَ كَمَا وَرَدَتْ فِى الْحِوَارِ.

الجُمَل الغيرُ المرتبه	الجمل المرتبه
١ ـ ثم سأله طلحة عن نظافة النفس أيضا.	....
٢ ـ قال عماد: إن نظافةَ النفس هى حُبُّ الخير لكل الناس.	....
٣ ـ قَابَلَ طلحةُ عماداً.	....
٤ ـ قال عماد لطلحةَ: إن كل المسلمين يهتمون بالنظافة.	....
٥ ـ وسَأَلَه عن النظافةِ فى الإسلام.	....

فِی الْمَطْعَم

☆......مَطْعَمُ الفُنْدُقِ فی أَوَّلِ دَوْر. يُوْسُفُ يَاكُلُ فِی مَطْعَمِ الْفُنْدُق.
اَلْوَجَبَاتُ (کھانے) فِی الْمَطْعَمِ هِیَ:

☆......**اَلْفُطُوْرُ**: عَصِيْرُ الْفَاكِهَة، خُبْز ومُرَبّٰی وزُبْد أو الخُبْزُ الْمُطَبَّق، أوشَای أَوْ قَهْوَة، بَيْض أَو جُبْن.

☆......**الغَدَاء**: حَسَاءٌ، سَلْطَةٌ، لُحُوم أَوْ طُيُوْر أَو سَمَک، خُضَر، أَو لَحْمٌ مَفْرُوْم، فَاكِهَة أَوشَای أَوقهوة.

☆......**العَشَاء**: مِثْلُ الْغَدَاءِ.

☆......عَلَی الطَّاوِلَةِ شَوْكَةٌ وسِكِّيْن ومِلْعَقَة وطَبَقٌ كبير، وطَبَقٌ صغير، وزُجَاجَةُ مَاء، و كُوْب.

☆......قَائِمَةُ الطَّعَامِ عَلَی الطَّاوِلَةِ. فِی الْقَائِمَةِ سِعْرُ الطَّعَام. (قَرَأَ يُوْسُفُ قَائِمَةَ الطَّعَام).

....

يوسف......: مِنْ فَضْلِک.

عَامِلُ المَطْعَم......: نَعَم!.

يوسف......: أُرِيد حَسَاءَ طَمَاطِم، وسَلْطَة، وخُبْز و كَبَاب.

عَامِلُ المَطْعَم......: حَلوٰی أَو فَاكِهَة؟

يوسف......: فَاكِهَة مَوْز و بُرْتَقَال من فَضْلِک.

عَامِلُ المَطْعَم......: مَاذَا تَشْرَب؟

يوسف......: عَصِيْرُ لَيْمُوْن من فَضْلِک

(يَشْرَبُ يُوسُفُ الْعَصِيْرَو يَاكُلُ الطَّعَامَ)

يوسف لعامل المطعم......: فِنْجَانُ شَايٍ مِنْ فَضْلِك.

(يَشرَب يوسفُ فِنْجَانُ الشاى).

يوسف......: فاتُوْرَةُ الحِسَاب مِنْ فَضْلِك.

عَامِلُ المَطْعَم......: تَفَضَّلْ فَاتُوْرَةَ الْحِسَابِ ،اِدْفَعْ هُنَا من فضلك.

(يقرأ يُوْسُفُ فَاتُوْرَةً، ويَدْفَعُ الْحِسَابَ و يَشْكُرُ عَامِلَ الْمَطْعَمِ و يَخْرُجُ).

عندَ الطبيب (مَرَّةً)

شَعَرَ يُوسُفُ بِأَلَمٍ فِى بَطَنِه. فَذَهَبَ إلى الطَّبِيْب. ودَفَعَ أَجْرَ الفَحْصِ لِلْمُمَرِّضَةِ وجَلَس....جاء دَوْرُه....فَدَخَلَ حُجْرَةَ الْفَحْص....

الطبيب......: مَاذَا عِنْدَكَ؟

يوسف......: عِنْدِىْ أَلَمٌ فِى بَطَنِى.

الطبيب......: هَلْ عِنْدَكَ صُدَاعٌ؟

يوسف......: لا.

الطبيب......: هَلْ عِنْدَكَ قَىْء؟

يوسف......: لا.

الطبيب......: هل عندك إِسْهَال؟

يوسف......: نعم! قَلِيْل.

الطبيب......: ضَعْ مِقْيَاسَ الْحَرَارَةِ فى فَمِك.

يوسف......: يَضَعُ مِقْيَاسَ الْحَرَارَةِ فِى فَمِه.

الطبيب......: اِكْشِفْ صَدْرَك من فضلك.

يوسف......: يَكْشِفُ صَدْرَه.

الطبيب......: يَفْحَصُ صَدْرَه وظَهْرَه بالسَّمَّاعَة.

الطبيب......: صَدْرُك سَلِيْمٌ وَالْحمدُ للّٰه.

يوسف......: مَاذَا عِنْدِىْ؟

الطبيب......: عِنْدَكَ حُمّٰى خَفِيْفَة وَصِفَةُ الْعِلاجِ شَرَاب وأَقْرَاصٌ.

يوسف......: شُكْراً.

الطبيب......: اِرْجِعْ بَعْدَ أُسْبُوْع.

☆......☆......☆......☆

عند الطبيب (مرةً ثانيةً)

رَجَعَ يُوْسُفُ بَعْدَ أُسْبُوْع ودَخَلَ عِنْدَ الطَّبِيْبِ وَقَالَ لَه:

يوسف......: أَنَا الآنَ أَحْسَنُ وَالْحمد للّٰه.

فَحَصَ الطَّبِيْبُ رَأْسَ يُوْسفَ وَرَقَبَته وعَيْنَه اليُمْنٰى وعَيْنَه اليُسْرٰى وأَنْفَه و أُذُنَه اليُمْنٰى وأُذُنَه اليُسْرٰى ويَدَه، وقال:

الطبيب......: اِفْتَحْ فَمَكَ.

يوسف......: يَفْتَحُ فَمَه.

الطبيب......: فَحَصَ فَمَ يُوسفَ وأَسْنَانَه وحَلْقَه وقَالَ لَه: اِخلَعْ قَمِيْصَكَ.

يوسف......: يَخْلَعُ قَمِيْصَه.

الطبيب......: فَحَصَ صَدْرَ يُوْسفَ وظَهْرَه و بَطْنَه، وَقَالَ لَه: اِرْفَعْ ذِرَاعَكَ.

يوسف......: يَرْفَعُ ذِرَاعَه وَقَاسَ الطَّبِيْبُ ضَغْطَ الدَّمِ وَقَالَ:

الطبيب......: اِلْبَسْ قَمِيْصَكَ: "الآنَ أَنْتَ بِخَيْرٍ وَالْحَمْدُ للّٰه".

يوسف......: "شُكْراً".

كَيْفَ تَعْرِفُ الْوَقْت...؟ (الألف)

اَلسَّاعَةُ الْوَاحِدَةُ، اَلسَّاعَةُ الثَّانِيَةُ، اَلسَّاعَةُ الثَّالِثَةُ، اَلسَّاعَةُ الرَّابِعَةُ، اَلسَّاعَةُ الْخَامِسَةُ، اَلسَّاعَةُ السَّادِسَةُ، اَلسَّاعَةُ السَّابِعَةُ، اَلسَّاعَةُ الثَّامِنَةُ، اَلسَّاعَةُ التَّاسِعَةُ، اَلسَّاعَةُ العَاشِرَةُ، اَلسَّاعَةُ الحَادِيَةَ عَشَرَةَ، اَلسَّاعَةُ الثَّانِيَةَ عَشَرَةَ.

السّاعَة واحدةٌ تماماً، السَّاعَة خامسةٌ تماماً، السَّاعَةُ اثنتا عشرةَ تماماً، السَّاعَةُ وَاحِدَةٌ وَرُبع، وَالسَّاعَةُ وَاحِدَةٌ وَنِصْفٌ، السَّاعَةُ وَاحِدَةٌ وثلاثةُ أَرْبَاع أو السَّاعَة اثنتان إلا رُبعاً، السَّاعَة اثنتان تَماماً.

جَدُوَلُ الْمَوَاعِيْد

يَدُقّ الْمُنَبِّهُ السَّاعَةَ الْخَامِسَةَ صَباحاً، أَسْتَيْقِظُ مِنْ نَوْمِى، أَتْرُكُ فِرَاشِى السَّاعَةَ الْخَامِسَةَ وَالرُّبْعَ، وأُصَلّى فى السَّاعَةِ الْخَامِسَةِ والنصفِ، ثم أَتْلُو القرآنَ وأُطَالِعُ تَرْجَمَته كَنْزُالإيْمَانِ مَعَ تَفْسِيْرِه خَزَائِنُ الْعِرْفَان وَبَعْدَه أَقُوْمُ بِأَدَاءِ الْوَاجِبَاتِ الْمَدْرَسِيَّةِ إِلٰى أَنْ يَدُقَّ بَائِعُ اللَّبَنِ جَرَسَ الْبَاب، وفى السَّاعَة السَّابِعَة إلا رُبُعاً تُحْضِرُ أُمِّى الْفَطُوْرَ، وفى السَّاعَة السَّابِعَة تَماماً أَخْرُجُ إلى الْمَدْرَسَةِ. وفِى السَّاعَةِ الثَّانِيَة عشرة أَرْجِعُ إلى بَيْتِى، وأتَنَاوَلُ الْغَدَاءَ مَعَ أَبَوَىَّ، وأَقِيْلُ إلى أن تَدُقَّ السَّاعَةُ واحدةً ثم أُصَلِّى صَلاةَ الظُّهرِ مَعَ الْجَمَاعَةِ فِى السَّاعَةِ الْوَاحِدَةِ وَالنِّصْف، ثُمَّ أُطَالِعُ الْفَتَاوى الرَّضَوِيَّةَ وَ رَبِيْعَ الشَّرِيْعَة(بهارِ شريعت) حتّى تَدُقَّ السَّاعَةُ رَابِعَة وَبَعْدَه أُشَاهِدُ القَنَاةَ الْمَدَنِيّة إلى السَّاعَةِ الْخَامِسَة. وَبَعْدَ أَدَاءِ صَلاةِ الْعَصْرِ أَحْضُرُ فى الدَّعْوَةِ إلى اللهِ وَرَسُوْلِه عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم مَعَ إِخْوَتِى الإسْلامِيَّةِ إلى

السَّاعَة السَّادِسَة إلا رُبُعاً. وَبعْدُ أُذاكِرُالدُّرُوس مَعَ زُمَلائِىَ الَّذِيْنَ يَسْكُنُوْنَ قَرِيْباً من بَيْتِى إلى السَّاعَة الثَّامِنَة والرُّبعِ ثُمَّ نُصَلِّى صَلاةَ الْعِشَاءِ مَعاً فى السَّاعَة الثَّامِنَة وَالنِّصْف وَبَعْدَ الْفَرَاغِ مِنْهَا أَتَعَشّٰى مَعَ أَهْلِى فِى السَّاعَة التَّاسِعَة ثُمَّ أُشَاهِدُ الْقَنَاة الْمَدَنِيَّة مَرَّةً أُخْرٰى مَعَ عَائِلَتِى ثُمَّ أَنَامُ فِى السَّاعَة الْحَادِيَة عَشَرَة تَمَاماً.

❁......❁......❁......❁

❁......ب......❁

السَّاعَةُ السَادِسَةُ وَخَمْسُ دَقَائِقَ، السَّاعَةُ الثامِنَةُ وَعِشْرُوْنَ دَقِيْقَةً، السَّاعَةُ الرَّابِعَةُ وعَشَرُ دَقَائِقَ، السَّاعَةُ العَاشِرَةُ وَخَمْسُوْنَ دَقِيْقَةً، السَّاعَةُ الْحَادِيَة عَشَرَةَ وإِحْدٰى عَشَرَةَ دَقِيْقَةً.

بلال......: كَمِ السَّاعَةُ الآن؟

شعيب......:اَلسَّاعةُ العَاشِرَةُ وَخَمْسُ دَقَائقَ.

بلال......: مَتى ذَهَبْتَ إلَى الْمَدْرَسَةِ الْيَوْمَ؟

شعيب......:فِى السَّاعَةِ الثَّامِنَةِ وَعَشَرِ دقائقَ.

بلال......: فِىْ أَىِّ وَقْتٍ تَبْدَءُ الْحِصَّةُ الثَّانِيَةُ؟

شعيب......:فى السَّاعَةِ التَّاسِعَةِ وَعِشْرِيْنَ دَقِيْقَةً.

بلال......: مَا وَقْتُ أَذَانِ الْمَغْرِب الْيَوْمَ؟

شعيب......:وقْتُهُ السَّاعَةُ الْخَامِسَةُ وإِحْدٰى وَخَمْسُوْنَ دَقيقةً.

بلال......: مَتى يَسِيْرُ الْقِطَار؟

شعيب......:السَّاعَةَ الْحَادِيَةَ عَشَرَةَ وَخَمْساً وَثَلاثِيْنَ دَقِيْقَةً نَهارًا.

❁......❁......❁......❁

الاِغْتِرَابُ للعَمَل

صلاح......:سَأَغْتَرِبُ لِلْعَمَلِ خَارِجَ وَطَنِي.

إعجاز......:لكِنّكَ تَعْمَلُ هُنَا ورَاتِبُكَ جيِّد.

صلاح......:اَلمَالُ كَثِيرٌ هُنَاك وَالْحَيَاة سَهْلَة.

إعجاز......:أَخْتَلِفُ مَعَك بِلادُنا تَحْتَاجُ إلينا.

صلاح......:اَلسَّفَرُ للعمل حَلالٌ، وَلَيْسَ حَراماً. قَالَ اللّهُ تعالى: ﴿هُوَ الذى جَعَلَ لكم الأرضَ ذَلُوْلاً فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا وكُلُوا مِنْ رِّزْقِه وإليه النُّشُوْر﴾

إعجاز......:صَدَقَ اللّهُ الْعَظِيْمُ. ولكنْ هَلْ فَكَّرْتَ فى أوْلادِك؟

صلاح......:سَأَصْحَبُهُم مَعِي أوأَزُوْرُهم فِي الْعَامِ مَرَّتَيْن.

إعجاز......:كيف تُحَافِظُ على دينهم وثَقَافَتِهم ولُغَتِهِم إذاً اغْتَرَبُوا مَعَك؟

صلاح......:لَنْ أَذْهَبَ إلى بلادٍ غريبةٍ عن ثقافتي.

إعجاز......:أَرْجُوْ أن تَصْحَبَ أولادَك.

صلاح......:سَأُحَاوِلُ ذلك، وشكراً على نَصِيْحَتِك.

إعجاز......:هَلْ وَافَقَ وَالِدُكَ عَلى اغْتِرَابِك؟

صلاح......:بالطَّبْعِ وَافَقَ وإلا مَا فَكَّرْتُ فِي الاغتراب.

إعجاز......:هل سَتُقِيْمُ طوِيْلاً هناكَ؟

صلاح......:خَمسَ سَنَوَات فَقَطُ، ثم أَعُوْدُ، إن شاء اللّٰه تعالى.

إعجاز......:أَرْجُوْ أن تَعُوْدَ إلينا سَالِماً غَانِماً.

صلاح......:بَارَكَ اللّهُ فِيْك.

☆......☆......☆......☆

التمرين الأول

أَجِبْ عَنِ الأَسْئِلَةِ الآتِيَةِ:

١ ـ لِمَاذَا سَيُهَاجِرُ صَلاح لِلْعَمَلِ فِي الْخَارِجِ؟

٢ ـ لِمَاذَا يَخْتَلِفُ إِعْجَازٌ مَعَ صلاح؟

٣ ـ مَاذَا يَعنِى صَلاحُ بِالْبِلادِ الْغَرِيْبَةِ عَن ثَقَافَتِه؟

٤ ـ كَمْ سَنَةً سَيُقِيمُ صَلاحُ هُنَاكَ؟

٥ ـ هل إعجاز خَائِفٌ على صلاح وأولاده؟ وَلِمَاذَا؟

التمرين الثاني

ضَعْ عَلامَةَ (✓) أو (○) ثُمَّ صَحِّح الْخَطأَ.

الصواب	الجمل
	١ ـ سَيُهَاجِرُ صَلاحُ للدِّرَاسَةِ فِي الْغَرب.
	٢ ـ الحياة سهلة في دُوَلِ الاغتراب.
	٣ ـ سيهاجر صلاح إلى بلد غيرِ إسلامي.
	٤ ـ وافق والد صلاح على اغترابه.
	٥ ـ سيبقى صلاح في بلده.

التسوُّق في المكتبة المدينة

أَرَادَ افتخار أن يَذْهَبَ يَوْماً فِي الْمَكْتَبَةِ الْمَدِيْنَةِ، فَذَهَبَ وَقَالَ لِصَاحِبِهَا:

افتخار......: أَيُّ كُتُبٍ تُوْجَدُ عِنْدَكُمْ؟

صاحب المكتبة: عِنْدَنَا نُخْبَةٌ طَيِّبَةٌ مِنَ الْكُتُبِ لِأَشْهُرِ الْمُصَنِّفِيْنَ.

افتخار......: هَلْ عِنْدَكُمْ قَائِمَةُ الْكُتُبِ؟

صاحب المكتبة: هَا هِيَ قَائِمَةُ الْكُتُبِ يَا سَيِّدِي، تَجِدُ فِي هذِهِ الْقَائِمَةِ كُتُباً مُخْتَلِفَةً.

افتخار......: هَلْ تُرِيْنِي بَعْضَ الْقَوَامِيْسِ؟

صاحب المكتبة: أَيُّ قَامُوْسٍ تُرِيْدُ يَا سَيِّدِي؟

افتخار......: أُرِيْدُ قَامُوْسَ جَيْبٍ مِنَ الْعَرَبِيَّةِ إِلَى الأرْدِيَّة وَقَامُوْساً مِنَ الأرْدِيَّة إِلَى الْعَرَبِيَّة.

افتخار......: أَرِنِي مِنْ فَضْلِكَ مِنْ أَحْدَثِ الْكُتُبِ با للغة الأُرْدِيَّة.

صاحب المكتبة: هَا هِيَ.

افتخار......: هَلْ عِنْدَكُم الْفَتَاوى الرَّضَوِيَّة ؟

صاحب المكتبة: نَعَم!.

افتخار......: الْمُخَرَّجَةُ أَو غَيْرُ الْمُخَرَّجَة؟

صاحب المكتبة: عِنْدَنَا كِلاهُمَا.

افتخار......: أَعْطِنِي الْمُخَرَّجَةَ.

في العسل شفاء

حازم......: أَمَرِيضٌ أَنت؟

عامر......: نَعَمْ! أَشْعُرُ بآلام شَدِيْدَةٍ فِي الْمِعْدَة.

حازم......: هَلْ ذَهَبْتَ إلَى الطَّبِيْب؟

عامر......: لا، لَمْ أَذْهَبْ إلَى الطَّبِيْبِ وَلَمْ أَتناوَلْ أَيَّ دَوَاء.

حازم......: هَلْ سَمِعْتَ قِصَّةَ الصَّحابِي الَّذِي عَالَجه الرَّسُوْلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ بِالْعَسَل، عِنْدَمَا اشْتَكٰى مِنْ بَطْنِه؟

عامر......: لا، لَمْ أَسْمَعْ بِهَا.

حازم......: لقد أَمَرَ رسولُ اللّٰه صلى الله عليه وسلم أخَا المريضِ أن يَسْقِيَه عَسَلاً.

عامر......: وَهَلْ شَفٰى؟

حازم......: نَعَمْ! بَعْدَ أَنْ سَقَاه أَرْبَعَ مَرَّاتٍ.

عامر......: الْعَسَل؟ سُبْحَانَ اللّٰه!

حازم......: نَعَمْ! الْعَسَل. قَالَ تَعَالٰى: ﴿فِيْهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ﴾.

عامر......: سَأَتَنَاوَلُ الْعَسَلَ مِثْلَ هذا الصحابي.

حازم......: تُوجَدُ مَحَلاَّتٌ كَثِيْرَةٌ لِبَيْعِ الْعَسَلِ فِي السُّوْقِ الْمَرْكَزِيّ.

عامر......: سَأَذْهَبُ الآنَ إلى هُنَاكَ، وأَشْتَرِي الْعَسَلَ.

حازم......: شَفَاكَ اللّٰه.

☆......☆......☆......☆

التمرين الأول

ضَعْ عَلامةَ (✓) أو (○) ثُمَّ صَحِّح الْخَطأَ.

١ ـ عامر مريض.	....
٢ ـ قَابَلَ حازم الطبيبَ.	....
٣ ـ شَربَ عامر العسلَ.	....
٤ ـ أَعطٰى حازمٌ العسلَ لعامر.	....
٥ ـ العسل فيه شفاء للناس.	....

التمرين الثاني

صِلْ بَيْنَ الْمُفْرَدِ وَجَمْعِه:

١ ......أَلَمٌ	أمراض
٢ ......طبيب	أَدوِيَة
٣ ......دواء	أشياءُ
٤ ......مرض	آلامٌ
٥ ......شيء	أَطِبَّاءُ

التمرين الثالث

إِملَأِ الْفَرَاغ بِالْكَلِمَةِ الْمُنَاسَبَةِ مِنَ الصُّنْدُوق.

١ ـ .... بألم فى رأسه.	اشترى
٢ ـ .... العَسَل من السوق.	أخذ
٣ ـ .... اللّٰه المريض.	تناول

٤ـ .... الدواء بعد الغداء.	شعر
٥ـ .... هدية من صديقه.	شفى

الأَكلاتُ السريعةُ

هند......: نُرِيْدُ تناوُلَ الْعَشَاءِ اللَيْلَةَ خارِجَ البَيتِ.

بَدْر......: فِكْرَةٌ مُمتازَة ،أَنَا أُحِبُّ الأَكلاتِ السَّرِيْعَةَ.

الأب......: ولكنْ طَعَامُ الْبَيْتِ أَفْضَل؛فَهُوَ لَذِيْذٌ،وَنظِيْفٌ، وصِحِّيٌّ.

الأم......: سَأَعُدُّ لَكُمْ اللَّيْلَةَ عَشاءً لَذِيْذاً.

هند......: لا يَا أُمِّي .نَحْنُ نُحِبُّ الأَكلاتِ السَّرِيْعَةَ.

الأب......: إِذَنْ هَيَّا بِنَا نَتَنَاوَلُ الْعَشَاءَ اللَّيْلَةَ فِى الْخَارِجِ.

☆......: (الأَسْرَةُ تَعُوْدُ إِلَى الْبَيْتِ بَعْدَ تنَاوُلِ الْعَشَاءِ)

هند......: أَشْعُرُ بِآلامٍ شَدِيْدَةٍ فِى الْمِعْدَةِ.

بَدْر......: وَأَنَا أَيْضاً:آهٍ آهٍ آهٍ.بَطِنِى .

الأب......: وَأَنَا كَذلِكَ.

الأم......: سَأَطْلُبُ سَيَّارَةَ الإِسْعَافِ حَالاً.رُبَمَا كَانَ هذَا تَسَمُّماً.

الأب......: لاحَظْتُ أنّ الْمَطْعَمَ غَيْرُ نَظِيْفٍ،وَكَذلِكَ عُمَّالُ الْمَطْعَمِ.

الأم......: وَكَانَتِ الْمَائِدَةُ وَالأَطْبَاقُ وَالأَكْوَابُ مُتَّسِخَةً.

هند......: لَنْ أَتَنَاوَلَ الطَّعَامَ مَرَّةً أُخْرٰى خَارِجَ الْبَيْتِ.

الأم......: هَا هِيَ سَيَّارَةُ الإِسْعَافِ، قَدْ وَصَلَتْ.

☆......☆......☆......☆

التمرين الأول

ضَعْ عَلامَةَ (✓) أو (O) ثُمَّ صَحِّح الْخَطَأ.

الجمل	الصواب
١ ـ يريد بدر وهند تناول العَشاء فى البيت.	
٢ ـ يحب بدر وهند الوجبات السريعة.	
٣ ـ تناولت الأسرةُ العشاءَ فى البيت.	
٤ ـ شعر بدر بالآم شديدة فى صدره.	
٥ ـ طلبت الأم سيارة الإسعاف.	

التمرين الثاني

أَجِبْ بِاخْتِصَارٍ عَمَّا يَلِيْ:

١ ـ أَيْنَ تَنَاوَلَتِ الأُسْرَةُ الْعَشَاءَ؟

٢ ـ مَنْ طَلَبَ الْعَشَاءَ خَارِجَ الْبُيْت؟

٣ ـ مَاذَا لاحَظَ الأبُ فِى الْمَطْعَم؟

٤ ـ كَيْفَ كَانَتِ الْمَائِدَةُ وَالأَطْبَاقُ وَالأَكْوَابُ؟.

٥ ـ من شَعَرَ بآلام فِىْ بَطْنِه؟

فاتُورةُ الكَهْرَباءِ

الأب......: يا أمَّ أَحْمَدَ، تَضَاعَفَتْ فاتُورَةُ الْكَهْرَبَاءِ هذا الشَّهرَ.

الأم......: لاعَجَبَ فِى ذلِك، فقد أَصْبَحْنَا نستَهلِكُ الكَهرَبَاءَ كثيراً فِى الإضَائَةِ، وَالْحَاسُوبِ، وَالْمِذْيَاعِ، وَالْخَلاطِ، وَالفَرنِ الكَهرَبَائى، والغَسَّالةِ، وَالْمِكْنَسَةِ الْكَهْرَبَائى، وَغيرِ ذلك.

الأب......: أُلاحِظُ أَنَّ الأولادَ يتركُونَ الأَجهزَةَ الكَهربائيةَ تعْمَلُ طُولَ اليومِ، وكذلِك الإضَاءَةُ، وهذا تَبْذِيرٌ.

الأم......: تَكَلَّمْنَا مَعَ الأولادِ كَثِيراً وقُلْنا لَهُمْ: نَحنُ نَسْتَهْلِكُ الكَهْرَباءَ جِدّاً، وهذا يُؤَثِّرُ فِى مِيزَانِيَّةِ الْبَيْتِ ولكِن لا مُسْتَجِيبَ لِمَا نَقُولُ.

الأب......: لَدَىَّ فِكرةٌ، نَقُولُ لِلأَوْلادِ، إذَا انْخَفَضَ اِسْتِهلاكُ الْكَهرَباءِ، فَسَوفَ نُعْطِى كلَّ وَاحِدٍ مُكَافَأةً.

الأم......: هَيَّا نُجرِّبُ هذا الأُسْلُوبَ.

(......فِى الشَّهْرِ التَّالِى......)

الأب......: مَاشَاءَ اللّٰه، اِنْخَفَضَتْ فَاتُورَةُ الْكَهْرَباءِ كثيراً هذا الشَّهرَ. أَعْتَقِدُ أَنَّ أُسْلُوبَنَا نَجحَ.

الأم......: وَ أَينَ مُكَافَأَةُ الأَوْلادِ؟

الأب......: سَأُحْضِرُهَا مَعِىَ، إنْ شَاءَ اللّٰه تَعالىٰ.

☆......☆......☆......☆

التمرين الأول

ضَعْ عَلامَةَ (✓) أو (○) ،ثُمَّ صَحِّح الخَطَأَ.

الصواب	الجُمل
....	١ ـ تَضَاعَفَ فَاتُورَةُ الْمَاءِ هذا الشَّهْرِ.
....	٢ ـ تَستَهلِكُ الأسْرةُ الكهرباءَ كثيراً.
....	٣ ـ لا تَعمَلُ الأَجْهِزَةُ الكَهرَبَائِيَّةُ طُولَ الوقتِ.
....	٤ ـ أَخَذَ الأولادُ مُكَافَأَةً من الْأُمِّ.
....	٥ ـ نَجَحَ أُسلُوبُ الأمِّ والأبِ مَعَ الأولادِ.

التمرين الثاني

رَتِّبِ الجُمُلَ التَّالِيَةَ كَمَا وَرَدَتْ فِي الْحِوَارِ.

الجمل المرتبة	الجمل الغير المرتبة
....	١ ـ قال الأبُ: لكلِّ وَاحِدٍ مُكافأةٌ إذا انْخَفَضَتِ الفاتورةُ.
....	٢ ـ أَعطَى الأبُ لِكلِّ واحدٍ مكافأةً.
....	٣ ـ تَستَهلِكُ الْأُسرَةُ كثيراً مِنَ الْكَهرَبَاءِ.
....	٤ ـ نَجَحَ هذا الأسلوبُ مَعَ الأولادِ.
....	٥ ـ لِأَنَّ الْأَولادَ يَترُكُونَ الأَجهِزَةَ تَعملُ كثيراً.

اسباب الجريمة

مقبول......: هُنَاکَ سُؤَالٌ يُشْغِلُ بَالِی كثيراً: لِمَاذَا زَادَتْ نِسْبَةُ الْجَرِيْمَةِ فِی الْعَالَمِ؟

مسعود......: هُنَاکَ أَسْبَابٌ كَثِيْرَةٌ، منهَا: أنَّ القَوَانِيْنَ أَصْبَحَتْ غَيْرَ رَادِعَةٍ، فَالْمُجْرِمُ يُسْجَنُ سَنَوَاتٍ، ثمّ يَخرُجُ، لِيَرتَكِبَ جَرَائِمَ أُخْرٰی أَكبرَ.

زياد......: لَقَدْ وَضَعَ الإسْلامُ الْحُدُودَ، لِحِمَايَةِ الْمُجْتَمَعِ. قَالَ تَعَالٰی: ﴿وَلَكُم فِی الْقِصَاصِ حيٰوةٌ يَا أُولِی الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ﴾.

مقبول......: يُؤَيِّدُ ذٰلِکَ، أَنَّ الْجَرِيْمَةَ تَزْدَادُ، كُلَّمَا أَمِنَ الْمُجْرِمُ الْعِقَابَ.

زياد......: ومن الأَسْبَابِ عِنْدِی، أنّ وَسَائِلَ الإِعْلامِ تُشَجِّعُ عَلَی الْجَرِيْمَةِ.

مسعود......: وَقَدْ يَكُوْنُ مِنَ الأَسْبَابِ انْتِشَارُ الْفَقْرِ، وَالْجُوْعِ فِی الْمُجْتَمَعِ.

مقبول......: صَدَقْتَ، فَالأَمْنُ والغَذَاءُ مِن أَهَمِّ النِّعَمِ. قَالَ تَعَالٰی: ﴿فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ الَّذِیٓ أَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ وَّ اٰمَنَهُمْ مِنْ خَوْفٍ﴾

زياد......: يَجِبُ أَنْ نَتَعَاوَنَ جَمِيْعاً عَلَی حِفْظِ الأَمْنِ، فَحِفْظُ الأَمْنِ لَيْسَ مَسْؤُوْلِيَّةَ رِجَالِ الأَمنِ وَحْدَهُمْ، وَإِنَّمَا هُوَمَسْؤُوْلِيَّةُ كُلِّ مُوَاطِنٍ.

☆......☆......☆......☆

التمرين الأول

ضَع عَلامَةَ (✓) أو (○) ،ثم صَحِّح الخَطَأَ.

الصواب	الجمل
	١ ـيشتغلُ بالُ مقبولٍ كثرةُ الجريمةِ فِى بَلَدِهٖ.
	٢ ـالحُدودُ فى الإسلام لِحمايةِ المجتمع.
	٣ ـ تزدادُ الجريمةُ كلَّما أَمِنَ المجرمُ العِقابَ.
	٤ ـوسائلُ الإِعلامِ تُشَجِّعُ الجُناةَ على الجريمةِ.
	٥ ـ حفظُ الأمْن مسؤوليّةُ الشُرطةِ وَحدَها.

التمرين الثاني

أَجِبْ بِاخْتِصَارٍ عَمَّا يَلِى.

١ ـمَاذَا يَفْعَلُ الْمُجْرِمُ إذَا خَرَجَ مِنَ السِّجْنِ؟

٢ ـمَاذَا تَفْعَلُ وَسَائِلُ الإعْلام؟

٣ ـهل يؤدِّى الْفَقْرُ والْجُوْعُ إلى انْتِشَارِ الْجَرِيْمَةِ؟

٤ ـهل يَسْتَطِيْعُ رِجَالُ الأمْنِ حفظَ الأمنِ وَحدَهُم؟

٥ ـلِمَاذَا تَزْدَادُ نِسبَةُ الْجَرِيْمَةِ فِى الْعَالَمِ؟

اسباب ضَعف المسلمين

عبد السلام...... : أَرَاکَ مَهْمُوماً، فِيمَ تُفكِّرُ؟

عبدالله...... : أُفَكِّرُ فِی حَالِ الْمُسْلِمِينَ هذهِ الأيَّامَ.

عبد السلام...... : لَقَدْ أَصَابَهُمْ ضَعْفٌ شَدِيْدٌ.

عبدالله...... : فِعْلاً،فَقَدْ كَانُوْا أُمَّةً وَاحِدَةً ،فأَصْبَحُوا دُوَلاً عَدِيْدَةً.

عبد السلام...... : مَا أَسْبَابُ هذا الضَّعْفِ فِی رَأْيِکَ؟

عبدالله...... : هُنَاکَ أَسْبَابٌ دَاخِلِيَّةٌ،وأُخرٰی خَارِجِيَّةٌ.

عبد السلام...... : لِنَبْدأْ أَوَّلاً بالأسْبابِ الدَّاخِلِيَّةِ.

عبدالله...... : أَهَمُّهَا:ابْتِعَادُ الْمُسْلِمِيْنَ عَنِ الإسْلامِ،وَكَثْرَةُ الْخِلافَاتِ وَالْمُنَازَعَاتِ بَيْنَهُمْ، واشْتِغَالُهُمْ بِمَا لايُفِيْدُ مِنَ الْعِلْمِ.

عبد السلام...... : وَمَا الأَسْبَابُ الْخَارِجِيَّةُ؟

عبدالله...... : أَسْبَابٌ كَثِيْرَةٌ، عَلى رَأسِها: الاسْتِعْمَارُ، وَالاسْتِشْرَاقُ، وَالْغَزْوُ الثَّقَافِيُّ.

عبد السلام...... : وَمَا الْعَمَلُ؟كَيْفَ يَرْجِعُ الْمُسْلِمُوْنَ إِلَی عَهْدِ الْقُوَّةِ ؟

عبدالله...... : إذَا رَجَعُوْا إلـى دِيْنِهِمْ،واتَّحَدُوا،واسْتَعَانُوا بالْعِلْمِ.

عبد السلام...... : إذا رَجَعُوْا إلى دِيْنِهِمْ،وَاتَّحَدُوْا، وَاسْتَعَانُوْا بِالْعِلْمِ. هل هذَا مُمْكِنٌ ؟

عبدالله...... : نَعَمْ مُمْكِنٌ،بِإذْنِ اللهِ؛فَقَدْ بَدَأَتْ عَلامَاتُ ذٰل

التمرين الأول

ضَع عَلامَةَ (✓) أو (O) ،ثم صَحِّحِ الخَطَأَ.

الصواب	الجمل
....	١ .أصابَ المسلمينَ ضَعفٌ كبيرٌ.
....	٢ .كَانَ المسلمونَ دَولةً واحدةً في الماضى.
....	٣.هناك أسبابٌ لضَعف المسلِمينَ الآنَ.
....	٤ .الخِلافاتُ بينَ المسلمين قليلة.
....	٥ . لايُمكِن أن يرجع المسلمونُ إلى عهدِ القُوّة.

التمرين الثاني

أَجِبْ بِاخْتِصَارٍ عَمَّا يَلِيْ:

١ ـ فِيمَ يُفكِّرُ عَبْدُ اللّٰه؟

٢ ـ مَا الأَسْبَابُ الدَّاخِلِيَّةُ لِضَعْفِ الْمُسْلِمِيْنَ؟

٣ ـ مَا الأَسْبَابُ الْخَارِجِيَّةُ لِضَعْفِ الْمُسْلِمِيْن؟

٤ ـ هَلْ يُمْكِنُ أن يَرْجِعَ الْمُسْلِمُوْنَ إلى عَهْدِ الْقُوَّةِ؟

٥ ـ كيف يَحْدُثُ ذلكَ؟

الطائرة

جميل......:مَا هذَا الصَّوتُ الَّذِىْ نَسْمَعُهُ الآنَ يَا كَامِلُ؟

كامل......: إنّه صَوتُ الطَّائِرَةِ يَاجَمِيلُ. اُنْظُرْ إليها. إنَّهَا عَالِيَةٌ جِداً.

جميل......:هذه الطَّائِرَةُ صَغِيْرَةٌ، فَكَيفَ يَرْكَبُهَا النَّاسُ؟

كامل......:إنَّكَ تَـرَاهَا صَغِيْرَةً، أنّها مُرْتَفِعَةٌ كَثِيْراً. وَلَوْ أنَّنَا نَسْمَعُ أَزِيْزَهَا لَحسِبْنَاهَا طَائِراً كَبِيْراً.

جميل......:وَهَلْ شَاهَدْتَّ طَائِرَةً عَلَى الأَرْضِ، يَاكَامِلُ؟

كامل......:نَعَمْ! شَاهَدْتُّهَا كَثِيْراً، لأنَّ أَخِى أَخَذَنِى مَعَهُ مَرَّاتٍ إلى مَطَارِالْكَرَاتَشِى، وَأَرَانِى أَنْوَاعاً مِنَ الطائراتِ،كانتْ هُنَاكَ على الأرضِ. وهِىَ تَشْبَهُ الطَّائِرَ، فَلَهَا مُقَدَّمٌ كَرَأسِهٖ، وجَناحَانِ كَجَناحَيهِ، ومُؤَخَّرٌ كذَيْلِه. ولَهَا عَجلاتُ السَّيَّارَةِ، تَقِفُ عَلَيْهَا وَتَجْرِىْ بِهَا عَلَى الارْضِ، عِندَمَا تَهْبِطُ، وَعِنْدَمَا تَهمّ بِالارْتِفَاعِ فِى الْجَوِّ.

جميل......:وَفِى أَىِّ مَكَانٍ يَجْلِس الطَّيَّارُ وَالرُّكَّابُ؟

كامل......:إنَّ دَاخِلَ الطَّائِرَةِ فَسِيْحٌ، وَبِهَا مَكَانٌ خَاصٌّ بِالطَّيَّارِ وَمُعَاوِنِيْهِ، وَمَكَانٌ آخَرُ خاصٌّ بِالرُّكَّاب.

جميل......:ومَن يَمْلِكُ كُلَّ هٰذِهِ الطَّائِرَاتِ، التى نَرَاهَا؟

كامل......:إنَّ بَعضَ الطَّائِرَاتِ مِلْكٌ لِلْجَيْشِ، وَبَعضُهَا تَملِكُهُ الشَّرِكَاتُ مَا بَينَ بَاكِسْتَانَ وأَجْنَبِيَّةٍ.

جميل......: أَشْكُرُكَ يا صَدِيْقِى. إنَّ وَصْفَكَ بَارِعٌ وَإِنِّى أَتَمَنّٰى أنْ أَتعَلَّمَ الطَّيَرَانَ،لأَخْدُمَ النَّاسَ وأَنْفَعَ وَطَنِى.

☆......☆......☆......☆

التمرين الأول

ضَعْ عَلامَةَ (✓) أو (○) ثُمَّ صَحِّحِ الْخَطَأَ.

الصواب	الجمل
....	١ ـ جميلٌ يَسْمَعُ الصوتَ غداً.
....	٢ ـ شاهدتُّ طائرةً فوقَ رأسِي.
....	٣ ـ داخلُ الطائرةِ عَرِيْضَةٌ وخارِجُها مُدَوَّرَة.
....	٤ ـ صوتُ الطائرةِ أَشَدُّ من صوتِ القِطار.
....	٥ ـ الطائرةُ فى الجوِّ مَثَلُ الطَّائِر.

التمرين الثاني

١ ـ كم مَرَّةً شَاهَدتَّ الْمَطَارَ الدُّوَلِی لِباكستان؟

٢ ـ ما الْمُنَاسَبَةُ بين الطَّيَّارَةِ والطَّائِر؟

٣ ـ كيف تَسْتَطِيْعُ أن تَخْدَمَ وَطَنَکَ الْعَزِيْز؟

التاشيرة

أحمد رضا......: مَاذَا تُرِيْدُ ؟

محمد بلال......: أُرِيْدُ التَّاشِيْرَةَ

أحمد رضا......: أَيْنَ جوَازُ سفرِكَ ؟

محمد بلال......: هذَا جوَازُ سَفَرِي.

أحمد رضا......: إلى أَيْنَ تُرِيْدُ أَنْ تُسَافِر؟

محمد بلال......: أُرِيْدُ أَنْ أُسَافِرَ إلى الْمَمْلِكَةِ الْعَرَبِيَّة.

أحمد رضا......: كَمْ مُدَّةً سَتَبْقٰى هُنَاك ؟

محمد بلال......: سَأَبْقٰى هُنَاك لِمُدَّةِ أُسْبُوْعَيْن.

أحمد رضا......: لِمَاذَا تُرِيْدُ أَنْ تُسَافِرَ إِلَى الْمَمْلِكَةِ الْعَرَبِيَّة ؟

محمد بلال......: أُرِيْدُ أَنْ أَقُوْمَ بِأَدَاءِ الْعُمْرَة

أحمد رضا......: هَلْ مَعَكَ أَحَد؟

محمد بلال......: نعم عَائِلَتِي مَعِي.

أحمد رضا......: مَا هُوَ عَدَدُكُم ؟

محمد بلال......: أَنَا وَزَوْجتِي و ثَلاثَةُ أَطْفَال.

أحمد رضا......: أَيْنَ التَّذَاكِر؟

محمد بلال......: مَا جِئْتُ بِالتَّذَاكِر.

أحمد رضا......: عَلَيْكَ أَنْ تحضرَ تَذَاكِرَ مَرْجِعَةٍ لِجَمِيْعِ الأَفْرَادِ، خُذْ هذِهِ الاسْتِمَارَةَ وامْلأْ هَا.

محمد بلال......: حَسَناً، مَتٰى يُمْكِنُ لِيُ أَنْ أَحْصُلَ عَلَى التَّاشِيْرَة؟

أحمد رضا......: بَعْدَ يَوْمَيْن.

أحمد رضا......: هل يُمكنُ لي أن أَحصُلَ اليَوْمَ عَلىَ التَّاشِيْرة؟

محمد بلال......: لا: لا يُمكنُ الْيَوْم.

أحمد رضا......: هل أَدْفَعُ الرُّسُوْم ؟

محمد بلال......: لا: لَيْسَتْ هُنَاك رُسُوْمٌ لِتَاشِيْرَةِ الْعُمْرَة.

❁......❁......❁......❁

المُستَشفٰى

هشام......: اَلْحَمْدُ لِلّٰه عَلٰى سَلامَتِک يَا إبراهيم.

إبراهيم......: شكراً لک. أَنَا بِخَيْرٍ، والْحَمْدُلِلّٰه.

هشام......: ماذا حَدَث؟ لِمَاذَا أَنْتَ هُنا؟!

إبراهيم......: أُغْمِيَ عَلَيَّ، وأَنَا فِى الشَّرِكَة، وعندما أَفَقْتُ، وَجَدتُّ نَفْسِى هُنَا فِى الْمُسْتَشْفٰى.

هشام......: وَمَا رَأىُ الطَّبِيْب؟

إبراهيم......: فَحَصَنِي الطَّبِيْبُ،وَقَالَ لِى:أَنْتَ بِخَيْر.

هشام......: مَا الْمُشْكِلَة؟

إبراهيم......: اَلأَمْرُ عَجِيْبٌ جِدّاً،طَلَبَ مِنِّى الطَّبِيْبُ أَنْ أُغَيِّرَ أُسْلُوْبَ حَيَاتِى.

هشام......: تُغَيِّرُ أُسْلُوْب حَيَاتِک ! مَاذَا يَقْصُد؟

إبراهيم......: قَالَ لِىْ: حَيَاتُک كُلُّهَا عَمَل، لاتَرْوِيْح فِيْهَا.

هشام......: يا لَه مِن أَمْرٍ عَجِيْب!

إبراهيم......: صَدَقَ الطَّبِيْبُ ،فَحَيَاتِى كُلُّهَا عَمَل لا تَرْوِيْحَ فِيْهَا.

هشام......: وَبِمَ نَصَحَک؟

إبراهيم......: أَنْ أَقْضِيَ الْعُطْلَةَ فِى بَلَدٍ جَمِيْل.

هشام......: يَا لَهَا مِن نَصِيْحَةٍ طَيِّبَة!

☆......☆......☆......☆

التمرين الأول

ضَعْ عَلامَةَ (✓) أو (○) ثُمَّ صَحِّحِ الْخَطَأَ.

الجمل	الصواب
١ ـ أُغْمِيَ عَلٰى إبراهيم، وهو فى العمل.	
٢ ـ طلب منه الطبيبُ أن يُغَيِّرَ أُسْلُوبَ عَمَلِه.	
٣ ـ حَيَاةُ هِشَام كُلُّهَا عَمَل.	
٤ ـ نَصَحَ الطبيبُ هِشَاماً نصيحةً طيبةً.	
٥ ـ قَابَلَ هِشَامٌ إبراهيمَ فِى الْمُسْتَشْفٰى.	

التمرين الثاني

امْلأْ الْفَرَاغَ بِالْكَلِمَةِ الْمُنَاسَبَةِ مِنَ الصُّنْدُوْقِ.

ا .... الطبيب المريض.	وجد
٢ ....الأب ولده.	قضى
٣........... القلم فى الحَقِيْبَة.	فحص
٤...........العُطْلَةُ فِى القَرْيَة.	غير
٥...........الرجل أُسْلُوبَ حَيَاتِه.	نصح

المحادثة بين الزوجين

اَلزَّوْجَة......: اِسْتَيْقِظْ! إنَّکَ مُتَأَخِّرٌ نِصْفَ سَاعَة.

اَلزَّوْج......: دَعِيْنِي أَنَامُ بِمَزِيْدٍ مِنَ النَّوْم.

اَلزَّوْجَة......: لَقَدْ دَقَّ الْمُنَبِّهُ السَّاعَةَ السَّابِعَة .

الزوج......: لازَالَ الْوَقْتُ مُبَكِّراً جِدّاً.

اَلزَّوْجَة......: قُمْ قُم اِنْهَضْ! أُنْظُرْ إلَى السَّاعَةِ، إِنَّهَا السَّاعَةُ السَّابِعَةُ وَالنِّصفُ تَقْرِيْباً.

الزوج......: إِنَّنِی لَمْ أَسْتَطِعْ أن أَنَامَ قَبْلَ الْفَجْرِ، مَا كُنْتُ أَظُنُّ أَنَّ الْوَقْتَ مُتَأخِّر. يَجِبُ أَنْ أُغَادِرَ الْمَنْزِلَ فِي السَّاعَةِ الثَّامِنَة.

اَلزَّوْجَة......: هل نَمْتَ مُتَأَخِّراً اللّيْلَةَ الْمَاضِيَة ؟

الزوج......: نَعَمْ! لَقَدْ سَهِرْتُ حَتّٰى وَقْتٍ مُتَأَخِرٍ مِنَ اللَّيْل.

اَلزَّوْجَة......: يَجِبُ أن تَلْبَسَ بِسُرْعَة.

الزوج......: أَحْضِرِی لِیْ ثِيَابِیْ ، هَلِ الإِفْطَارُ جَاهِز؟

اَلزَّوْجَة......: نعم! إنَّنَا جَمِيْعاً جَالِسُوْنَ إلى الْمَا ئِدَةِ فِي اِنْتِظَارِک.

☆......☆......☆......☆

أناشِید

النَّشِيدُ الإسلامِي

اَلـصِّيـنُ لَـنـا وَالْعَـرَبُ لَنـا — والهِـنـدُ لَـنـا والْـكُـلُّ لَـنَـا
أَضْـحَـى الْإسـلامُ لَنـا دِينـاً — وجـمـيـعُ الـكَـوْنِ لـنـا وَطَـنـاً
تَـوْحِيـدُ الـلّٰـهِ لَـنَـا نُـورٌ — أَعْـدَدْنَـا الـرُّوْحَ لَـهُ سَـكَـنـاً
اَلْـكَـوْنُ يَـزُوْلُ وَلا تُـمـحَـى — فِـى الـدَّهْـرِ صَحَائِفُ سُؤْدَدِنا[1]
بُـنِـيَـتْ فِـى الْأَرضِ مَسَـاجِدُنا — والبيـــتُ الأوّلُ كَـعـبتُــنَـــا
هُـو أولُ بيـتٍ نَـحـفَـظُـه — بِـحَـيَـاةِ الـرُّوْحِ وَيَـحْـفَـظُـنَـا
فِــى ظِـلِّ السَّيف تَـرَبَّيْـنَـا — وبَـنَـيْـنَـا الـعِـزَّ لِـدَوْلَـتِـنَـا
عَـلَـمُ الإسلامِ عَلَى الأيّا — مِ شِـعَـارُ الـمَـجْـدِ لِـمِلَّـتِـنَـا
فَهِلالُ الـنَّـصْـرِ يُضِـيءُ لَنَا — ويُـمَـثِّـلُ خَـنْـجَـرُ سَـطْـوَتِـنـا
وأذانُ الـمسـلِـمِ كَـانَ لَـه — فـى الـغَـرْبِ صَـدًى مِّن هِمَّتِنَا
طُـوفـانُ الباطـلِ لم يُغـرِقْ — فِـى الـخَـوف سَفِينَةَ قُوَّتِـنَـا
يَـا أَرضَ الـنُّـورِ مِـنَ الحَرَمَين — ويــا مِيـلادَ شَـرِيـعَـتِـنَــا
رَوْضُ الإسـلام و دَوْحَـتُـه — فِــى أرضِـك رَوَّاهَـا دَمُـنَــا
إن اسْـمَ مُـحـمَّـدِنِ الـهـادِى — رُوحُ الآمــال لِـنَـهْـضَـتِـنَـا

❁ …… ❁ …… ❁ …… ❁

1……السؤدد: المجد

نحن بنو الإسلام

نَـــحـــن بَـــنُـــو الاســلام — والــحَــرْبِ و الأَقُــدامِ
مِـــــن فِتْيَةٍ كِــــرَامِ — إمــــامُــنــا الــقــرآنُ
نَسِيْـــرُ بَيْـــنَ الْـخَـلْـق — بِــالاهْتِـدَاءِ وَالـصِّـدقِ
نَـــدْعُـــوُ بِـــلادَ الشَّـرْقِ — وَالْـغَـرْبِ أَيّـاً كَـانُـوْا
زَعِيْــمُــنَــا الــرَّسُــوْلُ — فَــمَــا لَــه مَثِيْـلُ
وَهَــدِيُّــهُ الْـجَـلِيْـلُ — أَوْحَــىٰ بِــهِ الــرَّحْـمٰنُ
أَخْــلاقُــنَــا كَــالــنُّــوْرِ — وَ نَــحْــنُ كَــالــزُّهُــوْرِ
نَــكْـــرَهُ كُـــلَّ زُوْرٍ (۱) — يَــصْــنَــعُـه الانْـسَـانُ
فِـــى الْـغَـدِ الْقَـرِيْـبِ — فِـــىْ عَــالَــمِ الْــغُـيُـوْبِ
فِـــى الشَّـرْقِ وَالْـجُـنُـوْب — سيُـنْـصَـرُ الإيْـمَـانُ
ويُـــطْــرَدُ الْيَهُــوْدُ — فَـــأَرْضُـنَـا تَـمِـيْـدُ
وَبَـــغْيُهُـــمْ مَشْهُـــوْدُ — ضـجَّــت بــه الوديـانُ
يَـــا إِخْـوَةَ الـعَـقِيْـدَه! — وَالشِـرْعَةِ الـرَّشِيْـدَه!
(الـلّـهُ) يَـا جُـنُـوْدَه ! — فَــلْتَهْتِفِ الأكْــوَانُ
نَـــحْـــنُ بَــنُــو الاســلامِ — وَالْــحَــرْبِ وَالاقْــدَامِ
مِـــــن فِتْيَةٍ كِـــرَامِ — إِمَـــامُـــنَـــا الــقُــرْآنُ

1......الزور:الكذب.

نبيّ الهدىٰ

نَبيَّ الهدٰى يَا رَسُوْلَ السَّلامْ　　　وَيَا مُرْسَلاً رَحْمَةً لِلأَنَامْ
عَلَيْكَ الصَّلاةُ عَلَيْكَ السَّلامْ　　　وَصَحْبِكَ وَالتَّابِعِيْنَ الْكِرَامْ
بِمَوْلِدِكَ ابْتَهَجَ الْعَالَمْ　　　وَاَنْتَ مُعَلِّمُهُ الأَعْظَمْ
شُقُوْقٌ رَحِيْمٌ وَلا تَظْلِمْ　　　عَلَيْكَ الصَّلاةُ عَلَيْكَ السَّلامْ
بِكَ اللّٰهُ أَحْيَا نُفُوْسَ الْوَرٰى　　　وَكُنْتَ لَهَا الْمُنْقِذَ الأَكْبَرَا
حَمَلَتْ لَهَا شَرْعُكَ الأَنْوَرَا　　　فَعَمَّ الضِّيَاءُ وَوَلَّى الظَّلامْ
أَعْلَيْتَ صَرْحَ[1] الْهُدٰى وَالرَّشَادْ　　　فَاَنْتَ الأَمِيْنُ وَاَنْتَ الإِمَامْ
نَبِيَّ الْهُدٰى نَحْنُ جُنْدُ الْهُدٰى　　　سَنَبْقَى عَلَى الْعَهْدِ طُوْلَ الْمَدٰى
بَذَلْنَا الدِّمَا وَارْتَضَيْنَا الرَّدٰى[2]　　　لِنَشْرِ الْهُدٰى يَا رَسُوْلَ السَّلامْ

1......الصرح: القصر و كل بناء عال وجمعه صروح.

2......الردى: الهلاك، الموت.

طلع البدر علینا

طَلَعَ الْبَدْرُ عَلَيْنَا ۔۔۔ مِنْ ثَنِيَّاتِ الْوَدَاع
وَجَبَ الشُّكْرُ عَلَيْنَا ۔۔۔ مَادَعَا لِلّٰهِ دَاع
أَيُّهَا الْمَبْعُوثُ فِيْنَا ۔۔۔ جِئْتَ بِالأَمْرِ الْمُطَاع
جِئْتَ شَرَّفْتَ الْبَرَايَا ۔۔۔ بِالْهُدٰى يَا خَيْرَ دَاع
قَدْ لَبِسْنَا ثَوْبَ عِزّ ۔۔۔ بَعْدَ تَمْزِيْقِ الرِّقَاع
رَبَّنَا صَلِّ عَلٰى مَنْ ۔۔۔ حَلَّ فِىْ خَيْرِ الْبُقَاع

مُسلمُون
مُسلمُون مُسلمُون

مُسْـلِـمُـوْنَ مُسْلِمُوْنَ مُسْلِمُوْنْ   حَيْثُ كَانَ الْخَلْقُ وَالْعَدْلُ نَكُوْنْ
نَرْتَضِى الْمَوْتَ وَ نَأبٰى أن نَهُوْنْ   فِـىْ سَبِيْـلِ الـلّٰـهِ مَا أَحْلَى الْمَنُوْنْ

☆............☆............☆

نَـحْـنُ صَـمَّمْنَا وَأَقْسَمْنَا الْيَمِيْنْ   أَنْ نَـعِيْـشَ أَوْ نَـمُوْتَ مُسْلِمِيْنْ
مُسْتَقِيْـمِيْـنَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْن   مُتَـحَـدِّيْـنَ ضَـلالَ الْـمُـبْـطِلِيْـنْ
جَـاهِـدِيْـنَ أَنْ يَسُـوْدَالْـمُسْـلِمُوْنْ
مُسْـلِـمُـوْنَ مُسْـلِـمُـوْنَ مُسْـلِمُوْنْ

نَـحْـنُ بِالإِسْلامِ كُنَّا خَيْرَ مَعْشَرْ   وَحَكَمْنَا بِاسْمِه كِسْرٰى وَقَيْصَرْ
وَزَرَعْـنَـا الْعَدْلَ فِى الدُّنْيَا فَأَثْمَرْ   وَنَشَـرْنَـا فِـى الْـوَرٰى اللّٰـه أَكْبَرْ
فَـاسْـأَلُوْا إِنْ كُـنْتُـمْ لاتَـعْـلَـمُوْنْ
مُسْـلِـمُـوْنَ مُسْـلِـمُـوْنَ مُسْـلِمُوْنْ

سَـائِـلُـوا التَّـارِيْـخَ عَـنَّا وَعٰى [1]   مَـنْ حَـمِـىَ حَـقَّ فَـقِيْـرٍ ضُيِّـعَا؟
مَـنْ بَـنٰـى لِـلْـعِلْمِ صَرْحاً أَرْفَعَا؟   مَـنْ أَقَـامَ الـدِّيْـنَ وَالدُّنْيَـا مَعَـا؟
سَـائِـلُـوْه..سَـيُـجِيْـبُ..الْمُسْلِمُوْنْ
مُسْـلِـمُـوْنَ مُسْـلِـمُـوْنَ مُسْـلِمُوْنْ

نَـحْـنُ بِـالإِيْمَانِ أَحْيَيْنَا الْقُلُوْبْ   نَـحْنُ بِالإِسْلامِ حَرَّرْنَا الشُّعُوْبْ

1......وعى: حفظ.

نَحْنُ بِالقُرآنِ قَوَّمْنَا الْعُيُوب [1] وانْطَلَقْنَا فِى الشِّمَالِ و الجُنُوبُ
نَنْشُرُ النُّوْرَ وَنَمْحُوْ كُلَّ هَوْنُ
مُسْلِمُوْنَ مُسْلِمُوْنَ مُسْلِمُوْنُ

نَحْنُ بِالقُرآن نَوَّرْنَا الْحَيَاهُ نَحْنُ بِالتَّوْحِيْدِ أَعْلَيْنَا الْجُبَاهُ
نَحْنُ بِالبَتَّارِ [2] أَدَّبْنَا الطُّغَاهُ نَحْنُ لِلْحَقِّ دُعَاةٌ وَرُعَاهُ
ذَلِكُمْ تَارِيْخُنَا يَا سَائِلُوْن
مُسْلِمُوْنَ مُسْلِمُوْنَ مُسْلِمُوْنُ

يَا أَخِيْ فِى الْهِنْدِ أَوْ فِى الْمَغْرِبِ أَنَا مِنْكَ أَنْتَ مِنِّى أَنْتَ بِى
لاتَسْئَلْ عَن عُنْصُرِى اَوْ نَسَبِى اِنَّه الاسْلامُ أُمِّىْ وَابِىْ
إِخْوَةٌ نَحْنُ بِه مُؤتَلِفُوْن [3]
مُسْلِمُوْنَ مُسْلِمُوْنَ مُسْلِمُوْنُ

قُمْ نَعِدْ عَهْدَ الْهُدَاةِ الرَّاشِدِيْنُ قُمْ نَصِل [4] مَجْدَ الأباة الْفَاتِحِيْنُ
شَقِىَ النَّاسُ بِدُنْيَا دون دِيْنُ فَلْنُعِدْ هَا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنُ
لاتَقُلْ كَيْفَ ؟ فَإنَّا مُسْلِمُوْنُ
مُسْلِمُوْنَ مُسْلِمُوْنَ مُسْلِمُوْنُ

1......قومنا العيوب: أصلحنا و جعلناها مستقيمة.

2......البتار: السيف القاطع.

3......مؤتلفون: متوافقون، منسجمون.

رمضان

رَمَــضَـــانُ هَـلَّ هِـلالُــه　　فَـاسْتَبْشِـرُوْا بِـطُـلُوْعِـه
وَبِـصَـوْمِـه وَصَلاتِـه　　وَبِـذِكْـرِه وَخُشُـوْعِـه
فَـاضَـتْ عَـلَيْنَـا رَحْمَةٌ　　بِـالْخَيْـرِ مِـن يَـنْبُوْعِـه
قَـدْ عَـادَ يُشْرِقُ بِـالْهُدٰى　　يَـامَـرْحَبـاً بِـطُلُوْعِـه

☆………☆………☆

فِيْـهِ الْـمَسَاجِدُ عَـامِرَه[١]　　فِيْـهِ الْعِبَادَةُ آسِـرَه[٢]
أَكْـرِمْ بِـه لَـمَّـا أَتـى　　لِشِفَـا الْـقُلُوْبِ الْحَائِرَه

☆………☆………☆

طُـوْبٰـى لِـمَـن قَـدْ صَامَـهُ　　وَأَزَالَ عَـنْـه رَغَـامَـهُ[٣]
والـذِّكْـرُ صَـارَ كَـلامُـه　　وَالعِتْقُ[٤] كَـانَ خِتَـامَـهُ

❁……❁……❁……❁

1……عامرة: ممتلئة بالمصلين. لان المساجد تَسُرُّ بروادها، وليس بِأَعمِدَتِها.

2……آسرة: تشد المرء إليها شدا محببا للنفوس.

3……الرغام: التراب وهو كناية عن الذنوب والآثام.

4……العتق: التحرير، العفو. الغفران، التلخيص من العذاب.

قرآننا

قُرآنُنَا نُورٌ يُضِيءُ طريقَنا   قُرآنُنَا يَا قَومُ مَصْدَرُ عِزِّنَا
قُرآنُنَا كَانَ الأَسَاسُ لِمَجْدِنَا   قُرآنُنَا أضحَى السَّبِيلُ لِنَصْرِنَا
يَا إِخْوَةَ الإِسْلامِ   سِيرُوْا إِلَى الأَمَامِ
بِالْعَزْمِ وَالإِقْدَامِ   بِصُحْبَةِ الْقُرآنِ

قُرآنُنَا نُورٌ يُضِيءُ طريقَنا

النُّورُ فِي أَيْدِيْنَا   ورَبُّنَا يَحْمِيْنَا
قُرْآنُنَا يَهْدِيْنَا   لِسَاحَةِ الإِيْمَانِ

قُرآنُنَا نُورٌ يُضِيءُ طريقَنا

هَيَّا ارْفَعُوْا الْقُرْآنَا   وَحَطِّمُوا الأَوْثَانَا
وَحَرِّرُوا الإِنْسَانَا   مِن قَبْضَةِ الطُّغْيَانِ

قُرآنُنَا نُورٌ يُضِيءُ طريقَنا

الدُّرُوسُ النَّحْوِيَّة

سبق نمبر: (1)

﴿......المعرفۃ والنکرۃ......﴾

تعریف وتنکیر کے اعتبار سے اسم کی دو قسمیں ہیں: (۱) معرفہ (۲) نکرہ۔

معرفہ کی تعریف:

وہ اسم جو کسی معین شیٔ پر دلالت کرے۔ جیسے: زَیْدٌ (معین شخص کا نام) ھُوَ وغیرہ۔

نکرہ کی تعریف:

وہ اسم جو کسی غیر معین شیٔ پر دلالت کرے۔ جیسے: رَجُلٌ (کوئی مرد، ایک مرد) قَلَمٌ (کوئی قلم، ایک قلم) وغیرہ۔[1]

معرفہ کی أمثلہ

۱۔ اَلْفَاتُوْرَۃُ (بل) ۲۔ اَلتَّذْکِرَۃُ (ٹکٹ) ۳۔ اَلْکَانْتِیْنُ (کینٹین) ۴۔ اَلضَّلَالُ (گمراہی) ۵۔ اَلْمِرْوَحَۃُ (پنکھا) ۶۔ اَلصَّارُوْخُ (میزائل) ۷۔ ھَارُوْنُ (معین شخص کا نام) ۸۔ بَغْدَادُ (معین جگہ کا نام) ۹۔ أَنْتَ (تو ایک مرد) ۱۰۔ ھٰذَا (یہ) ۱۱۔ اَلْمِنْشَفَۃُ (تولیہ) ۱۲۔ اَلْبَرَّادَۃُ (کولر) ۱۳۔ اَللّٰہُ (اسم باری تعالی) ۱۴۔ یَارَجُلُ (اے شخص) ۱۵۔ اَلْعُلْبَۃُ (ڈبہ) ۱۶۔ مُرَاقِبُہٗ (اس کا نگران) ۱۷۔ اَلْمُکَیِّفَۃُ (ایئر کنڈیشنر) ۱۸۔ اَلطَّائِرَۃُ (فلائٹ) ۱۹۔ اَلشَّارِعُ (سڑک) ۲۰۔ اَلْفَطُوْرُ (ناشتہ) ۲۱۔ عِیَادَۃُ زَیْدٍ

1......معرفہ ونکرہ کی اقسام کی تفصیل کے لئے دعوت اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ ۲۸۸ صفحات پر مشتمل کتاب ''نصاب النحو'' کا مطالعہ فرمائیں۔

(زید کا کلینک) ۲۲۔یُوسُفُ (معین شخص کا نام) ۲۳۔اَلْجَرَّارَةُ (بلڈوزر) ۲۴۔اَلْمُتَحَجِّبَةُ(باپردہ عورت)۲۵۔اَلْمُتَبَرِّجَةُ (بے پردہ عورت)۔

نکرہ کی أمثلہ

۱۔زَبُوْنٌ (گاہک) ۲۔زُقَاقٌ (گلی) ۳۔تَقْوِیْمٌ (کلینڈر) ۴۔بَطَلٌ (ہیرو) ۵۔مَحَّایَةٌ (ربڑ) ٦۔مُرَاسِلٌ(نمائندہ) ۷۔دَبَّاسَةٌ (اسٹیپلر) ۸۔سِیْجَارَةٌ (سگریٹ) ۹۔شُرْطَةٌ (پولیس) ۱۰۔مِسْطَرَةٌ (اسکیل) ۱۱۔مِذْیَاعٌ (ریڈیو) ۱۲۔مِمْلَحَةٌ (نمک دانی) ۱۳۔کُوْبٌ(گلاس) ۱۴۔مِلْقَطٌ(چمٹا) ۱۵۔رَشَّاشٌ(فوارہ) ١٦۔ أَرْمَلَةٌ (بیوہ) ۱۷۔مِیْنَاءٌ (بندرگاہ) ۱۸۔مُهَرِّبٌ (اسمگلر) ۱۹۔بَالُوْنٌ (غبارہ) ۲۰۔نَظَّارَةٌ(عینک) ۲۱۔رَوْبٌ (دہی) ۲۲۔إِذْنٌ(لائسنس) ۲۳۔سَطْلٌ (بالٹی) ۲۴۔مُؤْتَمَرٌ (کانفرنس) ۲۵۔مُعَطَّلٌ(بے روزگار) ۲٦۔خِرِّیْجٌ(فارغ التحصیل)

☆......☆......☆......☆

تمرین

سوال نمبر (۱): معرفہ ونکرہ الگ الگ کریں نیز وجہِ تعریف بھی بیان کریں۔

۱۔الثیابُ مُلَوَّنَةٌ ۲۔أَبْوَابٌ مُغْلَقَةٌ ۳۔اَلْکِتَابُ مُمَزَّقٌ ۴۔ضَرْبُ الْحَبِیْبِ أَوْجَعُ ۵۔الشَرُّ قَلِیْلُهُ کثیرٌ ٦۔الدِّیْنُ نَصِیْحَةٌ ۷۔أَنْتَ طَبِیْبٌ ۸۔أَنَا مُتَعَلِّمٌ ۹۔نَحْنُ مُهَنْدِسُونَ ۱۰۔هَلْ عِنْدَکَ جَوَّالٌ ۱۱۔هٰذِهِ هِیَ الْبُیُوْتُ الَّتی دَمَّرَتْهَا قَنَابِلُ العَدُوِّ ۱۲۔اَلْأَحْذِیَةُ ضَیِّقَةٌ ۱۳۔ أُولٰئِکَ سُعَدَاءُ ۱۴۔ یَا زَیْدُ ۱۵۔ زَیْدٌ مُشَاغِبٌ(ہنگامہ آرائی کرنے والا) ١٦۔﴿اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِیْنَةُ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا﴾ ۱۷۔﴿لا تَمْشِ فِی

الارضِ مَرحاً﴾ ١٨۔ کَانَ نَبِیُّنَا صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم اَفْضَلَ الْخَلْقِ

سوال نمبر (۲): درج ذیل الفاظ کا عربی میں ترجمہ کریں۔

١۔ایک گاؤں ٢۔خاص سڑک ٣۔آپ، تُو (ایک مرد) ۴۔ایک گھڑی ۵۔کوئی ایک منٹ ٦۔ہم ٧۔تم دونوں ٨۔وہ سب آدمی ٩۔یہ ١٠۔کچھ پانی ١١۔میرا گھر ١٢۔کچھ شہد ١٣۔چند کھجوریں ١۴۔میرا دوست ١۵۔ہمارا مدرسہ ١٦۔دو کاریں

سوال نمبر (۳): درج ذیل اسماء میں سے نکرہ کو معرفہ اور معرفہ کو نکرہ بنائیں۔

١۔جَوَّالٌ (موبائل) ٢۔سَیفٌ (تلوار) ٣۔الفَطُوْر (ناشتہ) ۴۔الطَّائِرَۃُ (ہوائی جہاز) ۵۔شُرْطَۃٌ (سپاہی) ٦۔عَصِیْرٌ (جوس، رس) ٧۔اِمْرَأَۃٌ (عورت) ٨۔اَلْحِکَایَۃُ (کہانی، قصہ) ٩۔حُزْمَۃٌ (بنڈل، پارسل، پیکٹ) ١٠۔الدَّقِیْقَۃُ (منٹ) ١١۔مِرْوَحَۃٌ (پنکھا) ١٢۔النَّجمُ (ستارہ)

سبق نمبر: (2)

﴿......المذکر والمؤنث......﴾

جنس کے اعتبار سے اسم کی دو قسمیں ہیں: ۱۔مذکر ۲۔مؤنث

اسم مذکر:

وہ اسم جس میں تانیث کی علامت نہ ہو اور نہ عرب اسے مؤنث استعمال کرتے ہوں۔جیسے: **قَلَمٌ، حَجَرٌ۔**

اسم مؤنث:

وہ اسم جس میں تانیث کی علامت پائی جاتی ہو خواہ لفظاً ہو یا تقدیراً۔جیسے: بَقَرَةٌ، أَرْضٌ.

اسم مذکر کی أمثلہ

۱۔مُدِيْرٌ(ڈائریکٹر)۲۔صَدِيْقٌ (دوست) ۳۔عَالِمٌ(علم والا) ۴۔شَائِقٌ (شوقین) ۵۔أَكْبَرُ(بہت بڑا) ۶۔أَحْمَرُ(سرخ) ۷۔صَادِقٌ (سچا) ۸۔طَالِعٌ (طلوع ہونے والا) ۹۔ طَوِيْلٌ (لمبا) ۱۰۔الرَّجُلُ(آدمی،مرد) ۱۱۔طَائِشٌ (جلدباز) ۱۲۔عَصِيْرٌ(جوس) ۱۳۔ مِنْدِيْلٌ (رومال) ۱۴۔مُتَفَوِّقٌ (کامیاب) ۱۵۔ وَفِيٌّ (وفادار)۱۶۔ عَمِيْدٌ (پرنسپل)۱۷۔ رَصِيْفٌ (پلیٹ فارم) ۱۸۔کِيْسٌ(بٹوہ)۱۹۔ زِيٌّ(یونیفارم)۲۰۔رَوْبٌ(لسی)

اسم مؤنث کی أمثلہ

۱۔ هَفْوَةٌ(غلطی)۲۔حَفْلَةٌ(تقریب) ۳۔ سِيَاسَةٌ(پالیسی) ۴۔بَطَّانِيَةٌ(کمبل) ۵۔مَحْفَظَةٌ (بستہ،بیگ) ۶۔سَمَّاعَةٌ (آلہ سماعت) ۷۔نَافِذَةٌ (کھڑکی)

۸۔مِسْطَرَةٌ (اسکیل) ۹۔ عَجَلَةٌ (پہیّہ) ۱۰۔شَرِکَةٌ(کمپنی) ۱۱۔ مِنْطَقَةٌ (علاقہ، زون، ضلع) ۱۲۔حَدِیْقَةٌ ۱۳۔قَاعَةٌ(ہال) ۱۴۔زَھْرِیَةٌ (گلدان) ۱۵۔مُتَنَزَّہٌ (پارک) ۱۶۔ عَرَبَةٌ (ڈبہ، بوگی) ۱۷۔مُکَیِّفَةٌ (ائرکنڈیشن مشین) ۱۸۔بِیْئَةٌ (ماحول) ۱۹۔ سِیُجَارَةٌ (سگریٹ) ۲۰۔صَلْصَةٌ (چٹنی، کیچپ) ۲۱۔سَلَاطَةٌ (سلاد) ۲۲۔شَعْرِیَّةٌ (سویاں) ۲۳۔ عُجَّةٌ (آملیٹ)

☆......☆......☆......☆

تمرین

سوال نمبر (۱): مذکرمؤنث الگ الگ کریں نیز وجہ تانیث بھی بیان کریں۔

۱۔ النَّجَّارُ (بڑھئی) ۲۔ المرأةُ ۳۔ المِنْدِیْلُ ۴۔ نَاقَةٌ (اونٹنی) ۵۔ قَلَمٌ ۶۔ کَسْلَانٌ (سست) ۷۔حَمْرَاءُ ۸۔ خَالِدٌ ۹۔أَبٌ (باپ) ۱۰۔عَطْشٰی (پیاسی) ۱۱۔مِصْرُ (شہرِمصر) ۱۲۔ یَدٌ (ہاتھ) ۱۳۔ مُعَاوِیَةٌ (ایک معین نام) ۱۴۔ رِجْلٌ (ٹانگ) ۱۵۔طَالِقٌ (طلاق یافتہ) ۱۶۔زَیْنَبُ ۱۷۔الْعَرِیْفُ (کلاس کا مانیٹر)

سوال نمبر (۲): مندرجہ ذیل اسماء میں سے مذکر کے مؤنث اور مؤنث کے مذکر بنائیں۔

۱۔اِبْنٌ (بیٹا) ۲۔ مُؤْمِنٌ ۳۔ دَجَاجَةٌ (مرغی) ۴۔أُسْتَاذٌ (استاد) ۵۔بَقَرَةٌ (گائے) ۶۔طِفْلَةٌ (بچی) ۷۔أَتَانٌ (گدھی) ۸۔ کَبِیْرٌ (بڑا) ۹۔إِبِلٌ (اونٹ) ۱۰۔وَالِدَةٌ ۱۱۔ سَعِیْدٌ (سعادت مند) ۱۲۔شَقِیْقَةٌ (سگی بہن) ۱۳۔وَاسِعَةٌ (کشادہ) ۱۴۔أَسْوَدُ (سیاہ) ۱۵۔ بَاکِسْتَانِیٌّ (پاکستانی) ۱۶۔جَاهِلٌ (ان پڑھ، بےعلم) ۱۷۔خَضْرَاءُ (سبز) ۱۸۔أَبْیَضُ (سفید) ۱۹۔الْحَارِسُ (محافظ)

سوال نمبر (۳): مندرجہ ذیل الفاظ کا عربی میں ترجمہ کریں۔

۱۔ بھائی ۲۔ بیوی ۳۔ ذہین ۴۔نرس ۵۔عورت ۶۔ بکرا ۷۔ بیٹی ۸۔ دولہا ۹۔ بیل ۱۰۔ لکھنے والا آدمی ۱۱۔لڑکی ۱۲۔ کتاب ۱۳۔ کاپی ۱۴۔ کلائی ۱۵۔ گھڑی ۱۶۔لڑکا

سبق نمبر: (3)

﴿......الإفرادوالتثنية والجمع......﴾

اَفراد کے اعتبار سے اسم کی تین قسمیں ہیں ۔۱۔واحد ۲۔تثنیہ ۳۔جمع

واحد کی تعریف:

وہ اسم جو ایک فرد پر دلالت کرے۔ جیسے:عَابِدٌ (ایک عبادت گزار مرد)

تثنیہ کی تعریف:

وہ اسم جو آخر میں ''الف اورنون'' یا ''یاءاورنون'' کے اضافے کی وجہ سے دو افراد پر دلالت کرے۔ جیسے:عَابِدَانِ (دوعبادت گزار مرد)

جمع کی تعریف:

وہ اسم جو دو سے زیادہ افراد پر دلالت کرے۔ جیسے:عابدون (کئی عبادت گزار مرد)

جمع کی اقسام

جمع کی دو قسمیں ہیں: ۱۔جمع سالم ۲۔جمع مکسر

جمع سالم کی تعریف:

وہ جمع جس میں واحد کی صورت سلامت ہو صرف اس کے آخر میں کچھ حروف بڑھا دیئے گئے ہوں۔ جیسے: عابدون ،عابدات

جمع مکسر کی تعریف:

وہ جمع جس میں واحد کی صورت سلامت نہ رہے۔ جیسے: أَنْفُسٌ،رُسُلٌ، رِجَالٌ

واحد اور تثنیہ کی أمثلہ

واحد	تثنیہ (حالت رفعی)	تثنیہ (حالت نصبی وجری)
اَلْكَتِفُ	الكتفان	الكتفين
ثَلَّاجَةٌ	ثلاجتان	ثلاجتين
مَكْسُوْرٌ	مكسوران	مكسورين
ضَيْفٌ	ضيفان	ضيفين
جَرِيْدَةٌ	جريدتان	جريدتين
مِنْشَفَةٌ	منشفتان	منشفتين
كَأْسٌ	كاسان	كاسين
خَضْرَاءُ	خضراوان	خضراوين
مَصْرَفٌ	مصرفان	مصرفين
دَلِيْلٌ	دليلان	دليلين
خُطْوَةٌ	خطوتان	خطوتين
دِيْك	ديكان	ديكين
نَاجِحٌ	ناجحان	ناجحين

واحد اور جمع سالم کی أمثلہ

واحد	جمع (سالم حالت رفعی)	جمع (حالت نصبی وجری)
مُؤَظَّف	مؤظفون	مؤظفين
ذَاكِرَةٌ	ذاكراتٌ	ذاكراتٍ
كَاتِبٌ	كاتبون	كاتبين

عَامِلَة	عاملاتٌ	عاملاتٍ
مُمَرِّض	ممرّضون	ممرّضين
صَائِمٌ	صائمون	صائمين
مُصَنِّفٌ	مصنّفون	مصنّفين
مُؤْمِنَةٌ	مؤمناتٌ	مؤمناتٍ
وَالِدَةٌ	والداتٌ	والداتٍ
شَاكِر	شاكرون	شاكرين
حَمْرَاءُ	حمراواتٌ	حمراواتٍ
مُرْضِعَةٌ	مرضعاتٌ	مرضعاتٍ
مُتَبَرِّجَةٌ	متبرجاتٌ	متبرجاتٍ

واحد اور جمع مکسر کی أمثلہ

واحد	جمع (مكسر)	واحد	جمع (مكسر)
فَلْسٌ	أَفْلُسٌ	بَيْتٌ	بُيُوتٌ
غَنِيٌّ	أغْنِيَاءُ	فِرْقَةٌ	فِرَقٌ
نَفْسٌ	أَنْفُسٌ	جَرِيْحٌ	جَرْحىٰ
لِسَانٌ	أَلْسِنَةٌ	طَالِبٌ	طَلَبَةٌ
رَجُلٌ	رِجَالٌ	خَشَبٌ	خُشُبٌ
كِتَابٌ	كُتُبٌ	قِرْدٌ	قِرَدَةٌ

☆......☆......☆......☆

تمرین

سوال نمبر (١): واحد اور تثنیہ الگ الگ کر کے تثنیہ کو واحد اور واحد کو تثنیہ بنائیں۔

١۔ وردتان ٢۔ القلمان ٣۔ اللؤلؤ ٤۔ جريدة ٥۔ مسلمان ٦۔ ثعبان ٧۔ المصنف ٨۔ لسان ٩۔ مرشد ١٠۔ دابتان ١١۔ سوداء ١٢۔ المكتب ١٣۔ مسجد ١٤۔ صحراوان

سوال نمبر (٢): واحد اور جمع کو الگ الگ کریں نیز قسم جمع کا بھی تعین کریں۔

١۔ الأشجار ٢۔ الوالدات ٣۔ دروس ٤۔ صابر ٥۔ الكتب ٦۔ الخبيثات ٧۔ رسول ٨۔ مَحَّايَةٌ ٩۔ سواعد ١٠۔ الكتف ١١۔ الساهون ١٢۔ كلمات ١٣۔ خشَب ١٤۔ حمراوات

سوال نمبر (٣): مندرجہ ذیل الفاظ کا عربی میں ترجمہ کریں۔

١۔ صبر کرنے والے مرد ٢۔ دو روزے دار عورتیں ٣۔ کچھ دوست ٣۔ تہذیب یافتہ لوگ ٤۔ کھلاڑی لڑکے ٥۔ دو کہنیاں ٦۔ پکانے والی عورت ٧۔ ایک کرسی ٨۔ بہت سے استاد ٩۔ کچھ چور ١٠۔ شکر گزار بندے ١١۔ گمراہ لوگ ١٢۔ محدثین ١٣۔ ہونٹ ١٤۔ دو پلیٹیں

سبق نمبر: (4)

......المرکب التوصیفی......

مرکب توصیفی کی تعریف:

جس مرکب میں دوسرا لفظ پہلے لفظ کی صفت بیان کرے وہ مرکب توصیفی کہلاتا ہے اس کے پہلے جزء کو''**موصوف**''اور دوسرے کو''**صفت**'' کہتے ہیں۔

موصوف کی تعریف:

وہ اسم جس کی صفت (اچھائی، برائی، رنگت یا مقدار) بیان کی جائے۔

صفت کی تعریف:

وہ اسم جس کے ذریعے کسی کی اچھائی، برائی، رنگت یا مقدار بیان کی جائے۔

جیسے: رَجُلٌ جَمِیْلٌ اس مثال میں رَجُلٌ موصوف اور جَمِیْلٌ صفت ہے۔

نوٹ:

موصوف اور صفت کے مجموعے کو مرکب توصیفی کہا جاتا ہے۔

موصوف صفت کی أمثلہ

۱۔اَلـلّٰـهُ واحِـدٌ (ایک خدا) ۲۔دَوْلَةٌ مُتَـقَـدِّمَةٌ (ترقی یافتہ ملک) ۳۔دَوْلَةٌ نَامِیَةٌ (ترقی پذیر ملک) ۴۔جَهْـدٌ مُتَوَاصِلٌ (مسلسل کوشش) ۵۔شَاحِنَةٌ جَدِیْدَةٌ (نیا ٹرک) ۶۔اَلـدَّوْلَةُ الْـمُتَخَلِّفَةُ (پسماندہ ملک) ۷۔مِکْوَاةٌ نَظِیْفَةٌ (صاف ستھری استری) ۸۔ شَجَرَةٌ طَوِیْلَةٌ (لمبا درخت)۹۔وِسَادَةٌ مُدَوَّرَةٌ (گول تکیہ) ۱۰۔ سَیَّارَةٌ مُدَرَّعَةٌ(بکتر بندگاڑی) ۱۱۔ اَلْـخُطُوْطُ الْـجَوِیَّةُ (ائیرلائن) ۱۲۔ عِیْشَةٌ هَادِئَةٌ (پرسکون زندگی) ۱۳۔ مُتَنَزَّهٌ

عامٌ (پبلک پارک) ۱۴۔اَلثَّلَّاجَۃُ الْکَبِیْرَۃُ (بڑا فریج) ۱۵۔لَیْلَۃٌ مُقْمِرَۃٌ (چاندنی رات) ۱۶۔اَلسُّوْقُ السَّوْدَاءُ (بلیک مارکیٹ) ۱۷۔مِنْحَۃٌ تَعْلِیْمِیَّۃٌ (اسکالرشپ، تعلیمی وظیفہ) ۱۸۔مِیَاہٌ غَازِیَّۃٌ (سوڈا واٹر) ۱۹۔اَلنُّسْخَۃُ الاصْلِیَّۃُ (اصل کاپی) ۲۰۔نُسْخَۃٌ ثَانِیَۃٌ (ڈپلی کیٹ) ۲۱۔اَلْھَاتِفُ الدَّاخِلِیُّ (انٹرکام) ۲۲۔اَلْجَھْدُ الانْفِرَادِیُّ سَبَبٌ عَظِیْمٌ لِتَبْلِیْغِ الاسْلامِ فِی الْعَالَمِ ۲۳۔القَنَاۃُ الْمَدَنِیَّۃُ (مدنی چینل) ۲۴۔شُقَّۃٌ سَکَنِیَّۃٌ (رہائشی فلیٹ) ۲۵۔اَلْمُسْتَقْبِلُ الزَّاھِرُ (روشن مستقبل)

نوٹ:

مذکورہ بالا امثلہ میں پہلا جزء موصوف اور دوسرا صفت ہے۔

☆......☆......☆......☆

تمرین

سوال نمبر (۱): مندرجہ ذیل جملوں میں سے مرکبات توصیفیہ الگ الگ کریں۔

۱۔أَإِذَا کنا عظاماً نخرۃ ۲۔فإنما ھی زجرۃٌ واحدۃٌ ۳۔أسقینا کم ماءً فراتاً ۴۔ ھو الفوز العظیم ۵۔وجاء رجلٌ مؤمنٌ من آل فرعون ۶۔فیھما عینان تجریان ۷۔فتیمموا صعیداً طیباً ۸۔إنی إذا لفی ضلال مبین ۹۔لا تقوم الساعۃ حتی تقتل فئتان عظیمتان تکون بینھما مقتلۃٌ عظیمۃٌ ۱۰۔ فیھا عین جاریۃ ۱۱۔ ثم یولد لھا غلا م أعورُ أخرسُ ۱۲۔کانّھن بَیْضٌ مَکنونٌ ۱۳۔ الطفلان الصغیران خرجا إلی الحقول الخضراء ۱۴۔ اَلنَّشْءُ الْجَدِیْدُ لیس براغبٍ فی العلومِ الاسلامیۃِ ۱۵۔الکلام اللَّیِّنُ یُلِیْنُ القلوب. ۱۶۔الکلام

الخَشِنُ يُخَشِّنُ القلوب. ١٧ . المَطَارُيَضُمُّ شيئين،ميداناً واسعا الذى يَمْتَدُّ كيلوميتراتٍ عَدِيْدةٍ فى الجِهَاتِ الأربعةِ وإلى جانب منه مبنىً كبير و جميل فى الميدان مَدْرَجَات لِهُبُوْطِ الطائراتِ وإقْلاعِها.

سوال نمبر (۲): مندرجہ ذیل الفاظ کی مناسب صفات بیان کریں۔

١۔الانسان .... ٢۔المَلِک .... ٣۔ فرسان.... ۴۔بستان.... ۵۔ بقرة.... ٦۔ الکلاب.... ٧۔الأمة.... ٨۔منافقون.... ٩۔الماء.... ١٠۔ الفوز.... ١١۔ وسادة.... ١٢۔ الکلمات.... ١٣۔اللغة.... ١۴۔ غرفة....

سوال نمبر (٣): درج ذیل الفاظ کا عربی میں ترجمہ کریں۔

١۔ٹھنڈا پانی ٢۔ ہرا درخت ٣۔ پانچ نمازیں ۴۔ جاری چشمہ ۵۔نمازی خاتون ٦۔مخلص دوست ٧۔شفیق باپ ٨۔نئی نسل ٩۔آخری رسول ١٠۔ بڑا بھائی ١١۔مرکب توصیفی ١٢۔قومی زبان ١٣۔کامل مرشد

سبق نمبر: (5)

﴿......المرکب الاضافی......﴾

مرکب اضافی کی تعریف:

وہ مرکب ناقص جس میں ایک کلمے کی اضافت دوسرے کلمے کی طرف ہو مرکب اضافی کہلاتا ہے۔

مضاف اور مضاف الیہ:

جس اسم کی اضافت کی جائے اسے ''مضاف'' اور جس کی طرف اضافت کی جائے اسے ''مضاف الیہ'' کہتے ہیں۔ جیسے: كِتَابُ خَالِدٍ (خالد کی کتاب) میں كِتَابُ کی اضافت خَالِد کی طرف کی گئی ہے لہذا كِتَابُ مضاف اور خَالِد مضاف الیہ ہے۔

نوٹ:

مضاف اور مضاف الیہ کے مجموعے کو مرکب اضافی کہتے ہیں۔

أمثلہ

۱۔ عَمَلِيَّةُ القلب (دل کا آپریشن) ۲۔صَوتُ الجَرَس (گھنٹی کی آواز) ۳۔خَرِيطَةُ الْعَالَمِ (دنیا کا نقشہ) ۴۔إِطَاعَةُ الوالدين (والدین کی فرمانبرداری) ۵۔سَخَطُ الرَّب (رب کی ناراضگی) ۶۔ غُلامَا زَيْدٍ (زید کے دوغلام) ۷۔بِيئَةُ االدَّعْوَةِ الاسْلامِيَّةِ تُعَلِّمُنَا الْمُدَاوَمَةَ عَلَى الْعَمَلِ وَالتَّقْوٰى ۸۔مَأدُبَةُ غَدَاء (دوپہر کی دعوت) ۹۔فُرْشَةُ الأسْنَان (دانتوں کا برش) ۱۰۔ دُمُوعُ الفَرَح (خوشی کے آنسو) ۱۱۔حَدِيقَةُ الحَيَوان (چڑیا

گھر) ١٢۔مَـجلِسُ الشَّعْبِ (قومی اسمبلی) ١٣۔دَارُ الآثَارِ (عجائب گھر) ١٤۔مَـجْـلِـسُ الـنُّوَّاب (پارلیمنٹ) ١٥۔ مَـخْـزَنُ الأَدوِيَة (میڈیکل اسٹور) ١٦۔فِيْشَةُ الْكَهْرَباء (الیکٹرک پلگ) ١٧۔مَاكِيْنَةُ الْحِلاقَةِ (سیفٹی ریزر) ١٨۔دُكَّانُ الْحَلْوٰى (کنفیکشنری، مٹھائی کی دکان) ١٩۔تَـذْكِـرَةُ اِيَابٍ (ریٹرن ٹکٹ) ٢٠۔ تَـذْكِـرَةُ هُوِيَّةٍ (شناختی کارڈ، ایڈنٹی کارڈ) ٢١۔رَسْمُ الدُّخُوْلِ (ایڈمیشن فیس، داخلہ فیس) ٢٢۔"فيضان مدينة" مَرْكَزُ التَّدْرِيْبِ لِلدِّرَاسَاتِ الاِسْلامِيَّةِ ٢٣۔أَبَـوَا رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُؤْمِنَانِ

نوٹ:

مذکورہ مثالوں میں پہلا جزء مضاف اور دوسرا جزء مضاف الیہ ہے۔

☆......☆......☆......☆

تمرین

سوال نمبر(١): مندرجہ ذیل جملوں میں سے مرکبات اضافیہ الگ الگ کریں۔

١۔جاء يوم الدين ٢۔ ﴿اللّٰه نور السموات والأرض﴾ ٣۔﴿وهو رب العرش العظيم﴾ ٤۔ المسلم أخو المسلم ٥۔مفتاح الجنة الصلاة ٦۔الدنيا سجن المؤمن وجنة الكافر ٧۔آفة العلم النسيان ٨۔خادم المَلِك أمين ٩۔ نور القمر مستفاد من نور الشمس ١٠۔أزواج رسول اللّٰه أمهات المؤمنين ١١۔ قرن البقرة قصيرٌ ١٢۔ماء البحر طاهر ١٣۔الفندق طِرَازَاتٌ مثل فندق النجوم الخمسة وفندق النجوم الأربعة إلى فندق النجم الواحد ۔وفندق النجوم

الخمسة أبهى الفنادق و أفخرها و أغلاها وهو لا يوجد إلا فی أکبر المُدُنِ و أهَمِّها،مثل مدینة کراتشی ولاهور واسلام آباد فی بلادنا۔

سوال نمبر(۲): مندرجہ ذیل الفاظ کے ساتھ مناسب مضاف یا مضاف الیہ ذکرکر کے مرکب اضافی بنائیں۔

۱۔طبیب.... ۲۔....المال ۳۔جوّال.... ۴۔ ....الأدب ۵۔یدا....
۶۔ رأس.... ۷۔ حرارة.... ۸۔....الله ۹۔ ....القرآن
۱۰۔مسلما.... ۱۱۔ صدیق.... ۱۲۔ ....رسول ۱۳۔جنة....

سوال نمبر(۳): مندرجہ ذیل الفاظ کا عربی میں ترجمہ کریں۔

۱۔اہل جنت کی زبان۲۔مکتبۃ المدینہ کی کتاب۳۔محنت کی عظمت۴۔ایمان کی دولت۵۔میرے دوست کا موبائل ۶۔دل کا ڈاکٹر ۷۔سنتوں کی بہار۸۔آخری نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا معجزہ ۹۔میرے اعضاء۱۰۔دل کا آپریشن۱۱۔کھانے کا طریقہ۱۲۔طالب العلم کی دو کتابیں۱۳۔سورج کی تپش

سبق نمبر: (6)

﴿......الجملة الاسمية......﴾

جملہ اسمیہ:

وہ جملہ جو مبتدا اور خبر سے مرکب ہو۔ جیسے: زَیْدٌ عَالِمٌ

مبتدا:

مبتدا وہ اسم ہے جو لفظی عامل سے خالی اور مسند الیہ ہو۔

خبر:

خبر وہ اسم ہے جو لفظی عامل سے خالی اور مسند ہو۔ جیسے: اَللّٰهُ أَحَدٌ اس مثال میں اَللّٰهُ اسم جلالت مبتدا اور أَحَدٌ خبر ہے۔

أمثلہ

۱۔ كُلُّ مَعْرُوْفٍ صَدَقَةٌ ۲۔ تَدْخِيْنُ السِّيْجَارَةِ مُضِرٌّ للصِّحَّةِ ۳۔ رَدُّ السَّلامِ مِنْ حَقِّ الْمُسْلِمِ لِلْمُسْلِمِ ۴۔ الْحَيَاءُ مِنَ الإِيْمَان ۵۔ الْمَاءُ أَسَاسُ الْحَيَاةِ ٦۔ الْعُطْلَةُ الاُسْبُوْعِيَّةُ فِي الْبِلادِ الإِسْلامِيَّةِ يَوْمُ الْجُمُعَة ۷۔ اَلْكَهْرَبَاءُ مُنْقَطِعَةٌ فِي مِنْطَقَتِنا ۸۔ اَلْمَدْرَسَةُ مَنْهَلٌ عَذْبٌ لِظَمْآنِ الْعِلْمِ ۹۔ الدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ ۱۰۔ خَالِدٌ وَسَلِيْمٌ وَنَاصِرٌ زُمَلاءُ ۱۱۔ لِلشَّمْسِ فَوَائِدُ أُخْرى غَيْر إِضَاءَ تِهَا فَهِيَ تُرْسِلُ أَشِعَّتَهَا الدَّافِئَةَ فتَقْتلُ الجَرَاثِيْمَ فَتُطَهِّرُ الكَوْنَ ۱۲۔ أَنْتَ فِي وَطَنِكَ مُوَاطِنٌ كَرِيْمٌ وَفِي غَيْرِه أَجْنَبِيٌّ غَرِيْبٌ ۱۳۔ الطَّيَّارَةُ أَحْدَثُ وَسَائِلِ النَقْلِ وأَسْرَعِهَا وهِيَ مِن أَعْظَمِ الْمُخْتَرَعَاتِ الْحَدِيْثَةِ ۱۴۔ أنت

مَسُؤولٌ عن النِّظَام ١٥۔ الثِّيَابُ مَكْوِيّةٌ والطَّعَامُ جَاهِزٌ ١٦۔مِسْطَرةُ الطَّالِبِ مكْسُورَةٌ ١٧۔الْقَلَمُ والدَّفْتَرُ والمَحَّايَةُ والمِبْرَاةُ والمِسْطَرَةُ والدَّبُّوس والدَّبَّاسَةُ كلُّها ضَرُورِيٌّ لطالب العلم ١٨۔الخُدَّامُ يُنظِّفون الْبيتَ ١٩۔يَرْكَبُ الطِّفْلُ درّاجةً ٢٠۔الفوَّارَةُ أَمَامَ الْمَدْرَسَة ٢١۔تَعَلُّمُ الدِّيْنِ خَيْرٌ لَّكُمْ من الالْتِحَاقِ بِالْكُلِّيَّة ٢٢۔ أَيْنَ عُلْبَةُ طَبْشُورَةٍ؟ ٢٣۔الذَّهَابُ إلى القَافِلَةِ الْمَدَنِيَّة ثَلاثَةَ أَيَّامٍ فِي كُلِّ ثَلاثِيْنَ يَوْماً وثلاثين يَوْماً فِي كلِّ اثْنَيْ عَشَرَ شَهْراً واثْنَيْ عَشَرَ شَهْراً فِي جَمِيْعِ الْحَيَاةِ مُسْتَوْجِبٌ لِرِضَا أَمِيْرِ أَهْلِ السُّنَّةِ ٢٤۔الْمُؤْمِنُ لِلْمُؤمِنِ كَالْبُنْيَان يَشُدُّ بَعْضُه بَعْضاً ٢٥۔الْغُرْفَةُ تَتَّسِعُ لِعِشْرِيْنَ رَجُلاً ٢٦۔هل الْحَافِلَةُ لِلْمَدْرَسَةِ؟

☆......☆......☆......☆

تمرین

سوال نمبر(١): *مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ کریں نیز مبتداوخبر بیان فرمائیں۔*

١۔ ﴿هی زجرة واحدة﴾ ٢۔ ﴿ذلک جزاء الظالمین﴾ ٣۔﴿اللّٰه نور السموات والأرض﴾ ٤۔﴿واللّٰه ولی المتقین﴾ ٥۔سید القوم خادمهم ٦۔خیرکم خیرکم لأهله ٧۔الید العلیا خیر من ید السفلی ٨۔علی کل مسلم صدقة ٩۔ الطبیب حاذق ١٠۔المؤمن صادق ١١۔ الجملة سهلة ١٢۔الکافرون خائبون ١٣۔ المسافران متعبان.

سوال نمبر(۲): ذیل میں مناسب الفاظ لگا کر جملہ اسمیہ مکمل فرمائیں۔

ا۔ الأقلام....۲۔ البستان....۳۔ ....حمراء ۴۔....مفيدة ۵۔المؤمنات.... ۶۔الجملة.... ۷۔.... الله أحد ۸۔ .... فی البيت ۹۔....خير من النوم ۱۰۔المبتدأ.... ۱۱۔....راجع من المدرسة ۱۲۔....من الحديد ۱۳۔الطائر....

سوال نمبر(۳): مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

ا۔ عجائب گھر قریب ہے۔۲۔قرآن پاک اللہ تعالی کی کتاب ہے۔۳۔قیامت کا دن قریب ہے۔۴۔میرا نام خالد ہے۔۵۔قلم میرے دائیں ہاتھ میں ہے۔ ۶۔طلبہ مدرسے میں موجود ہیں۔۷۔عربی اہل جنت کی زبان ہے۔۸۔موصوف صفت سے پہلے ہے۔۹۔جملوں کی ترکیب مشکل ہے۔۱۰۔اللہ سب سے بڑا ہے۔۱۱۔یہی کتاب سچی ہے۔۱۲۔غیبت حرام فعل ہے۔۱۳۔سچ میں نجات ہے۔

سبق نمبر: (7)

﴿......إن وأخواتها......﴾

حروف مشبہ بالفعل:

وہ حروف جو فعل کے مشابہ ہیں۔ یہ چھ حروف ہیں: إِنَّ، أَنَّ، كَأَنَّ، لٰكِنَّ، لَيْتَ، لَعَلَّ.

حروف مشبہ بالفعل جملہ اسمیہ پر داخل ہو کر اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتے ہیں۔

أمثلہ

١۔﴿إنّ اللّٰهَ عَلى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْر﴾ ٢۔﴿ولٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ﴾ ٣۔واعلَمُوْا أنّ خيرَ أَعْمَالِكُم الصّلاةُ ٤۔ أَمَا اِنَّ الرِّشْوَةَ جَرِيْمَةٌ ٥۔إنَّ الانْسَانَ يَمُوْتُ وَلكِنّ أَعْمَالَه الْمُتقَنةَالْعَظِيْمَةَ تَبْقٰى عَلى الدَّهْرِ ٦۔ ﴿وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلكنّ اللّٰهَ رَمٰى﴾ ٧۔لَيْتَ الْمَطَرَ يَنْزِلُ ٨۔كَأَنَّ الْكُلِّيَّةَ مَنارَةٌ للثَّقَافَةِ ٩۔ لَعَلَّ الْكِتَابَ رَخِيْصٌ ١٠۔لَيْتَ الْقَمَرَ طَالِعٌ ١١۔ لَيْتَ الْبَلِيْدَ مُجْتَهِدٌ ١٢۔كَأَنَّ الْعِلْمَ نُوْرٌ ١٣۔لَيْتَ الْمُسْلِمِيْنَ مُتَّحِدُوْنَ ١٤۔إنَّ الْعَقْلَ يَنْمُوْ بِالدِّرَاسَةِ وَالتَّجْرِبَةِ ١٥۔الْحَقِيْقَةُ أَنَّ بَاكِسْتَانَ لَيْسَتْ مُكْتَفِيَةٌ بِذَاتِهَا فِي الأغْذِيَةِ مَعَ أن نَحْوَ ثَمَانِيْنَ بِالْمِأَةِ مِنْ سُكَّانِها مِهنَتُه الزراعة ١٧۔إنَّ الرَّحلاتِ مفيدةٌ جداً ١٨۔لَيْتَ الزَّعِيْمَ مُخْلِصٌ لشَعْبه ١٩۔الْمَدِيْنَةُ كَبِيْرَةٌ لكِنْ شَوَارِعُها ضَيِّقَةٌ ٢٠۔لَعَلَّ السَيْلَ يُغرِقُ الْقَرْيَةَ ٢١۔ إنَّ الْقَنَاةَ الْمَدَنِيَّةَ هِيَ تَقُوْمُ عَلى نَشْرِالأفْكَارِ الْفَاسِدَةِ وَالأخْلاقِ الرَّذِيْلَةِ .

☆......☆......☆......☆

تمرین

سوال نمبر(۱): مندرجہ بالا جملوں کا ترجمہ کریں نیز حروف مشبہ بالفعل کی نشاندہی کریں۔

سوال نمبر(۲): مندرجہ ذیل جملوں میں مناسب حروف مشبہ بالفعل لگا کر جملہ مکمل فرمائیں۔

۱۔ ....اللّٰہ عالم الغیب ۲۔ اعلم .... زید حنفی ۳۔....الساعۃ قریب ۴۔ جاء نی زید و ....عمرو غائب ۵۔....العلماء نور فی الأرض ۶۔ ....المسافرون قادمون ۷۔.... الشباب دائم ۸۔.... لی درھمان لأشتری رمانا ۹۔.... خالد فقیہ ۱۰۔.... زید أسد ۱۱۔.... الماء یکون قریبا ۱۲۔.....اللّٰہ یرحمنی ۱۳۔ذھب أخی....أبی موجود.

سوال نمبر(۱): مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

۱۔ بلا شبہ میرا دوست حافظ ہے۔۲۔ بیشک نبی آخر الزمان صلی اللّٰہ تعالی علیہ واٰلہ وسلم غیب جانتے ہیں۔۳۔ شاگرد گویا کہ بیٹا ہے۔۴۔ امید ہے کہ میرا دوست مجھے دعوت دے۔۵۔ کاش میں نیک ہوتا۔۶۔ کاش میں اپنا سبق یاد کرتا۔۷۔ سن لو! شاگرد پر استاد کا ادب لازم ہے۔۸۔ میں نے سبق تو لکھ لیا لیکن اسے یاد نہیں کیا۔۹۔ بیشک منافق ضرور جھوٹے ہیں۔۱۰۔ کاش میں مدنی قافلے کا مسافر بن جاتا۔ ۱۱۔ کاش مسلمان متحد ہو جائیں۔۱۲۔ امید ہے کہ طلبہ سبق یاد کریں گے۔۱۳۔ خبردار! بغاوت کرنا جرم ہے۔

سبق نمبر: (8)

﴿......لا لنفي الجنس......﴾

لائے نفی جنس کی تعریف:

وہ حرف جو اپنے بعد واقع ہونے والی اسم کی جنس سے خبر کی نفی کرتا ہے۔ یہ اپنے اسم کو فتحہ بغیر تنوین اور خبر کو رفع دیتا ہے۔[1] جیسے: لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ.

أمثلہ

۱۔لاخَیْرَ فِي الإسْرَافِ ولا إسْرَافَ فِي الْخَیر ۲۔لا إیْمَانَ لِمَن لامَحَبَّةَ له ۳۔لا حَوْلَ ولا قُوَّةَ إلا بِاللّٰہ ۴۔أللهم لامَانِعَ لِمَا أعْطَیْتَ ولامُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ ۵۔لاحَرَجَ فِي اتِّخَاذِ الْكَلْبِ للضرورة ۶۔لاسُرُوْرَ دَائِمٌ ۷۔لا سَبِیْلَ إلی السَّلامَةِ من أَلْسِنَةِ الْعَامَّةِ ۸۔لابأس لَکَ أن تَذْهَبَ إلی السَّیر ۹۔لابُدَّ لِلْمُسْلِمِ من الصلاة ۱۰۔وَضَعَ زَیْدٌ کُتُباً بِلا تَرْتِیب ۱۱۔لاضِدَّیْنِ مُجْتَمِعَانِ ۱۲۔لاراکِباً فَرَساً في الطَّرِیْقِ ۱۳۔اللّٰہ وَحْدَہ لا شَرِیْکَ لَہ ۱۴۔لاسیّارات واقفةٌ فی المَوْقِفِ ۱۵۔لا مقصّراً فی واجبه مَمْدُوْحٌ ۱۶۔لا ذَوْقَ فِی الشَّاىِ بِدُوْنِ السُّکَّر ۱۷۔لا حَیَاةَ بِغَیْرِ الْمُوَاظَبَةِ علی الأَعْمَالِ الصَّالِحَةِ.

☆......☆......☆......☆

1...... یہ حکم تغلیباً ہے۔

تمرین

سوال نمبر(۱): مندرجہ بالا جملوں کا ترجمہ کرتے ہوئے لائے نفی جنس کے اسم اور خبر کی پہچان کریں۔

سوال نمبر(۲): مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

۱۔کوئی انسان پتھر نہیں۔

۲۔کوئی پتھر درخت نہیں۔

۳۔جنت میں کوئی غم نہیں۔

۴۔ترکِ نماز میں کوئی بھلائی نہیں۔

۵۔میدان میں کوئی بچہ نہیں۔

۶۔رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں۔

۷۔حرام میں شفاء نہیں۔

سبق نمبر: (9)

﴿......المناڈی......﴾

کسی کی توجہ اپنی طرف کرنے کیلئے نداء کا استعمال کیا جاتا ہے اس کیلئے مخصوص حروف استعمال کئے جاتے ہیں جنہیں حروف نداء کہتے ہیں اور جسکی توجہ مطلوب ہو اسے مناڈی کہتے ہیں۔حروف نداء پانچ ہیں:یا، أیا، هیا، أی ،اور همزه مفتوحه.

تنبیه:

حروف نداءأَدْعُوْ فعل کے قائم مقام ہوتے ہیں یہی وجہ ہے کہ منادی أَدْعُوْ فعل محذوف کا مفعول بہ ہونے کی وجہ سے محلًا منصوب ہوتا ہے اگرچہ بعض اوقات لفظًامرفوع ہوتا ہے۔جیسے: یَا زَیْدُ یعنی أَدْعُوْ زَیْدًا.

أمثله

۱۔یَا أَیُّهَا الْمُدَّثِّر قُمْ فَأَنْذِر ۲۔یَا أَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ۳۔یَا أَیَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّة ۴۔یَاسَارِیَةُ الْجَبَل ۵۔یَا اَللّٰہ ارْحَمْ عَلی الْمُسْلِمِیْن ۶۔یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ انْظُرْ حَالَنَا ۷۔هَیَا مَعْشَرَالْقَوْم ۸۔یَا أَمِیرَالْقَوْمِ ارْحَمْ عَلی قَوْمِک ۹۔یَا عِبَادَ اللّٰهِ أَعِیْنُوْنِی ۱۰۔هَیَا سَیِّد التُّجَّار ۱۱۔ وأَیْ أفضل القوم ۱۲۔یَا صَاعِدَ السُّلَّمِ قُل: اللّٰه أکبر عِنْدَمَا تَصْعَدُ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عِنْدَ مَا تَنْزِلُ ۱۳۔یَا صَاحِبَ الْجَمَالِ ویَا سَیِّدَ الْبَشَرِ ۱۴۔ یَا سَائِقَ السَّیَّارَةِ لا تَنْظُرْ هُنَا وَهُنَاکَ ۱۵۔یَا طَالِبَ الْعِلْمِ لا تُضِعْ وَقْتَکَ ۱۶۔یَاأَیُّهَا الْمُبَلِّغُ قُمْ فَدَرِّسْ مِنْ فیضان سنّة

بِصَوْتٍ أَعْلٰی ۱۷۔ یَا بُنَیَّ تَعَوَّدْ قِرَاءَ ةَ ثَلاثِ اٰیَاتٍ مِنْ تَرْجَمَةِ کَنْزِ الإِیْمَان مَعَ التَّفْسِیْر کُلَّ یَوْمٍ.

☆......☆......☆......☆

تمرین

سوال نمبر(۱): مندرجہ بالا جملوں کا ترجمہ کرتے ہوئے حروف نداء اور منادی کی نشاندہی کریں۔

سوال نمبر(۲): حروف نداء کے ہر حرف سے کم از کم تین تین امثلہ تحریر فرمائیں۔

سبق نمبر: (10)

﴿......الجملة الفعلية......﴾

جملہ فعلیہ کی تعریف:

وہ جملہ جو فعل اور فاعل سے مرکب ہو۔ جیسے: عَيَّنَتْهُ الحُكُومَةُ مُحَاضِرًا فِي الجَامِعة. (گورنمنٹ نے جامعہ میں اسے لیکچرار مقرر کیا)

فعل کی تعریف:

فعل وہ کلمہ ہے جو دوسرے کلمے سے ملے بغیر اپنے معنی پر دلالت کرے اور تینوں زمانوں میں سے کوئی زمانہ بھی اس میں پایا جائے۔

فاعل کی تعریف:

وہ اسم جس سے پہلے کوئی فعل یا شبہ فعل (اسم فاعل، اسم مفعول، صفت مشبہ، اسم تفضیل یا مصدر) آجائے اور وہ فعل یا شبہ فعل اس اسم کے ساتھ قائم ہو۔ جیسے: ضَرَبَ زَيْدٌ عَمْرًا تِلْفُوناً (فون کرنا) اس مثال میں ضرب فعل اور زید اسم جو کہ فاعل ہے۔

أمثله

١۔اِئْتَمَرَ الْقَوْمُ فِي الْمَسْئَلَة ٢۔نَبَّأَنِي صَدِيقِي بِأَنَّ رَئِيسَ جُمْهُورِيَّةِ مِصْرَ سَيَزُوْرُ بَاكِسْتَان ٣۔تَفَكَّرْ فِي الْأَمرِ أَوَّلاً ثُمَّ أَقْبِلْ عَلَيْهِ ٤۔اِمْتَحَنَ الْمُعَلِّمُ تلاميذه في نِهَايَةِ السَّنَةِ ٥۔زَيَّنَ صديقي داره بالأَزْهَارِ ٦۔أُحِبّ أن أَحْتَسِيَ الشَّأيَ الْحَارَّ. ٧۔رَسَبَ ابنه في الامْتِحَانِ فَانْزَعَج ٨۔ إن اسْتَعْرَضْنَا مَسْئَلَةَ تَخَلُّفِ الأُمَّةِ الْمُسْلِمَةِ

لَوَجَدْنَا الجَهَالَةَ مِنْ أَهَمِّ أسبابِها ۹۔ اِقْتَرَحَ تِلْمِيْذٌ أن يَّذْهَبُوْا إلى الْحَدِيْقَةِ للنُّزْهَةِ ۱۰۔ كُنْتُ مَشْغُوْلا بِالْمُطَالَعَةِ ولكنْ صَدِيْقِي خَالِد نَحَّانِي عنه ۱۱۔ لا يَجُوْزُ لِلْمُسْلِمِيْنَ أن يَتَنَاجَشُوْا أو يَتَحَاسَدُوْا أو يَتَبَاغَضُوْا أو يَتدابَرُوا ۱۲۔ أَتَعَشّٰى ثم أَتَمَشّٰى قليلا مع أخي الكبير ۱۳۔ تَطَوَّرَتِ العُلُوْمُ فِي الْقَرنِ الْعِشْرِيْنَ تَطَوُّراً وَاسِعاً ۱۴۔ تقعُ بَاكِسْتَانُ فِي قَارَّةِ آسيا ۱۵۔ جَاوَزَ مَوْعِدَ اللِّقَاءِ فَالْمُدِيْر لم يَسمَح به ۱۶۔ تَدَرَّجَ الإنسانُ إلى الرُّقیٰ حتی وصل إلى ما هو عليه اليوم ۱۷۔ إن قلَّ شيءٌ أَضَفَّ الناسُ عليه ۱۸۔ بِيْئَةُ الإنسان تُؤَثِّرُ فِي فِكْرِه ۱۹۔ إِنَّ التفّاحَ يُقَوِّي الْقَلْبَ ۲۰۔ أَحَالَهُ الْمَرَضُ نَحِيلاً جِدّاً فتراخٰی عَنِ الْعَمَل.

☆......☆......☆......☆

تمرین

سوال نمبر(۱): مذکورہ بالا جملوں کا ترجمہ کریں نیز فعل وفاعل کی نشاندہی کرتے ہوئے اعراب لگائیں۔

سوال نمبر(۲): درج ذیل افعال سے جملہ فعلیہ بنائیں۔

۱۔ أکل ۲۔ نظف ۳۔ یدرس ۴۔ حزن ۵۔ یعطی ۶۔ انتشر ۷۔ یستطیع ۸۔ یعیش ۹۔ لعب ۱۰۔ یرجع ۱۱۔ سقط ۱۲۔ سهل ۱۳۔ یساعد

سوال نمبر(۳): درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

۱۔ کوئی انسان ہوا کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتا۔ ۲۔ خالد اپنی والدہ کی طرف لوٹا۔ ۳۔

نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم رحیم وکریم ہیں۔۴۔ کافر مسلمان ہو گیا۔۵۔ مجھے معلوم ہوا کہ یہ ریل گاڑی کراچی جائے گی۔۶۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم شہد پسند فرماتے تھے۔۷۔ میں جامعۃ المدینہ میں پڑھتا ہوں۔۸۔ کھانا کھانے سے پہلے بسم اللہ پڑھنا سنت ہے۔۹۔ میں نے اپنے بھائی کو تین سو روپے دیئے۔ ۱۰۔ ہم اپنے والدین کا احترام کرتے ہیں۔۱۱۔ مسلمان پر لازم ہے کہ وہ اپنے رب کو پہچانے۔۱۲۔ ہشام اسکول کے صحن میں گیند سے کھیلتا ہے۔۱۳۔ بھوک کے وقت کھانا لذیذ ہوتا ہے۔

سبق نمبر: (11)

﴿......الفعل المعروف والمجهول......﴾

فعل چاہے لازم ہو یا متعدی اسکی دو قسمیں ہیں: ۱۔معروف ۲۔مجہول

معروف کی تعریف:

وہ فعل جس کا فاعل معلوم ہو، یعنی فعل کی نسبت فاعل کی طرف کی گئی ہو۔ جیسے: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم نے فرمایا)۔

مجہول کی تعریف:

وہ فعل جس کا فاعل معلوم نہ ہو، یعنی فعل کی نسبت مفعول کی طرف کی گئی ہو۔ جیسے: نُوْدِيَ لِلصَّلاةِ (نماز کے لئے نداء دی گئی)۔

أمثلہ

۱۔﴿أَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ﴾ ۲۔﴿كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَام﴾ ۳۔﴿خُلِقَ من مَاءٍ دَافِق﴾ ۴۔﴿وَوَرِثَ سُلَيْمَانُ دَاوُدَ﴾ ۵۔جَلَسَ زَيْدٌ ۶۔قَضَى الْأَمْرُ ۷۔ مَنْ ضَحِكَ ضُحِكَ ۸۔ماحَرُمَ أَخْذُه حَرُمَ إِعْطَائُه ۹۔ يُصْنَعُ من الفَوَاكِه العَصِيْرُ ۱۰۔يَجْتَمِعُ النَّاسُ فِي الْمَسْجِدِ خَمْسَ مَرَّاتٍ ۱۱۔ذَهَبْتُ إِلى الطَّبِيْبِ وَأَخَذْتُ مِنه الدَّوَاءَ ۱۲۔تُوْجَدُ فی باكستان فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ ۱۳۔فُتِحَ البَابُ ۱۴۔تَأَخَّرْتُ وَالْمُعَلِّمُ لَمْ يَسْمَحْ لی بالدُّخُوْلِ فی الفصل ۱۵۔تَخَايَلَ أَمَامِی مَنْظَرُ الصِّدَامِ الَّذِیْ حَدَثَ بالأمس فَأَحْزَنَنِی ۱۶۔جَاءَ فَصْلُ الرَّبِيْعِ وَازْدَانَتِ

الأرضُ بالخُضَارِ ١٧۔ وَاجَهَ زيدٌ الْمَصَائِبَ شُجَاعا ١٨۔ خَطَا الصَّبِيُّ خُطْوَتَيْنِ ثم وَقَفَ ١٩۔ ضَغَطَ الحاكمُ زِرَّ الجَرَسِ فحَضَرَ له السَّاعِي. ٢٠۔ حَطَّتِ الأسْعَار وفَرِحَ النَّاسُ.

☆......☆......☆......☆

تمرین

سوال نمبر(١): مندرجہ بالا جملوں میں مذکور فعل معروف ومجہول کوالگ الگ کریں۔

سوال نمبر(٢): فعل معروف ومجہول پر مشتمل عربی میں بیس جملے بنائیں۔

سبق نمبر: (12)

﴿......المفعول به......﴾

مفعول به کی تعریف:

وہ اسم جس پر فاعل کا فعل واقع ہو۔ ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًا.

مفعول بہ کی دو قسمیں ہیں: ۱۔صریح ۲۔غیر صریح

صریح کی تعریف:

وہ اسم جو بغیر تاویل کے اور بلا واسطہ حرفِ جر مفعول بہ واقع ہو۔ جیسے: نَصَرْتُ خَالِدًا.

غیر صریح کی تعریف:

وہ اسم جو بتاویل یا بواسطہ حرفِ جر مفعول بہ واقع ہو۔جیسے: نَظَرْتُ إِلٰی زَیْدٍ۔

أمثلہ

۱۔ ﴿مَن یُطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ أَطَاعَ اللّٰه﴾ ۲۔ اطْلُبُوا الْعِلْمَ مِنَ الْمَهْدِ إِلى اللَّحْدِ ۳۔نَضَّرَ اللّٰهُ امْرَءً سَمِعَ مناحَدِيْثاً فَبَلَّغَه ۴۔خَیْرُکُمْ مَنْ تَعلَّمَ القُرْآنَ وَ عَلَّمَه ۵۔ رَكِبْتُ السَّیَّارَةَ ۶۔عَالَجَ الطَّبِیْبُ الْمَرِیْضَ ۷۔ قَرَءَ الْعَالِمُ سُوْرَةً ۸۔رُءِیَتْ طَیَّارَةٌ عَلٰی حَدِّ بَاكِسْتَان ۹۔فَهِمْتَ دُرُوْسَنَا ۱۰۔ أَعْطَيْتُه دِرْهَماً لأَنَّه فَقِیْرٌ ۱۱۔غَرَسْتُ ثَلاثَ شَجَرَاتٍ ۱۲۔ظَلَمَ زَیْداً وَاَخَذَ مَالَه ۱۳۔ أَسْلَمْتُ عَلَى الأستاذ ۱۴۔أُرِیْدُ الْحَجَّ فِی السَّنَةِ الْقَادِمَةِ ۱۵۔اِطَّلَعْتُ عَلَى الأمرِ وَسَوْفَ أَقْضِیه ۱۶۔اِعْتَنَ

بِـأُمُوْرِ عَائِلَتِک ١٧ـجِـئـتُ مُتَـأَخِّـراً لأنَّ صَدِيْقِىْ خَالِد اسْتَبْطَأَنِى ١٨ـقـد تُـنْبِئُى الصَّحَائِفُ أَنْبَاءً كَذِبَةً ١٩ـقَـلِّلْ من اسْتِعْمَالِ السُّكَّرِ ٢٠ـأَفَـاقَ الْـغَـافِـلُ من غَفْلَتِه فَاشْتَرٰى رَسَائِلَ أَمِيْرَ أَهْلِ السُّنَّةِ وَأَخَذَ يُوَاظِبُ عَلى الاجْتِمَاعِ الأُسْبُوْعِيَّةِ فِى فيضان مدينة.

☆......☆......☆......☆

تمرین

سوال نمبر(١): مندرجہ ذیل ایمان افروز حدیث کا ترجمہ کرتے ہوئے مفعول بہ کی نشاندہی کریں۔

عـن أَبِـى الـطُّـفَيْـل أَنَّ رَجُلاً مِـن بَنِى لَيْث يُقَالُ له: فَرَاسُ بْنُ عَمْرو أَصَابَه صُدَاعٌ شَدِيْدٌ فَذَهَبَ بِه أَبُوْه إلى رَسُوْلِ اللّٰه صلّى اللّٰه عليه وسلّم فَأَجْلَسَه بَيْنَ يَدَيْه، وأَخَذَ بِجِلْدَةٍ بَيْنَ عَيْنَيْه فنَبَتَتْ فِى مَوْضِعِ أَصَابِعِ رَسُوْلِ اللّٰه صلّى اللّٰه عليه وسلّم شَعْرَةٌ، وَذَهَبَ عَنْه الصُّدَاعُ فَلَمْ يَصْدَعْ فَشَبَّ الْغُلَامُ، فَلَمَّا كَانَ زَمَنُ الْخَوَارِجِ أَجَابَهُمْ فَسَقَطَتِ الشَّعْرَةُ عَنْ جَبْهَتِه، فَأَخَذَه أَبُوْه فَحَبَسَه وَقَيَّدَه مَخَافَةَ أن يَلْحَقَ بِهِم، قَالَ: فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ فَوَعِظْنَاه وَقُلْنَا له: أَلَمْ تَرَ إلى بَرْكَةِ رَسُوْلِ اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم وَقَعَتْ؟ فَلَمْ نَزَلْ به حَتّى رَجَعَ عَنْ رَأْيِهِم، قَالَ: فَرَدَّ اللّٰه تِلْكَ الشَّعْرَةَ إلى جَبْهَتِه إذْ تَابَ.(البداية و النهاية)

سوال نمبر(٢): مفعول بہ پر مشتمل عربی میں پندرہ جملے بنائیں۔

سبق نمبر: (13)

﴿......المفعول المطلق......﴾

المفعول المطلق:

وہ مصدر منصوب جو ماقبل فعل کا ہم معنی ہو۔جیسے: نَصَرْتُ نَصْرًا.

مفعول مطلق کی تین اقسام ہیں: ۱۔تاکیدی ۲۔نوعی ۳۔عددی

مفعول مطلق تاکیدی:

وہ مفعول مطلق جو ماقبل فعل کی تاکید کے لیے لایا جائے۔جیسے:فَتَحْتُ فَتْحًا.

مفعول مطلق نوعی:

وہ مفعول مطلق جو ماقبل فعل کی حالت ونوعیت بیان کرنے کے لیے لایا جائے۔ جیسے:وَثَبَ خَالِدٌ وُثُوبَ الْأَسَدِ.

مفعول مطلق عددی:

وہ مفعول مطلق جو ماقبل فعل کی تعداد بیان کرنے کے لیے لایا جائے۔جیسے: أَكَلْتُ أُكْلَتَيْنِ فَقَطْ لأَنَّ فِيْ بَطَنِيْ وَجعاً شَدِيداً.

أمثله

۱۔﴿وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا﴾ ۲۔﴿صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيماً﴾ ۳۔طُبِعَ الْكِتَابُ طَبْعَتَيْنِ ۴۔هَزَمْنَا جُنْدَ الْعَدُوِّ هَزِيْمَةً نَكْرَاءَ ۵۔سافرت إلى المدينة سَفْرَتَيْن ۶۔رَنَّتِ الساعةُ رَنَّتَيْن ۷۔رَحَّبْنا بالضيوف الْكِرَامِ تَرْحِيباً ۸۔لا تَبْرُكْ بُرُوْكَ الْفَحْلِ فِي السَّجْدَةِ ۹۔يَاأَيُّها الشُّبَّانُ تَمَسَّكُوْا بِالشَّرْعِ تَمَسُّكاً ۱۰۔اِسْتَعْدَدْنا للامتحانِ

كلَّ الاستِعْدَادِ ١١۔ سَجدتُّ فِی رَکْعَةٍ مرَّتَین ١٢۔قُمْتُ أَمَامَ الأُسْتَاذِ وَقْفَةَ الْخَائِف ١٣۔وَقَفْتُ أَمَامَه وَقْفَتَینِ لکن مَا عَرفَنِی ١٤۔﴿وَتَأْکُلُونَ التُّرَاثَ أَکْلًا لَمًّا وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا﴾ ١٥۔﴿وَمَنْ یَتَّخِذِ الشَّیْطَانَ وَلِیًّا مِنْ دُونِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُبِینًا﴾ ١٦۔﴿وَلَقَدْ جَاءَ آلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ کَذَّبُوا بِآیَاتِنَا کُلِّهَا فَأَخَذْنَاهُمْ أَخْذَ عَزِیزٍ مُقْتَدِرٍ﴾ ١٧۔وَثِقْتُ بِکَ کُلَّ الثِّقَةِ ١٨۔زَارَ الطَّبِیْبُ الْمَرِیْضَ أَرْبَعَ مَرَّات.

☆......☆......☆......☆

تمرین

سوال نمبر (١): درج ذیل جملوں کا ترجمہ کرتے ہوئے مفعول مطلق کی تعیین اور قسم بیان کریں۔

تَثُورُ البَرَاکِیْنُ فِی بَعْضِ الْجِهَاتِ ثَوْرَاناً شَدِیْداً،فَتَهْدِمُ المَنَازِلَ هدماً، وتَدُکُّ المَبَانِی دَکًّا، و تَقْذِفُ النِّیرانَ قذْفاً مُسْتَمِرًّا، فیخاف السُّکانُ خَوْفاً عَظِیْماً، فلا تَسْمَعُ غَیْرَ نِسَاء یَصِحْن صِیَاحاً، وَأَطْفَالٍ یصرخون صراخةً، ولا تَرَی رِجَالاً اِلا نَکَبَهُمُ الدَّهْرُ نَکْبَتَیْنِ مَاتَ أَوْلادُهم وَضَاعَتْ أَمْوَالُهُمْ.

سوال نمبر (٢): مفعول مطلق کی اقسام میں سے ہر قسم کی تین تین مزید امثلہ بیان فرمائیں۔

❁......❁......❁......❁

سبق نمبر: (14)

﴿......المفعول فيہ......﴾

مفعول فيه كى تعريف:

وہ اسم جو اس زمان یا مکان پر دلالت کرے جس میں فعل واقع ہو۔ جیسے: دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ اسے ظرف بھی کہتے ہیں۔

ظرف کی دوقسمیں ہیں: ۱۔ظرف زمان ۲۔ظرف مکان

ظرف زمان كى تعريف:

وہ اسم جو اس وقت پر دلالت کرے جس میں فعل واقع ہو: جِئتُ يَوْمًا.

ظرف مكان كى تعريف:

وہ اسم جو اس جگہ پر دلالت کرے جس میں فعل واقع ہو: دَخَلْتُ مَسْجِداً.

أمثله

۱۔﴿وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ﴾ ۲۔دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ عَلى الصَّبَاحِ ۳۔مَكَثْتُ فِى كَرَاتَشِى شَهْراً ۴۔ قَرَأْتُ الْكِتَابَ فِى أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ ۵۔ذَهَبْتُ يَوْماً إِلى فيضان مدينه ۶۔لَقِيْتُ بَكْراً قَبْلَ رَمَضَانَ ۷۔قُمْتُ أَمَامَ بَابِ الْمَسْجِدِ ۸۔دَفَنَ عَمْرو دَرَاهِمَ تَحْتَ الأَرْض۹۔ ﴿لا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ﴾ ۱۰۔ نَامَ الْكَلْبُ تَحْتَ الشَّجَرَةِ ۱۱۔عبد الحميد يَسْكُنُ فِى الْمُسْتَعْمَرَةِ ۱۲۔سِرْتُ الْيَوْمَ مِيْلَيْنِ ۱۳۔ كَتَبْتُ الْمَكْتُوبَ لَيْلَةً ۱۴۔أَبْصَرْتُ تَحْتَ الطَّاوِلَةِ هِرَّةً تَمُوْءُ ۱۵۔أُبِيْحَ لَنَا الافْطَارُ فِى السَّفَرِ ۱۶۔أَخَذَ

رِجَالُ الشُّرْطَةِ اللُّصُوْصَ وَضَرَبُوْهُمْ فِى الْمُعْتَقَلِ

☆......☆......☆......☆

تمرین

سوال نمبر(۱): مندرجہ بالا جملوں میں موجود ظرف زمان اور ظرف مکان الگ الگ کریں۔

سوال نمبر(۲): مفعول فیہ پر مشتمل عربی میں دس جملے بنائیں۔

سبق نمبر: (15)

﴿......المفعول معہ......﴾

مفعول معہ کی تعریف:

وہ اسم جو ایسی واؤ کے بعد واقع ہو جو مَـعَ کے معنی میں ہو۔ یہ واؤ مصاحبت کے لیے ہوتی ہے۔ جیسے: قُـمْـتُ وَزَيْدًا اس مثال میں قُمْتُ فعل، واؤ بمعنی مَعَ اور زَيْدًا مفعول معہ ہے۔

فائدہ: اگر کوئی لفظ مَعَ کے بعد آئے گا تو وہ مفعول معہ نہیں ہوگا۔

أمثلہ

۱۔قُمْتُ وَزَيْدًا ۲۔سِرْتُ وَاللَّيْلَ ۳۔ أَنَا ذَاهِبٌ وَخَالِداً ۴۔ انْتَظَرْتُكَ وَطُلُوعَ الشَّمْسِ ۵۔مَا أَنْتَ وَالسَّيْرَ ۶۔سِرْتُ وَالطَّرِيقَ ۷۔اسْتَوَى الْمَاءُ وَالْخَشَبَةَ ۸۔ جَاءَ الْبَرْدُ وَالْجُبَّاتِ ۹۔مَا شَأْنُكَ وَبَكْرًا ۱۰۔سِرْتُ وَالنِّيلَ ۱۱۔ جَاءَ الامِيرُ وَالْجَيْشَ ۱۲۔سَافَرَ زَيْدٌ وَالشَّارِعَ الْجَدِيدَ ۱۳۔ رَجَعَ السَّعِيدُ وَالشَّمْسَ ۱۴۔لا تَاكُلْ وَالكَلامَ فِي وَقْتٍ وَاحِدٍ.

☆......☆......☆......☆

تمرین

سوال نمبر(۱): مندرجہ بالا مثالوں کا ترجمہ کرتے ہوئے مفعول معہ کی پہچان کریں۔

سوال نمبر(۲): مندرجہ بالا جملوں میں سے دس کی ترکیب نحوی کریں۔

سبق نمبر: (16)

﴿......المفعول له......﴾

مفعول له کی تعریف:

وہ مفعول ہے جو فعل مذکور کے واقع ہونے کا سبب بیان کرے۔اسے مفعول لأجله بھی کہتے ہیں۔جیسے:سَافَرْتُ إِلَی الْمَدِيْنَةِ زِيَارَةً لَهَااس مثال میں زِيَارَةً مصدر سَافَرْتُ فعل کا سبب واضح کر رہا ہے۔

أمثله

١۔ يَجْعَلُوْنَ أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ مِنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ٢۔ ويَسْعَوْنَ في الأرض فَسَاداً ٣۔ ذَهَبَ خَالِدٌ إلى رَئِيْسِ الْجَامِعَة لِتَمَلُّقٍ ٤۔ اِلْتَحَقْتُ بِالْمَدْرَسَةِ رَغْبَةً فِي تَعَلُّمِ الدِّيْنِ ٥۔اشْتَرَيْتُ الثَّوْب تِجَارَةً ٦۔ لَعِبَ الأَطْفَالُ نَشَاطاً ٧۔جِئْتُکَ لإِکْرَامِک ٨۔نُنْفِقُ أَمْوَالَنَا ابْتِغَاءَ مَرْضَاةِ اللّٰه ٩۔أَرْسَلَ اللّٰهُ الأَنْبِيَاءَ هِدَايَةً ١٠۔ قَرَأْتُ الْكِتَاب حِفْظاً ١١۔ أَقَمْتُ الْحَفْلَ إِکْرَاماً لِصَدِيْقِي ١٢۔أَقْرَءُ الْقُرْآن حِرْصاً عَلَى الثَّوَاب ١٣۔ زَيَّنْتُ الْفَصْلَ إِکْرَاماً للأُسْتَاذ١٤۔وَيْحَكُمْ! تُمَارِسُوْنَ الطِّبَّ طَمْعاً فِي الْمَال ١٥۔أَقْرَءُ الصُّحُفَ طَلَباً على أَحْوَالِ الْمُسْلِمِيْنَ ١٦۔إِنَّکَ تَسْتَحِقُّ الْعِقَابَ لٰکِنِّيْ صَفَحْتُ عَنْکَ قَصْدَالإصلاح ١٧۔احْمَرَّ وَجْهُ الرَّجُلِ غَضَباً ١٨۔أَسْرَعْنَا إلى الْفَصْلِ خَوْفاً من فُوَاتِ الدَّرْس ١٩۔ولا تَقْتُلُوْا أَوْلادَكُمْ خَشْيَةَ إِمْلاقٍ.

☆......☆......☆......☆

تمرین

سوال نمبر(۱): مندرجہ بالا مثالوں کا ترجمہ کرتے ہوئے مفعول لہ کی تصریح کریں۔

سوال نمبر(۲): مفعول لہ کی ۱۰ امثلہ تحریر کریں۔

سبق نمبر: (17)

﴿......أسماء الاشارة......﴾

اسم اشارہ کی تعریف:

وہ اسم جسے کسی چیز کی طرف اشارہ کرنے کیلئے وضع کیا گیا ہو اسے اسم اشارہ کہتے ہیں۔ اور جس چیز کی اشارہ کیا جائے اس کو مشارالیہ کہتے ہیں۔ جیسے: هــذا الكتاب مفيد اس مثال هذا اسم اشارہ ہے اور الكتاب مُشَارٌ اليه ہے۔

أمثله

۱۔ تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلى بَعْض ۲۔ ذلك الْكِتَابُ لا رَيْبَ فِيْه ۳۔ هذه جَهَنَّمُ الَّتِي كُنْتُمْ تُوْعَدُوْن ۴۔ هذَانِ الْقَلَمَانِ أَسْوَدَان ۵۔ هَاتَان بَقَرَتَان ۶۔ أتَعَلَّمُ فِي هذه الْمَدْرَسَة ۷۔ هذا شُرْطِيٌّ ۸۔ انْظُرْ تِلْكَ الشَّاةَ ۹۔ هذه ابْنَةٌ صَغِيْرَة ۱۰۔ هؤلاء أَقْلامٌ ۱۱۔ هَاتَانِ التلمِيْذَتَان تَذْهَبَانِ إلى الْمَدْرَسَة ۱۲۔ هذه الْغُرْفَةُ وَاسِعَة ۱۳۔ ذَانِك خَادِمَانِ فِى الْمَسْجد ۱۴۔ أولئك فَائِزَاتٌ فِى الامْتِحَانِ السَّنَوِيَّة ۱۵۔ لا تَلْتَفِتْ أَيُّهَا الْمُسْلِمُ إلى أولئك الَّذِيْن يَحْرُمُوْنَ الصَّلاةَ عَلى النَّبِيِّ ۱۶۔ ذلك الرَّفُّ مُنْكَسِرٌ ۱۷۔ أَرُوْحُ فِى الْقَافِلَةِ الْمَدَنِيَّةِ هذا الأَسْبُوْع انشاء الله ۱۸۔ انْظُرْ يَا أَخِيْ إلى تِلْكَ الشَّجَرَةِ اصْطَدَمَ السَّيَّارَةُ بِهَا بِالأَمسِ.

☆......☆......☆......☆

تمرین

سوال نمبر (١): مندرجہ بالا مثالوں کا ترجمہ کرتے ہوئے اسم اشارہ اور مشار الیہ الگ الگ کریں۔

سوال نمبر (٢): مندرجہ ذیل کا عربی میں ترجمہ کریں۔

١۔ یہ ایک کاپی ہے۔٢۔ وہ دو عمامے بہت حسین ہیں۔٣۔ وہ لوگ نماز پڑھ رہے ہیں۔٤۔ یہ چاک قیمتی ہے۔٥۔ یہ بلیک بورڈ سیاہ ہے۔٦۔ وہ تاجر امانت دار ہیں۔ ٧۔ وہ دونوں جادوگر ہیں۔٨۔ یہ جملہ طویل ہے۔٩۔ یہ باغ خوبصورت ہے۔ ١٠۔ وہ عورتیں مسلمان ہیں۔١١۔ ''غیبت کی تباہ کاریاں'' اس وقت کی ایک تاریخی کتاب ہے۔١٢۔ وہی لوگ کامیاب ہیں جو سنت کی پیروی کرتے ہیں۔

سبق نمبر: (18)

﴿......کلمات الاستفہام......﴾

کلمات استفہام کی تعریف:

استفہام کا لغوی معنی سوال کرنا، پوچھنا ہے، جبکہ اصطلاح میں کلمات استفہام سے مراد وہ کلمات ہیں جن کے ذریعے کسی چیز کے بارے میں سوال کیا جائے۔

أمثلہ

١۔أَ قَامَ النَّاسُ بِمُظاهَرةٍ بِالْأَمْسِ؟ ٢۔أَيْنَ بَيْتُكَ؟ ٣۔مَتىٰ تَسْتَيْقِظُ فِي الصَّبَاحِ؟ ٤۔لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ؟ ٥۔كَمْ تُفَّاحاً اشْتَرَيْتَ؟ ٦۔ مَا هذا؟ ٧۔هَلْ عِنْدَكُم مَجَلَّاتٌ عَرَبِيَّةٌ؟ ٨۔أَيَّةُ السَّاعَةِ تُحِبُّ؟ ٩۔مَنْ جَاءَ مِنَ الْقَرْيَةِ؟ ١٠۔مَاذَا تَفْعَلُ مَسَاءَ الْيَوْمِ؟ ١١۔كَيْفَ وَجَدتُّمْ بَلَدِيْ؟ ١٢۔بِأَيِّ وَقْتٍ تَقُوْمُ الْجَمَاعَةُ لِلْفَجرِ؟ ١٣۔أَيُّكُمْ يَأْتِيْنِى بِالشَّاىِ؟ ١٤۔فِى أَيِّ جَالِيَةٍ وزُقَاقٍ أَنْتَ تَسْكُنُ؟ ١٥۔كَيْفَ بِيْئَةُ بَلَدِكَ فِى هذه الأَيّام؟ ١٦۔ مَا عُنْوانُكَ ؟ ١٧۔مَا تَعْرِيْفُكَ ؟ ١٨۔هَل لَكَ تَاشِيْرَةُ الدُّخُولِ؟ ١٩۔مَنْ هُمْ ؟ ٢٠۔مِنْ أَيْنَ حَفِظْتَ الْقُرْآن؟٢١۔ مَتى تُسَافِرُ فِى الْقَافِلَةِ الْمَدَنِيَّةِ؟ ٢٢۔ كَمْ عُمْرُكَ؟

☆......☆......☆......☆

تمرین

سوال نمبر(١): مذکورہ امثلہ میں موجود جملوں کا ترجمہ کریں نیز کلمات

استفہام کی پہچان کریں۔

سوال نمبر (۲): مندرجہ ذیل کا عربی میں ترجمہ کریں۔

۱۔تم کہاں پڑھتے ہو؟ ۲۔آپ کا کیا حال ہے؟ ۳۔تمہارے کتنے بھائی ہیں؟ ۴۔ہم پکنک پر کب جائیں گے؟ ۵۔تم نے یہ گھڑی کہاں سے خریدی؟ ۶۔کل ہم نے کیا پڑھا تھا؟ ۷۔آپ کہاں کے رہنے والے ہیں؟ ۸۔کہاں جانے کا ارادہ ہے؟ ۹۔کیا آپ عربی جانتے ہیں؟ ۱۰۔یہ قلم کس کا ہے؟

سبق نمبر: (19)

﴿......الأسماء الموصولة......﴾

اسم موصول کی تعریف:

وہ اسم جو جملے کا اکیلا جزء نہ بن سکے بلکہ اپنے مابعد جملے سے ملکر کسی جملے کا جزء بنے ایسے اسم کو اسم موصول کہا جاتا ہے۔

اسماء موصولہ:

الَّذِی، اللَّذَان، الَّذِیْن، الْأُلٰی الَّتِی، اللَّتَان، اَللَّاتِی، اللَّوَاتِی، من، ما، أَیٌّ، الف لام بمعنی الذی، ذُو بمعنی الذی.

أمثلہ

۱۔ ﴿أَرَأَیْتَ الَّذِی یُکَذِّبُ بِالدِّیْن﴾ ۲۔﴿تَبَارَکَ الَّذِیْ بِیَدِہِ الْمُلْکُ﴾ ۳۔ ﴿لا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ﴾ ۴۔الامَامُ أَحْمَدرضا رضی الله تعالی عنه هُوَ الْبَطَلُ الشُّجَاعُ الَّذِی أَحْرَزَ الْعَقَائِدَ الإسْلامِیَّةَ لِلأُمَّةِ الْمُسْلِمَة ۵۔أَیْنَ بِنْتُکَ الَّتِیْ کَسَرَتْ زُجَاجَةَ شُبَّاکِنَا ۶۔مَن لا یَرْحَمُ لا یُرْحَمُ ۷۔وَبَّخْتُ الاطْفَالَ الَّذِیْنَ مَزَّقُوا کُتُبِی ۸۔أَکَلْتُ الْکَعْکَعْةَ الَّتِی أُعْطِیْتَنِي عَلی فَوْزِ الامْتِحَان ۹۔ شَرِبْتُ عَصِیْرَ الأَنبَجِ الَّذِیْ کَانَ بَارِداً ۱۰۔ أَثْرَی الْعُمَّالُ الَّذِیْنَ ذَهَبُوْا إلی الْبِلادِ الْعَرَبِیَّة ۱۱۔أَعْطَی الْحُکُوْمَةُ الْجَوَائِزَ النِّسَاءَ اللواتی نَصَرْنَ الْمُسْلِمِیْنَ الْمَجْرُوْحِیْنَ فِی انْفِجَارِ قُنْبُلَةٍ ۱۲۔الطُّلابُ الَّذِیْنَ یَجْتَهِدُوْنَ فِی حِفْظِ الدُّرُوْسِ یَفُوْزُوْنَ فِی مَجَالاتِهِم دَائِماً۔

☆......☆......☆......☆

تمرین

سوال نمبر (۱): مذکورہ امثلہ میں اسم موصول کی نشاندہی کریں۔

سوال نمبر (۲): اسمائے موصولہ پر مشتمل کوئی سے دس جملے بنائیں۔

سبق نمبر: (20)

﴿......الحروف الجارة......﴾

حروف جارہ کی تعریف:

ایسے حروف جو اپنے مابعد اسم کو جر دیں انہیں حروف جارہ کہتے ہیں۔ یہ سترہ ہیں جن کو اس شعر میں بیان کیا گیا ہے:

باؤ تاؤ کاف و لام و واؤ منذ و مذ خلا
ربّ حاشا من عدا فی عن علی حتی إلی

جس اسم پر یہ داخل ہوں اس کو مجرور کہا جاتا ہے۔

أمثلہ

۱۔ كَتَبْتُ بَالْقَلَم ۲۔خَالِدٌ يَنْظُرُفِي الْمِرْآة ۳۔ الْقَلَمُ عَلى الْمِنْضَدَةِ ۴۔ ذٰلِکَ الْكِتَابُ لِبَكْرٍ ۵۔ سَفَرْتُ مِنْ كَرَاتَشِيْ إلى الْمَدِيْنَةِ الْمُنَوَّرَةِ ۶۔سَأَلْتُه عَنْ عُنْوَانِه ۷۔ الأُسْتَاذُ كَالأَبِ ۸۔الْمُصَلِّى فِي الْمَسْجِد ۹۔ جَاءَ نِی مُسْلِمُوْ بَاكِسْتَان خَلا رَئِيْسِ الْوُزَرَاء ۱۰۔وَاللّٰهِ مَا نَسِيْتُ كَلامَک ۱۱۔ مَا كَلَّمْتُهُ مُذْ وَمُنْذُ شَهْرٍ ۱۲۔زَيْدٌ أَعْلَمُ مِنْ بَكْرٍ ۱۳۔قَرَأْتُ الْكِتَابَ حَتَّى السَّطْرِ الْأَخِيْرِ ۱۴۔الْكَمْبُيُوْتَرُ مِنْ الِاخْتِرَاعَاتِ الْجَدِيْدَة ۱۵۔مَرْكَزُ الدَّعْوَةِ الإسْلامِيَّةِ فيضان مدينه فِي كَرَاتَشِي ۱۶۔ الْمُوَاظَبَةُ عَلَى الْعَمَلِ بِالْجَوَائِزِ الْمَدَنِيَّةِ سَبَبُ الْفَوْزِ وَالْفَلاح ۱۷۔تَسُرُّ أَرْوَاحُنا بِبِيْئَةِ الدَّعْوَةِ الإسْلامِيَّة.

☆......☆......☆......☆

تمرین

سوال نمبر(۱): مذکورہ جملوں میں سے حروف جارہ اور اسمائے مجرورہ الگ الگ کریں۔

سوال نمبر(۲): مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

۱۔میں لاٹھی کے سہارے چلا۔۲۔زید گھوڑے پر سوار ہوا۔۳۔خالد اندھیری رات میں گھر آیا۔۴۔حضور علیہ السلام کے صحابہ ستاروں کی مانند ہیں۔۵۔یہ عمامہ ابو حمید کا ہے۔۶۔پارلیمینٹ گھر سے دور ہے۔۷۔میں نے استاد صاحب سے فرض نماز کے متعلق سوال کیا۔۸۔اللہ کی قسم میں ضرور جاؤں گا۔۹۔مکہ سے مدینہ تک ۱۰۔ہاتھ کہنی تک دھونا فرض ہے۔

سبق نمبر: (21)

﴿......اسم الفاعل والمفعول......﴾

اسم فاعل ومفعول کی تعریف:

اسم فاعل وہ اسم ہے جو فعل سے مشتق ہواور اس ذات پر دلالت کرے جس کے ساتھ فعل قائم ہو، جیسے: نَاصِرٌ (مدد کرنے والا) اور اسم مفعول وہ اسم ہے جو فعل متعدی سے مشتق ہواور اس ذات پر دلالت کرے جس پر فعل واقع ہوتا ہے۔ جیسے: مَنْصُوْرٌ (مدد کیا ہوا)

أمثلہ

۱۔إِنَّمَا أَنَا قَاسِمٌ وَاللّٰه يُعْطِي ۲۔هَلِ الثَّوْبُ مَغْسُوْلٌ ۳۔اَلبَيِّنَةُ على الـمُدَّعِي والْيَمِيْنُ على المُنكِر ۴۔ الْفَاعِلُ مَرْفُوْعٌ وَالْمَفْعُوْلُ مَنْصُوْبٌ ۵۔هَلْ أنتم مُجْتَهِدُوْن ۶۔اللّٰه خَالِقٌ ۷۔التَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَن لا ذَنْبَ له ۸۔ خَالِدٌ مَنْصُوْرٌ ۹۔هُمَا فَاتِحَان ۱۰۔كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَان ۱۱۔يَامُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ علٰى دِيْنِک ۱۲۔اجْتَمَعَ الْمُعَلِّمُوْنَ وَالْمُتَعَلِّمُوْنَ فِى الْحَفْلَةِ الْأُسْبُوْعِيَّةِ ۱۳۔الْمُؤمنونَ الصَّالِحُون فِي صَلاتِهِمْ خَاشِعُوْن ۱۴۔سَائِقُ ذالک الباص مَصْرُوْفٌ فى الْعَمَلِ ۱۵۔لَسْتُ بِالْجَاحِدِ فَضْلَكُم ۱۶۔مَا مُطِيْعُ الْجَاهِلُ نُصْحَ الطَّبِيْبِ ۱۷۔كُلُّ مَمْنُوْعٍ مَرْغُوْبٌ فِيْه ۱۸۔دُعَاءُ الْمَظْلُوْم مُسْتَجَابٌ ۱۹۔ الْمُهَذَّبُ مَحْمُوْدٌ ۲۰۔أ قَادِمٌ رفيقُنا الان؟

☆......☆......☆......☆

تمرین

سوال نمبر(۱): مذکورہ جملوں کا ترجمہ کرتے ہوئے اسم فاعل ومفعول کی پہچان کریں۔
سوال نمبر (۲): اسم فاعل ومفعول پر مشتمل کوئی سے دس جملے بنائیں۔

سبق نمبر: (22)

اسم التفضیل

اسم تفضیل کی تعریف:

وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات پر دلالت کرے جس میں دوسروں کے مقابلے میں معنی مصدری کی زیادتی ہو۔ جس میں مصدری معنی کی زیادتی پائی جائے اسے مُفَضَّل اور جس کے مقابلے میں یہ زیادتی پائی جائے اسے مُفَضَّل علیه کہتے ہیں۔ جیسے: زَیْدٌ أَفْهَمُ مِنْ خَالِدٍ (زید خالد کے مقابلے میں زیادہ سمجھدار ہے) اس مثال میں زید مُفضّل اور خالد مُفضّل علیه ہے۔

أمثلہ

١۔﴿أُولٰئِکَ کَالأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ﴾ ٢۔﴿اللّٰهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَوْهُ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِيْنَ﴾ ٣۔يَا أَكْرَمَ الأَوَّلِيْنَ وَالآخِرِيْنَ انْظُرْ حَالَنَا ٤۔ أَفْضَلُ الذِّكْرِ لا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰه ٥۔فَقِيْهٌ وَاحِدٌ أَشَدُّ عَلَى الشَّيْطَانِ مِنْ أَلْفِ عَابِدٍ ٦۔ أَكْبَرُ مِنْکَ سِنًّا أَكْثَرُ منک تَجْرِبَةً ٧۔ مَاءٌ ہ أَبْيَضُ مِنَ اللَّبَنِ ٨۔ خَالِدٌ أَزْكَى الطُّلابِ ٩۔نَبِيُّنَا أَفْضَلُ الْمُرْسَلِيْنَ ١٠۔ الْعِلْمُ أَنْفَعُ مِنَ الْمَالِ ١١۔الدَّرَّاجَةُ مِنْ أَرْخَصِ وَسَائِلِ النَّقْلِ الْحَدِيْثَةِ وَأَسْهَلِهَا اسْتِعْمَالاً ١٢۔الدَّارُ الْكُبْرٰى جَمِيلَة ١٣۔﴿أُولٰئِکَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى﴾ ١٤۔فَازَ زَيْدٌ فِى الامْتِحَانِ بِالدَّرَجَةِ الْوُسْطٰى ١٥۔﴿وَأَنْتُمُ الأَعْلَوْنَ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ﴾.

☆......☆......☆......☆

فهرس معانی الألفاظ الصعبة

الحكايات

نمبر شمار	الفاظ	معانی
	1-الغراب	
1	لِيُرْوِىَ عَطَشَه	تاکہ وہ اپنی پیاس بجھائے۔
2	أَحْضَرَ	لایا / حاضر کیا۔
3	جَرَّة	مٹی کا گھڑا (جمع) جَرٌّ ، جِرَار۔
4	قَاعٌ	تہ / نیچے (جمع) أَقْوَاعٌ، قِيْعَانٌ۔
5	أَصْبَحَ قَرِيْباً	قریب ہوگیا۔
6	فُوْهَة	منہ، دہانہ (جمع) فُوْهَاتٌ۔
7	سَاحَةُ الْمَدْرَسَةِ	مدرسے کا صحن۔
	2-الكلب	
8	قِطْعَةُ عَظْمٍ	ہڈی کا ٹکڑا۔
9	اِسْتَبْشَرَ	وہ خوش ہوا۔
10	غَدَاءً شَهِيًّا	مزیدار ظہرانہ یعنی دوپہر کا کھانا۔
11	شَاطِئِ النَّهْرِ	نہر کے کنارے۔
12	خَيَالٌ	عکس (جمع) أَخْيِلَةٌ
13	هَجَمَ	حملہ کیا۔
14	بَيْضَةُ الْيَوْمِ خَيْرٌ مِنْ دَجَاجَةِ الْغَدِ	نو نقد نہ تیرہ ادھار

15	جُدْرَانٌ	دیواریں (واحد) الْجَدْر

3-القرد والنجار

16	الْقِرْدُ	بندر (جمع) قُرُوْدٌ،قِرَدَةٌ
17	نَجَّارٌ	بڑھئی۔
18	مِنْشَارٌ	آری (جمع) مَنَاشِیْر
19	أن يُقَلِّد	نقل اتارنا۔
20	وَتَدًا	کیل (جمع) أَوْتَاد
21	صَاحَ	چیخا
22	التَّدَخُّلُ	دخل اندازی، مداخلت کرنا
23	فُنْدُقٌ	ہوٹل (جمع) فَنَادِق
24	الصِّعَابُ	مشکلات(واحد)صَعْب
25	الْخَلايَا	شہد کی مکھیوں کے چھتے(واحد) الْخَلِيَّةُ
26	يَجْنِیْ	چنتا ہے
27	اِنْتَاجٌ	پیداوار، پروڈکٹ

4-الاسد والثعلب والذئب

28	السِّبَاعُ	درندے (واحد)السَّبُعُ
29	أَبُو الحُصَيْن	لومڑی کی کنیت
30	خَرَزَةٌ	مہرہ
31	مَخَالِيْبُ	پنجے(واحد)مِخْلَب
32	اِنْسَلَّ	کھسک گیا

33	مَـــوْقِفُ السَّيَّارَات	بس اسٹاپ /اڈہ

5- الاسد و الفأر

34	الفأر	چوہا
35	هَبَّ	وہ جاگا۔
36	رَقَّ	نرم ہوا۔
37	شَرَكٌ	شکاری کا جال (جمع) أَشْرَاكٌ، شُرُك
38	الصَّيَّادُوْن	شکاری
39	زَأَرَ	وہ دھاڑا۔
40	مُسَاعَدَةٌ	مدد
41	حَادَّةٌ	تیز
42	مَزِيَّةٌ	خصوصیت /فضیلت (جمع) مَزَايَا
43	الْمَوْزُ	کیلا

6-الراعی و الذئب

44	يَرعٰى	وہ چراتا ہے۔
45	الغنم	بھیڑ بکریاں
46	مَرْعًى	چراگاہ
47	الْعُشْبُ الأَخْضَرُ	سبز گھاس
48	يَسْخَرُ	وہ مذاق کرتا ہے۔
49	عِصِيٌّ	لاٹھیاں (واحد) العَصَا

50	اِنْقَاذٌ	بچانا،نجات دلانا
51	زَعَق	وہ چلایا
52	فَتَک	اس نے ہلاک کردیا
53	نَجْدَۃٌ	مدد
54	اَلْقَنَاۃُ الْمَدَنِیَّۃُ	مدنی چینل
7- اَعْمَالٌ مَشْرُوْعَۃٌ وَاَعْمَالٌ غَیْرُ مَشْرُوْعَۃٍ		
55	مَوَدَّۃٌ	محبت
56	اَلْغَشُّ	دھوکہ
57	اَلْمُرَابِیْ	سود لینے والا
58	رَاتِبُ الْوَظِیْفَۃِ	مقرر مشاہرہ
59	اَلتَّسَوُّلُ	بھیک مانگنا
60	بَیْعُ الْمُخَدَّرَاتِ	نشہ آور اشیاء کی خرید وفروخت
61	اَلتَّھْرِیْبُ	اسمگلنگ
62	دَخْلُ الْمُحَامِیْ	عدالت کے وکیل کی آمدنی
8-اَلشَّرُّ بِالشَّرِّ		
63	یَعْوِيْ	وہ بھونکتا ہے
64	یُطِلُّ	وہ جھانکتا ہے
65	شُبَّاکٌ	کھڑکی (جمع) شَبَابِیْک
66	خَبَأَ	اس نے چھپایا
67	اَبْرَزَ	اس نے ظاہر کیا
68	قِرْشٌ	سکہ (جمع) قُرُوْش

9-الذئب والخروف		
69	خَرُوف	بھیڑ کا بچہ (جمع) خِرَافٌ، أَخْرِفَۃٌ
70	عَكَّرْتَ	تو نے گدلا کر دیا
71	شَتَمْتَ	تو نے گالی دی
72	لا بُدَّ	ضروری ہے
10-الثعلب الذکی		
73	ذَكِيٌّ	ذہین (جمع)أذکیاء
74	عَنْزٌ	بکری/ ہرنی (جمع) أَعْنُزٌ / عُنُوْزٌ
75	عَذْبٌ	میٹھا
76	اغْتَرَّتْ	دھوکہ کھا گئی
77	وَثَبَتْ	چھلانگ لگائی
11-السعید من وعظ بغیرہ		
78	ظَبْیٌ	ہرن (جمع) ظِبَاءٌ
79	اصْطَادُوْا	شکار کیے
80	أَطَارَ	اڑا دیا
81	الْوَجْبَۃُ	ایک وقت کا کھانا
82	قَلَمُ الرَّصَاصِ	پنسل
83	الْخَوْخَۃُ	آڑو (جمع) الْخَوْخُ
84	السَّلَطَۃُ	سلاد
12-التقلید الأعمی		
85	بِضَاعَۃٌ	سامان (جمع) بَضَائِعُ

86	یَئِنّ	کراہنا
87	مُرْتَاحاً	سکون سے
88	بِرْکَۃُ مَاءٍ	پانی کا تالاب
89	یُصَادِفُ	سامنے آئے گا، اتفاقاً یا اچانک ملے گا
90	امْتَصَّ	چوس لیا
91	کَمِیَّۃٌ	مقدار
	13-الاسلام والطھارۃ	
92	حَثَّ	ابھارا
93	الْبِیْئَۃُ	ماحول
94	یَتَکَرَّرُ	بار بار کرتا ہے
95	الأَوْسَاخُ	میل کچیل (واحد) وَسَخٌ
96	یُضِیْفُ اِلٰی ذٰلِکَ	علاوہ ازیں
	14-أَرْکَانُ الاسْلام خمسۃ	
97	ذِرْوَۃٌ	چوٹی / بلندی (جمع) ذُرًی
98	سَنَامٌ	عظمت (جمع) أَسْنِمَۃٌ
99	احْتِسَاباً	ثواب حاصل کرنے کیلئے
	15-شُرْطِیُّ السَّیْر	
100	مَفَارِقُ الشَّوَارِع	چوک
101	یُشْرِفُ	نگرانی کرتا ہے
102	الْمُرُوْر	ٹریفک
103	الشَّاحِنَاتُ	بار بردار گاڑی / ٹرک (واحد) شَاحِنَۃٌ

104	اَلْحَافِلاتُ	بسیں (واحد) حافلة
105	اَلْمِظَلَّةُ	چھتری
106	نَبِيْلاً	شریفانہ (جمع) نُبَلاءُ
107	يَقُوْدُ	وہ راہنمائی کرتا ہے
108	اجْتِيَازٌ	عبور کرنا، پار کرنا
109	عَرَبَاتٌ	تانگہ / گھوڑا گاڑی (واحد) عَرَبَةٌ
16-فی السوق		
110	الدقيق	آٹا
111	الأرُزُّ	چاول
112	الزُّبْدُ	مکھن
113	الانْبجُ	آم
114	اَلْبُرْتقَالُ	موسمی
115	البَطاطس	آلو
116	اَلْقَرْعُ	کدو (واحد) قَرْعَةٌ
117	اَلْخَسُّ	پالک
118	اَلْبَاذِنْجَانُ	بینگن
119	الاسْعَارُ	قیمتیں (واحد) سعر
120	رَخِيْصَةٌ	سستی
121	سَلَّةٌ	ٹوکری
17- عمل خير من مسئلة		
122	يَتَسَوَّلُوْنَ	بھیک مانگتے ہیں

123	قُدُومًا	کلہاڑی (جمع) قَدَائِمُ
124	احتَطِبُ	لکڑیاں جمع کرو
125	بِعُ	بیچو

18-الابتلاء فی الدنیا

126	أبرص	کوڑھ کے مرض والا
127	أقرع	گنجا
128	أعمی	اندھا
129	قَذُ قَذِرَ	گھن کھاتے ہیں
130	نَاقَةٌ عُشَرَاءُ	دس ماہ کی حاملہ اونٹنی
131	مسح	ہاتھ پھیرا
132	أُنْتِجَ هٰذَانِ	یعنی صاحب الابل اور صاحب البقرۃ کے ہاں اونٹ اور گائے کی کثرت ہوئی
133	وَلَّدَ هٰذَا	یعنی صاحب الشاۃ کے ہاں بکریوں کی کثرت ہوئی
134	حِبَالٌ	زادِراہ
135	كَابِراً عَنْ كَابِرٍ	نسل در نسل

19-الأیام و الشہور و الفصول

136	الاسَابِيعُ	ہفتے
137	يَنَايِرُ	جنوری
138	الرَّبِيعُ	موسم بہار
139	الْخَرِيفُ	موسم خزاں
140	جَهَّزْتُ	میں نے تیار کیا
141	دَرَجَةُ الرُّطُوبَةِ	ہوا میں نمی کا تناسب

142	تُغَرِّدُ الطُّيُوْرُ	پرندے نغمہ سرائی کرتے ہیں
143	اَلْمَرَاوِح	پنکھے(واحد) مِرْوَحَةٌ

تكلموا باللغة العربية

	20-أسماء الاشارة للقريب	
144	كراسة	کاپی(جمع)كَرَارِيْسُ، كُرَّاسَاتٌ
145	بَطَلٌ	ہیرو(جمع) أَبْطَال
146	جِسْر	پل(جمع) جُسُوْر
147	بَامِيَة	بھنڈی
148	فُرْشَاة الأسنان	ٹوتھ برش
149	مَوْز	کیلا
150	فَانِيْلَةٌ	بنیان
151	تَنْبُوْلٌ	پان
152	زَبَائِن	کسٹمرز،گاہک(واحد) زَبُوْن
153	مَلْحَمَة	قصائی کی دکان
154	بَنْک	بینک
155	کمپنیاں	شَرِكَاتٌ
156	بریف کیس	شَنْطَةٌ
157	سٹول	كرسيٌّ بِدُون ظَهْر
	21-أسماء الاشارة للبعيد	

158	مُسْتَشْفٰى	ہسپتال (جمع) مُسْتَشْفَيَاتٌ
159	صَيْدَلِيَّة	میڈیکل اسٹور
160	دراجة نَارِية	موٹرسائیکل
161	مَطَارٌ	ائیرپورٹ
162	مَحطَّة	ریلوے اسٹیشن (جمع) مَحطَّاتٌ
163	بَطَّانِيَة	کمبل
164	مِذْيَاعٌ	ریڈیو
165	سَجَّادَةٌ	جانماز، کارپٹ
166	إِبْرِيْقٌ	لوٹا
167	سُفْرَةٌ	دسترخوان
168	بَاصَّاتٌ	بسیں (واحد) بَاصٌّ
169	شَاحِنٌ	ٹرک
170	رَاسِبٌ	فیل
171	شَفْرَةٌ	بلیڈ
172	حَلَّاقٌ	حجام
173	نَظَّارَةٌ	عینک
174	جُوَافَة	امرود
175	مَكْوِيّ	استری شدہ
176	مُتَسَاهِل	(لاپرواہ)
177	اِسْتِمَارَةُ الدُّخُوْل	(داخلہ فارم)
178	عَبَاقِرَة	باکمال، جینیس (واحد) عَبْقَرِيٌّ

179	الإثم و العُدْوَان	ظلم وزیادتی
180	حَلْوِيَّات	مٹھائیاں
181	مَاكِيْنَاتُ الخِيَاطَة	سلائی کی مشینیں
182	مَوْقِفُ السَّيَّارَات	بس اسٹاپ
183	مُمَزَّقٌ	پھٹی ہوئی
22- الاستفهام		
184	الغريب	مسافر
185	عُمَّالٌ	مزدور (واحد) عَامِلٌ
186	زَمِيْلٌ	کلاس فیلو (جمع) زُمَلاءُ
187	الشُّغْلُ	کام
188	الشَّرِكَةُ	کمپنی (جمع) الشَّرِكَاتُ
189	الدَّجَاج المَشْوِىّ	بھنی ہوئی مرغی، روسٹ
190	الخُبْزُ المُطَبَّقُ	پراٹھا
191	سائق السيارة	ڈرائیور
192	مُسْتَعِدٌّ	تیار
193	قانون المرور	ٹریفک قانون
194	تحطم	ٹوٹ گیا
23- المحادثة (الف)		
195	جِنْسِيَّةٌ	حقِ شہریت، نیشنلٹی
196	عُنْوَانٌ	پتہ، ایڈریس
197	مِهْنَةٌ	پیشہ (جمع) مِهَنٌ

198	مُحَاسِبٌ	اکاؤنٹینٹ، حساب کتاب کرنے والا
199	اَلْمَعْهَدُ التَّعْلِيمِيُّ	انسٹیوٹ، تعلیمی ادارہ
	24-المحادثة(ب)	
200	أَلْتَحِقُ	میں داخلہ لوں گا
201	مُسْتَعْمَرَةٌ	کالونی (جمع) مُسْتَعْمَرَاتٌ
202	سَلَكَ	چلا
203	اِلَى اللِّقَاءِ	پھر ملیں گے
204	يُغَادِرُ	جاتا ہے
205	الالتِحَاقُ بِالجَامِعَةِ	جامعہ میں داخلہ لینا
206	اَلْكُلِّيَّةُ	کالج
	25-التعلم فی الجامعة	
207	لِاِمْضَاءِ الحَيَاةِ	زندگی کو باقی رکھنے کے لئے
208	تَرُوْحُ	تم جاتے ہو
209	تُمَارِسُ	تم مشق کرتے ہو، تم ایکسرسائز کرتے ہو
210	تُذَاكِرُ	تم یاد کرتے ہو، تم مطالعہ کرتے ہو
	26-فی الفصل	
211	صُدَاعٌ	سر درد
212	الطَّلَبُ	درخواست (جمع) الطلبات
213	مُدِيْرُ الجَامِعَةِ	مہتمم
214	فَحَصَ	چیک اپ کرنا، معائنہ کرنا
215	اَلْحُمّٰى	بخار

27- كيف تقضى العطلة		
216	العُطْلَةُ على الأبواب	چھٹیاں سر پر ہیں
217	فُرصَةٌ طَيبة	اچھا موقع
218	نُنَادِ	بلائیں
219	نُنَاقِشُ	ہم مشورہ کریں، ہم گفتگو کریں
220	مَصِيْفٌ	گرمی گزارنے کا مقام
221	مشاهدة	دیکھنا
222	بَرَامِجُ التِّلْفَازِ	ٹیلیویژن کے پروگرام
223	أَسْبَحُ	میں تیراکی کرونگا
28- حادث سرقة		
224	حَادِثُ سَرِقَةٍ	چوری کا واقعہ
225	الْمَصْرَف	بینک
226	جَرِيْمَةٌ	جرم
227	جُنَاة	مجرم (واحد) اَلْجَانِيُ
228	الدُّوَلُ الاخرى	دیگر ممالک
229	اِعْتِصَابٌ	فرقہ بندی
29- فى المطعم		
230	أَوَّلُ دَوْرٍ	پہلی منزل
231	الْوَجَبَاتُ	کھانے
232	عَصِيْرُ الفاكهة	پھل کا جوس
233	جُبْنٌ	پنیر

234	حَسَاءٌ	سُوپ (جمع) أَحْسَاءٌ ، أَحْسِيَةٌ
235	لَحْمٌ مَفْرُوْمٌ	قیمہ
236	الطاولة	میز
237	مِلْعَقَة	چمچ
238	زجاجة ماء	پانی کی بوتل
239	كُوْبٌ	گلاس
240	قائِمَةُ الطَّعَام	مینیو، کھانوں کی لسٹ
241	فِنْجَانٌ	پیالی (جمع) فَنَاجِيْنُ
242	فَاتُوْرَةٌ	بل
	30-عند الطبيب (مرة)	
243	أَلَمٌ	تکلیف (جمع) آلام
244	الْمُمَرِّضَةُ	نرس (جمع) الممرضات
245	دَوْرٌ	باری
246	مِقْيَاسُ الحَرَارةِ	تھرمامیٹر
247	السَّمَّاعَةُ	اسٹیتھسکوپ، ایک مخصوص آلہ جس سے دھڑکن وغیرہ معلوم کی جاتی ہے
248	صِفَةٌ	نسخہ
249	أَقْرَاصٌ	گولیاں (واحد) قُرْصٌ
	31-عند الطبيب (ثانية)	
250	اخْلَعْ	اتارو
251	قَاسَ الطبيب ضَغْطَ الدَّمِ	ڈاکٹر نے بلڈ پریشر دیکھا

32-الاغتراب للعمل		
252	الاغتراب للعمل	کام کی وجہ سے تارک وطن ہونا
253	رَاتِبٌ	تنخواہ، مشاہرہ
254	أُحَاوِلُ	میں کوشش کرونگا، میں غور کروں گا
33-التسوق فی المکتبة المدینة		
255	التَّسَوُّقُ	خرید وفروخت کرنا، شاپنگ کرنا
256	نُخبَةٌ طَيِّبَةٌ	منتخب، عمدہ
257	قائِمَةُ الْكُتُب	فہرستِ کتب
258	أَحدَثُ الْكُتُب	نئی کتابیں
34-فی العسل شفاء		
259	أَشْعُرُ	میں محسوس کررہا ہوں
260	الْعَسَلُ	شہد
261	مَحَلَّاتٌ	مراکز
35-الأكلات السريعة		
262	الأكلاتُ السّريعة	ہوٹلوں وغیرہ کے تیار شدہ کھانے
263	صِحِّيٌّ	صحت مند
264	سَيّارَةُ الِاسْعَاف	ایمبولینس
265	تَسَمُّمًا	زہر آلود
266	مُتَّسِخَةٌ	میلا / گندا
267	الأطباق	پلیٹیں (واحد) طبق
36-فاتورة الكهرباء		

268	فَاتُوْرَۃُ الْکَھْرَبَاءِ	بجلی کا بل
269	نَسْتَھْلِکُ	ہم ضائع کرتے ہیں، ہم خرچ کرتے ہیں
270	الحَاسُوب	کمپیوٹر
271	الْمِذْیَاعُ	ریڈیو
272	الخَلَّاطُ	سلائی مشین
273	اَلْفُرْنُ الْکَھْرَبَائِیُّ	برقی تندور / اوون
274	المِکْنَسَۃُ الْکَھْرَبَائِیَّۃ	قالین وغیرہ صاف کرنے کی مشین/ ویکیوم کلینر
275	الغَسَّالَۃُ	واشنگ مشین
276	الأَجْھِزَۃُ الْکَھْرَبَائِیَّۃ	الیکٹرک سامان (واحد) جِھَازٌ
277	مِیْزَانِیَّۃُ الْبَیْتِ	گھر کا بجٹ
	37- اسباب الجریمۃ	
278	جَرِیْمَۃ	گناہ / جرم (جمع) جَرَائِمُ
279	غَیْرُ رَادِعَۃٍ	ناکافی
280	لِحمَایَۃِ الْمُجْتَمَع	معاشرے کو بچانے کیلئے
281	وَسَائِلُ الاعْلام	ذرائع ابلاغ
282	مَسْئُوْلِیَّۃٌ	ذمہ داری
283	مُوَاطِنٌ	شہری
	38- اسباب ضعف المسلمین	
284	مَھْمُوْمٌ	پریشان
285	عَدِیْدَۃٌ	مختلف
286	دَاخِلِیَّۃٌ	اندرونی

287	اِبْتِعَادُ الْمُسْلِمِيْنَ	مسلمانوں کا دور ہونا، الاستشراق: اپنے آپ کو مشرقی خیال ظاہر کرنا
288	الاسْتِعْمَارُ	سامراج، شہنشاہی نظام حکومت
289	الغَزْوُ الثّقَافِی	ثقافتی جنگ، تہذیبی جنگ

39-الطائرۃ

290	طائرۃ	ہوائی جہاز
291	أَزِيْزٌ	گونج / صدا
292	مَطَارٌ	ائیر پورٹ
293	جَنَاحٌ	پر (جمع) أَجْنِحَةٌ
294	ذَيْلٌ	دم (جمع) أَذْيَالٌ
295	عَجلاتٌ	پہیے (واحد) عَجَلَةٌ
296	اَلْجَوُّ	فضا
297	الطَّيَّارُ	پائلٹ
298	الرُّكَّابُ	سواریاں (واحد) رَاكِب
299	فَسِيْحٌ	کشادہ
300	بَارِعٌ	عمدہ
301	الطَّيَرَان	جہاز اڑانا
302	الْقِطَارُ	ٹرین

40-التاشیرۃ

303	اَلتَّاشِيْرَةُ	ویزہ (جمع) تَاشِيْرَات
304	جَوَازُ سَفَرٍ	پاسپورٹ
305	عَائِلَةٌ	خاندان

306	التَّذَاكُرُ	ٹکٹیں (واحد) التَّذْكِرَةُ
307	الاسْتِمَارَةُ	فارم
308	الرُّسُوْمُ	فیس (واحد) رَسْمٌ

41-المستشفى

309	أُغْمِيَ عَلَيَّ	میں بے ہوش ہو گیا
310	قَابَلَ	ملاقات کی
311	الْحَقِيْبَةُ	بیگ (جمع) حَقَائِبُ

42-المحادثة بين الزوجين

312	اسْتَيْقِظْ	جاگو
313	دَقَّ الْمُنَبِّهُ	الارم بج اٹھا
314	مُبَكِّراً	صبح سویرے
315	سَهِرْتُ	میں جاگا
316	جَاهِزٌ	تیار

أناشيد

النشيد الاسلامي

317	أَضْحٰی	ہو گیا
318	اَلْكَوْنُ	کائنات (جمع) الأكوان
319	سَكَنٌ	رہائش گاہ
320	سُؤْدَدٌ	شرافت وعظمت
321	تَرَبَّيْنَا	ہم نے پرورش پائی
322	دَوْلَةٌ	ملک (جمع) دُوَلٌ
323	يُمَثِّلُ	مثال دیتا ہے
324	سَطْوَةٌ	قوت / طاقت
325	صَدًى	گونج
326	دَوْحَةٌ	پھیلا ہوا درخت (جمع) دَوْحٌ
327	نَهْضَةٌ	بلندی

نحن بنو الاسلام

328	فِتْيَةٌ	نوجوان (واحد) الفتی
329	زَعِيْمٌ	سردار (جمع) زُعَمَاءُ
330	مَثِيْلٌ	نظیر (جمع) مُثُلٌ
331	اَلزُّهُوْر	شگوفے (واحد) زَهْرٌ
332	يُطْرَدُ	جلاوطن کیا جائے گا
333	تَمِيْدُ	ہلتی ہے

334	بَغْیٌ	ظلم
335	الوُدْیَانُ	ٹیلوں اور پہاڑوں کے درمیان کھلی جگہ
336	الشِّرْعَةُ	راستہ (جمع) شِرْعٌ و شِرَاعٌ
337	ضَجَّتْ	گونج اٹھی
338	تَهْتِفُ	نعرہ لگانا
339	الاقْدَام	پیش قدمی، جرأت

نبی الهدی

340	اِبْتَهَجَ	سرسبز و شاداب ہوا
341	الْوَرٰی	مخلوق
342	الْمُنقِذُ	بچانے والے
343	أَعْلَیْتَ	آپ نے بلند کیا
344	صَرْحٌ	عالی شان عمارت (جمع) صُرُوحٌ
345	طُولَ الْمَدٰی	تمام زندگی
346	الرَّدٰی	ہلاکت، موت

طلع البدر علینا

347	الْبَدْرُ	چودھویں کا چاند
348	ثَنِیَّاتٌ	گھاٹیاں
349	الْبَرَایَا	مخلوق (واحد) الْبَرِیَّةُ
350	تَمْزِیْقٌ	ٹکرے ٹکرے کرنا
351	رُقَاعٌ	بے حیائی
352	بُقَاعٌ	زمین کے ٹکڑے (واحد) اَلْبُقْعَةُ

مُسْلِمُوْنَ مُسْلِمُوْنَ مُسْلِمُوْن

353	نَأبٰی	ہم انکار کرتے ہیں
354	أن نهُوْنَ	کہ نرمی کریں
355	أَحْلٰی	میٹھا بنانا
356	مَنُوْنٌ	موت
357	مُتَحَدِّيْنَ	مقابلہ کرتے ہوئے
358	أن يَسُوْد	سردار ہونا
359	وَعٰی	حفاظت کی
360	حَمِی	بچایا
361	صَرْحٌ	عالی شان عمارت
362	حَرَّرْنَا	ہم نے آزاد کیے
363	قَوَّمْنَا الْعُيُوْب	ہم نے اصلاح کی اور اسے سیدھا کیا
364	الْجُبَاةُ	خراج وصول کرنے والے (واحد) الجَابِی
365	الْبَتَّارُ	کاٹنے والی تیز تلوار
366	الطُّغَاةُ	سرکشی کرنے والے (واحد) الطاغی
367	مُؤتَلِفُوْن	باہم متحد رہنے والے
368	شُعُوْب	بڑی جماعتیں/قومیں (واحد) شَعْب
369	هَوْنٌ	ذلت رسوائی
370	الأباة الْفَاتِحِيْن	بڑے بڑے فاتح عقلمند لوگ

رمضان

371	هَلَّ هِلالُه	چاند نکلا

372	يَنْبُوْع	چشمہ(جمع) ینابیع
373	عَامِرَة	نمازیوں سے بھری ہوئی
374	آسِرَة	عبادت پر کمر کس لیتے ہیں
375	رَغَامٌ	لغوی معنی مٹی یہاں کنایۃً گناہ مراد ہیں
376	فَاضَتْ	کثرت سے بہنا
	قرآننا	
377	الأَسَاس	بنیاد
378	مَجُدٌ	بزرگی
379	سَاحَةٌ	کشادگی
380	حَطِّمُوا	توڑ دو
381	أَوْثَانٌ	بت (واحد) وَثَنٌ

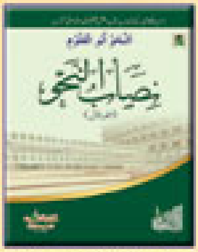

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سنّت کی بہاریں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن و سنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مَدَنی ماحول میں بکثرت سنّتیں سیکھی اور سکھائی جاتی ہیں، ہر جمعرات مغرب کی نماز کے بعد آپ کے شہر میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں ساری رات گزارنے کی مَدَنی التجا ہے، عاشقانِ رسول کے مَدَنی قافلوں میں سنّتوں کی تربیت کے لیے سفر اور روزانہ "فکرِ مدینہ" کے ذریعے مَدَنی انعامات کا رسالہ پُر کر کے اپنے یہاں کے ذمّہ دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس کی برکت سے پابندِ سنّت بننے، گناہوں سے نفرت کرنے اور ایمان کی حفاظت کے لیے کُڑھنے کا ذہن بنے گا۔

ہر اسلامی بھائی اپنا یہ ذہن بنائے کہ **"مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔"** اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اپنی اصلاح کے لیے **"مَدَنی انعامات"** پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے **"مَدَنی قافلوں"** میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

- کراچی: شہید مسجد، کھارادر۔ فون: 021-32203311
- لاہور: داتا دربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ۔ فون: 042-37311679
- سردارآباد: (فیصل آباد) امین پور بازار۔ فون: 041-2632625
- کشمیر: چوک شہیداں، میرپور۔ فون: 058274-37212
- حیدرآباد: فیضانِ مدینہ، آفندی ٹاؤن۔ فون: 022-2620122
- ملتان: نزد پیپل والی مسجد، اندرون بوہڑ گیٹ۔ فون: 061-4511192
- اوکاڑہ: کالج روڈ بالمقابل غوثیہ مسجد، نزد تحصیل کونسل ہال۔ فون: 044-2550767
- راولپنڈی: فضل داد پلازہ، کمیٹی چوک، اقبال روڈ۔ فون: 051-5553765
- پشاور: فیضانِ مدینہ، گلبرگ نمبر 1، النور اسٹریٹ، صدر۔
- خان پور: دُرانی چوک، نہر کنارہ۔ فون: 068-5571686
- نواب شاہ: چکرا بازار، نزد MCB۔ فون: 0244-4362145
- سکھر: فیضانِ مدینہ، بیراج روڈ۔ فون: 071-5619195
- گوجرانوالہ: فیضانِ مدینہ، شیخوپورہ موڑ، گوجرانوالہ۔ فون: 055-4225653
- گلزارِ طیبہ (سرگودھا): کاغذی بازار مین روڈ، بالمقابل جامع مسجد۔ 048-6007128

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)

فون: 021-34921389-93 Ext: 1284

Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net